DEWAN-I-ZAINABADIN

P1

بسم اللہ الرحمٰن

# قصیدۂ غوثیہ محبوب سبحانی سید

یا سیدی شیخی وصدر الصادری
مرضی مولاہ الکریم القادری
جدِ امجد آپ کے ختم النبی
دادی حضرت فاطمہ بنتِ نبی
شرح شانِ لافتیٰ الا علیؓ
نام لیتے ہی بلا سر سے ٹلی
سید الشہدا حسن حضرت حسین
حضرت حسن المثنیٰ کے نین
حضرت سجادہ زین العابدین
جعفر و صادق امام جانشین
حضرت کاظم علی موسیٰ رضا
ہیں نقی حضرت تقی نور خدا
اور حسن ہیں عسکری مہدی امام
تم ابو صالح کے فرزند نیک نام
یا محی الدین جیلانی لقب
غوث الاعظم پیار سے کہتا ہے رب
حق تعالیٰ نے ندا کی آپ کو
میرے محبوب کہہ بڑھایا آپ کو
قادرِ قیوم نے قدرت دیا
جزو و کل کا آپ کو والی کیا
لے ثریٰ سے تا فلک تیری ثنا
ورد ہے جن و ملک و انس و جان
سرورِ کل اولیاء حق نے کیا
ہے ولایت آپ کے حکم و رضا
سب ولیوں نے قبولے ہیں قدم
بَلْ علی راسی کہے کر سر کو خم
حق تعالیٰ نے ثنا قرآن میں
وصف ہیں خیر الوریٰ کے آپ میں
معجزے ختم النبیؐ کے بے شمار
آلِ اطہر پنجتن آلِ نتبار
کئی دِنوں کے مُردے زندہ کر دئے
کشتی بڑھیا کی و بیٹا لا دئے
کب مریدوں کو عذابِ قبر کا
عشق میں ہیں آپ کے سب جاں فدا

کنز العلوم
یا سید السادات عبد
اور شہِ مشکل کشا
یا سید السادات عبد
شان ہیں جن کے یہ ہے نادِ
یا سید السادات عبد القادری
شاہ شہید کربلا کے نور العین
یا سید السادات عبد القادری
سیدی باقر امام شاہ دین
یا سید السادات عبد القادری
جدِ اعلیٰ آپ کے نور الہدیٰ
یا سید السادات عبد القادری
آپ کے یہ جد ہیں بارہ امام
یا سید السادات عبد القادری
برگزیدے لاڈلے محبوب رب
یا سید السادات عبد القادری
غوث الاعظم کہہ سراہا آپ کو
یا سید السادات عبد القادری
سب خدائی آپ کے سپرد کیا
یا سید السادات عبد القادری
عرش و کرسی لوح قلم عرّ و بیان
یا سید السادات عبد القادری
سب ولیوں پر بزرگی حق دیا
یا سید السادات عبد القادری
لے رکھے کاندھے پہ اپنے دمبدم
یا سید السادات عبد القادری
یہ کہا خُلقِ عظیم یہ شان ہیں
یا سید السادات عبد القادری
اور کراماتیں تمہاری بے شمار
یا سید السادات عبد القادری
قم باذنی سے جلا ان کو دئے
یا سید السادات عبد القادری
خوف کب ہووے عذاب حشر کا
یا سید السادات عبد القادری

...آگیا
...ں بن گیا
...ام بس
...ا درس
...کم شان ہے
...ب سے قرین نزدیک ہیں
...غوث الاعظم دستگیر
...د یا غوث یا ماہِ منیر
حضرت رسول اللہ شبِ معراج میں
عرش کے نزدیک دیکھے آپ ہیں
عرش اونچا دیکھکر ختم النبیؐ
جد محمد کو دیے کاندھا وہی
اُس جوانِ پاک تن کو دیکھکر
رازِ مخفی وہ نہیں کس کو خبر
رَف رَف عین تجلی ہوگیا
نور احمد نورِ حق سے جا ملا
تم رسول اللہ کے استقبال جا
تھا نبوت کا شرف حاصل کیا
حق نے پوچھا آپ کو میرے حبیبؐ
کس نے کاندھا ہے دیا میرے حبیبؐ
آپ کے فرزند ہیں قرۃ العین
میرے محبوب ہیں یہ غوث الثقلین
خوش ہوئے سُنکر بشارت مصطفٰے
کنت کنزاً لامکان خلوت سرِی
السلام اے حضرتِ غوثِ زمان
السلام اے عاجزوں کے پشتیبان
السلام اے روئے تو شمس الضحیٰ
السلام اے نور تو نور الہدیٰ
السلام اے وارثِ کُل انبیاء
السلام اے فیض بخشِ اصفیاء
خواجگانِ چشت کے در پہ بٹھا
خواجہ اجمیر سے مجھے جلدی بلا
خواجگانِ چشت کے در کا غریب
دور ہوں در سے تمھارے لو قریب
عاجز و مسکین کمینہ کمترین
خلق میں رسوا ہوا ہے زین الدین

کرارادت عام و خاص وہ ہوگیا
یا سید السادات عبدالقادری
غوث الاعظم ہیں مرے فریادرس
یا سید السادات عبدالقادری
جہاں تمہیں ہو وہاں تمھیں حاضر ہیں
یا سید السادات عبدالقادری
المدد یا حضرتِ روشن ضمیر
یا سید السادات عبدالقادری
جاکے پہونچے قاب و قوسین قرب میں
یا سید السادات عبدالقادری
حق نے بھیجا غوث الاعظم کو تبھی
یا سید السادات عبدالقادری
خوش ہوئے ختم النبیؐ خیر البشر
یا سید السادات عبدالقادری
جلد حضرت کو اُٹھا کے لے گیا
یا سید السادات عبدالقادری
اور کمال اپنا دکھا کاندھا دیا
یا سید السادات عبدالقادری
جانتے ہو کون تھا تم سے قریب
یا سید السادات عبدالقادری
شاہ حسنؓ سرور کے فرزند نور العین
یا سید السادات عبدالقادری
راز مخفی تھا کھلا سب ماجرا
یا سید السادات عبدالقادری
السلام اے رونقِ کون و مکان
یا سید السادات عبدالقادری
السلام اے روئے تو بدر الدجیٰ
یا سید السادات عبدالقادری
السلام اے تاج بخش اولیاء
یا سید السادات عبدالقادری
پیر حافظ کا مجھے صدقہ دلا
یا سید السادات عبدالقادری
ہوں غلامان غلام خواجہ حبیب
یا سید السادات عبدالقادری
درد و غم سے دل ہوا ہے پُرحزین
یا سید السادات عبدالقادری

راقم۔ زین الدین صوفی چشتی النظامی ساکن مہابرول بیٹھا منڈنگڈھ ۔ ضلع رتناگیری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدایا اول و آخر بھی تو ہے
وہ اول تو کہ نامحرم بدایت
جو آخر ہے وہی اول بھی تھا تو
جو اول ہے تو پہلے اور تھا کون
ہے تو باطن میں ظاہر بلکہ اظہر
کھلا جتنا ہوا اتنا ہی مستور
مبرہ قید اور اطلاق سے تو
مقید میں مقید ہے تیری ذات
ناسوت میں ہے موج پر جوش

خدایا ظاہر و باطن بھی تو ہے
وہ آخر تو کہ ناپیدا نہایت
وہی جو آج ہے سو کل بھی تھا تو
جو آخر ہے تو پیچھے رہ گیا کون
بظاہر بن گیا تو عین مظہر
چھپا جتنا رہا کھلنا بدستور
منزہ انفس و آفاق سے تو
نہیں ہوتا کسی خانہ میں تو مات
تو ہے لاہوت میں دریائے خاموش

وہ اول تو کہ ہے آخر سے آخر
نہیں اول کو آخر سے جدائی
ہے تیرا اول و آخر مطابق
جو باطن ہے تو باطن کا پتا کیا
تیرا اخفیٰ ہے گویا عین اظہار
ازل سے تا ابد ہے ایک ہی شان
مگر مطلق میں ہے تو عین مطلق
ہے اٰل روح تو روحانیوں میں
اگر جبروت میں بانگِ انا ہے

وہ آخر تو کہ ہے اول سے آخر
ورائے عقل ہے تیری خدائی
نہ تیرے ساتھ لاحق ہے نہ سابق
جو ظاہر ہے تو ہے تیرے سوا کیا
تیرا اظہار ہے اخفائے اسرار
تیرا اطغرا ہے الآن کما کان
نہ جامد ہے نہ مصدر ہے نہ مشتق
ہے قید جسم تو جسمانیوں میں
صفِ ارواح میں حمد و ثنا ہے

تو ہی ہے عالم و عالم بلکہ معلوم
ہیں عاصی پر خطا بندہ ہوں تیرا

تو ہی ہے رحیم و راحم بلکہ مرحوم
فضل کر بخش زین الدین کو مولا

تو ہی قادر قدرت کا دھنی ہے
تیری وحدت میں کثرت ہی نمودار
زمین و آسمان کا نور ہے تو
ازل سے دائم المعروف ہے تو
مسلم ہے تجھی کو حکم رانی

تیری قدرت تجھے ساجے غنی ہے
کہ بے وحدت نہیں کثرت کا اظہار
مگر خود ناظر و منظور ہے تو
ابد تک خود بخود موصوف ہے تو
کہ تیری سلطنت ہے جاودانی

تجھے نسبت ہے لاشی سے نہ شی سے
نہ ہو وحدت تو کثرت بھی عدم ہے
سوا تیرے نہیں موجود کوئی
تری رحمت ہے ہر جلسے دکھاتی
ہو الموجود ہے تجھ سے عبارت

غنی ہے تو نہیں سے اور ہی سے
حدوث آئینہ حسن قدم ہے
نہ عابد ہے نہ ہے معبود کوئی
ہے قہاری تیری سب کو مٹاتی
ہو المقصود ہے تجھ سے اشارت

عیاں دیکھا تو پہنچا عیب ہو میں
ہے زین الدین بندہ قطرۂ ذات

نہاں ڈھونڈا تو آیا رنگ و بو میں
عدم سے لایا ہستی میں وہی ذات

احد ہے تو نہیں زنہار معدود
تصور قرب کا دوری ہے تجھ سے
حقیقت سے نہیں ہے کوئی آگاہ
پتہ لگتا نہیں تنزیہ میں بھی
تیمم کر کہ خاک تر ہے دریا

صمد ہے تو نہ والد ہے نہ مولود
خیال بعد مہجوری ہے تجھ سے
شبہ اور موجد سب ہیں گمراہ
خبر ملتی نہیں تشبیہ میں بھی
لگا غوطہ کہ ہے گرداب صحرا

نہ پایا ہے نہ پائیگا کبھی تو
نہ دوری ہے نہ نزدیکی نہ مابین
نہ ہو جب فرق ہی تو راہ کیوں ہو
یہ ہنگامہ اور اسپر بے نشانی
نہ صحرا ہے نہ دریا ہے نہیں تو

کہ ہے معروف و عارف آپ ہی تو
عبارت منقطع لاغیر و لاعین
نہ کوئی تو پھر آگاہ کیوں ہو
ہوا ہے عقل کل کا خون پانی
نہ یاد و بود باقی ہے نہ ہا ہو

خموشی عین یہ اسکی ثنا ہے
نہ زین الدین ہیں تو وہم خالی

عدم ہو گئے ہیں حاصل مدعا ہے
وہی ہے آپ اپنا بے مثالی

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ یاد خدا
غیر حق سے ہو صاف دل تیرا
ہے عدم سے وجود میں موجود

وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا
خاص نور ظہور ہو تیرا
شکل آدم ہے خود وہی مقصود

یاد حق میں اپس کو بھول جانا
ہے سو انسان خاص ہو وہ نور
دو جہاں نور عین دریا ہے

ذکر حق میں فنا ہو مست جانا
دو جہاں کا اسیں ہے پور ظہور
ہیں و تو کا نہ کچھ نشانا ہے

نیست معدوم ہستی موہوم کل
وہم اپنا مٹا دے زین الدین

ہے نزول و عروج جزو کل
بھول اپنے کو آپ دل سے یقین

فضل کر یارب دے عشق خواجگان چشت کا
کر عنایت فیض یارب خواجگان چشت کا
ہے وسیلہ سر پہ میرے خواجگان چشت کا
قرب حق ہو گی حضوری عاشق صادق کو
عارف باللہ ہے وہ عاشق صادق ہے
ہے عظیم الشان رتبہ شان ہے خلق عظیم
دو نہ سمجھو قادری چشتی حقیقت ایک ہے
خانۂ دل کیوں نہ ہو نور ظہور بیعت کے ساتھ
یہاں فقیروں کی توجہ میں عجب اکسیر ہے
سلسلہ دونوں ہے جاری قادری چشتی بہشت
ہے وظیفہ غوث یا خواجہ میری ورد زبان

عاشق شیدا بنا دے خواجگان چشت کا
ہو کرم مجھ پر عنایت خواجگان چشت کا
دل کو میرے ہے بھروسہ خواجگان چشت کا
قرب حق ہو عشق حضرات خواجگان چشت کا
جان و دل سے ہوں فدا میں خواجگان چشت کا
ہے یداللہ دست بیعت خواجگان چشت کا
در حقیقت ہوں ملا میں خواجگان چشت کا
دید حق دیدار حق ہے خواجگان چشت کا
دید اکسیر کیمیا ہے خواجگان چشت کا
قادری چشتی ہوں بر حق خواجگان چشت کا
در پہ بیٹھا ہوں گدا میں خواجگان چشت کا

رحم فرما ؤ میرے اب حال پر کیجے نظر
خستہ زین الدین فدا ہے خواجگان چشت کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد رب الحمد اللہ ہے ثنا اللہ کا
وحدہٗ ہے لاشریک کوئی نہیں اوسکا شریک
ذات اوس کی بیچگونہ بے نمونہ بیمثال
ہے وہ خالق سب کا مالک ہے وہ رازق خلق کا
نور اپنے سے کیا ہے نور احمد کا ظہور
دونوں عالم ذات تیری نور وحدت مصطفےٰ
یا غفورؐ یا رحیمؐ یا کریمؐ یا عزیز

ہے وہ رب العالمین دونوں جہاں پیدا کیا
وہ سمیعؐ ہے بصیرؐ ہے علیمؐ ذات کا
وہ مبرا ذات مطلق عین واحد ہے خدا
ہے ہمیشہ ذات دائم ہے قدیم وہ ذات کا
ابتداوہ انتہا باعث ظہور مصطفےٰ
نور سے حضرت محمدؐ جز و کل کا ابتدا
بخشدے میری گناہ تون رحم کر مالک میرا

عاصی بندہ تیرا یارب خستہ زین الدین غریب
رحم کر اپنا فضل کر حال پر میرے خدا

ہیں محمدؐ مصطفےٰ دریائے وحدت کا ظہور
کل تمہارے نور سے پیدا ہوا دونوں جہاں
رحمت للعالمین دونوں جہاں کے بادشاہ
گر نہ ہوتے آپ حضرت کچھ نہ ہوتا دو جہاں
ہے تمہارے شانمیں لولاک فرمایا خدا
عاجز و کمتر غلام ہوں یا محمدؐ آپ کا

نور سے اللہ کے ہے نور محمدؐ مصطفےٰ
ہے ظہور عالم حضرت محمدؐ مصطفےٰ
تم امام الانبیا حضرت محمدؐ مصطفےٰ
سب تمہارا دو جہاں حضرت محمدؐ مصطفےٰ
اے حبیب کبریا حضرت محمدؐ مصطفےٰ
ہو کرم مجھ پر سدا حضرت محمدؐ مصطفےٰ

عاصی زین الدین تمہارا یا محمدؐ مصطفےٰ
آپ کا مجھکو سہارا یا محمدؐ مصطفےٰ

محمدؐ مصطفےٰ کے خاص اصحابؓ
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمان و حیدرؓ
سیوم عثمان ذوالنورین ہیں خاص
جناب فاطمہؓ حسینؓ پیارے
جمیع یاران اصحاب نبی خاص
خدا راضی ہے اُنسے وہ خدا سے
نبوت کے فلک کے ماہ انور
ہیں غوث العالمین قطب دو عالم

ہیں خاص الخاص یاران وہ اصحابؓ
ستون دین محمدؐ کے ہیں احبابؓ
وہ داماد نبیؐ اور یار اصحابؓ
نبیؐ کے اہل بیت جان اصحابؓ
خدا کے دوست سب محبوب اصحابؓ
ہے رضی اللہ عنہم شان اصحابؓ
وہ ہیں بارہ امام جان اصحابؓ
معین الدین چشتی جملہ احبابؓ

خلیفے نامور ہیں مصطفےٰ کے
ہیں افضل ابوبکر صدیق اکبرؓ
وزیر مصطفےٰ چہارم علیؓ ہیں
دو عمین نبیؐ حمزہؓ و عباسؓ
ہیں عشرہ و مبشر تابع تبعین
جناب فاطمہؓ حسنینؓ پیارے
امام المسلمین اربعہ ائمہ
خدا راضی ہے اُنسے وہ خدا سے

ہیں افضل سب سے رتبہ میں وہ اصحابؓ
دوئیم فاروق عمرؓ ہیں ابن خطابؓ
وہ ہیں شیر خدا کرار اصحابؓ
چچا حضرت کے دونوں یار اصحابؓ
خدا کے ہیں وہ سب محبوب اصحابؓ
نبیؐ کے اہل بیت جان اصحابؓ
ستون دین پیغمبر کے احبابؓ
ہے رضی اللہ عنہم شان احبابؓ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہمارے پیر و مرشد صوفی صاحب | حبیب حافظ پیر ہیں جملہ احبابؒ | ہے رحمت دمبدم او نبیر خدا کی | خدا کے دوست سب ہیں جملہ احباب |
| | مجھے ان سب بزرگوں کا وسیلہ<br>ای زین الدین خستہ کر غلامی | مدد دے مجھکو یارب عشق احبابؒ<br>نبیؐ کے اہل بیت جملہ احبابؓ | |
| فرا اب پردہ اُٹھاؤ رخ سے حضرت<br>جمالِ والضحیٰ و الیلِ گیسو<br>مجھے جلدی بلاؤ اب مدینہ<br>خدا وہ دن دکھاوے مجھکو حضرت<br>نگہ ہووے کرم مجھپر عنایت<br>تصدق بوبکرؓ فاروقؓ عثمان<br>بھی جملہ اہل بیتِ خاندان کا<br>شفقت آپکی ہر وقت ہووے<br>خدا کی یاد میں دل کو لگا دو<br>کہ تا ارمان دل کا ہووے حاصل<br>مرے مرشد جنابِ صوفی صاحب<br>مجھے نعمت ملے ہر وقت اُنسے<br>درووداں اور سلاماں لاکھ صد لاکھ | مجھے اپنا دکھاؤ رخ یا حضرت<br>ہے روشن دو جہاں تمسی یا حضرت<br>مجھے روضہ دکھاؤ اپنا حضرت<br>دکھاویں مجھکو صورت آپ حضرت<br>محمدؐ آپ کا ہو عشق حضرت<br>علیؓ مرتضیٰ کا دیجے حضرت<br>بھی مل جاوے اماموں کا یا حضرت<br>کرو امداد میری آپ حضرت<br>ہو توفیق نیک مجھ اولاد کو حضرت<br>خدا کے یاد میں دل شاد حضرت<br>کرم اونکا ہو مجھپر خاص حضرت<br>دلاؤ عشق دولت فیض حضرت<br>رہے جاری زبان پر دلمیں حضرت | ذرا صورت مبارک آ دکھاؤ<br>ثنا قرآن میں حضرت تمہاری<br>تڑپتا دل مرا ہے یا خدایا<br>مجھے وہ عشقِ پاکِ نور احمدؐ<br>مدینہ دل میں آنکھوں میں مدینہ<br>بھی جملہ کل صحابانؓ اور احباب<br>کریں مجھکو عنایت غوث الاعظم<br>تمہارا فیض ہو ہر آن مجھکو<br>مرے اولاد کو ہو تندرستی<br>میری اولاد کو ہر دم خدایا<br>دے عشق دلکو میرے خواجگان کا<br>پڑھوں ہر دم درووداں یا محمدؐ<br>میں عاجز کمترین ہوں یا محمدؐ | دکھاؤ روئے انور پاک حضرت<br>خدا کرتا ہے تعریف آپ حضرت<br>وہ کب دیکھوں مدینہ آکے حضرت<br>ہو دل کو میرے عشقِ پاک حضرت<br>خدا جلدی دکھائے مجھکو حضرت<br>بھی حسنینؓ فاطمہؓ کا دیجے حضرت<br>کریں خواجہ معین الدین حضرت<br>مجھے پہونچے مدد ہر وقت حضرت<br>مجھے بھی تندرستی دیجے حضرت<br>دے نیکی اور صحت عشق حضرت<br>کرم ہو مرشدوں کا مجھپہ حضرت<br>بعشق شوق دلکو دیجے حضرت<br>حضوری آپکی ہو مجھکو حضرت |
| | غلاماں غلامی خاکپا ہوں | ہے زین الدین قربان تمپہ حضرت | |
| رہبرِ حق نما ہیں خواجہ حبیبؒ<br>تمپہ رحمت خدا کی ہے نازل<br>بارگاہِ حضور اقدس کا<br>شمع وحدت سے دل منور ہو<br>مجھکو پیارا ہے نامِ اقدس کا<br>خاص ہوں میں گدا تمہارا ہوں<br>ہے وسیلہ بڑا مجھے حضرت<br>میں تمہارا ہوں میں تمہارا ہوں<br>مجھکو جو کچھ ملے سو تم سے ملے<br>تم سنبھالو مجھے تمہارا ہوں | پیر و مرشد میرے ہیں خواجہ حبیبؒ<br>تم خدا کے حبیبؒ خواجہ حبیبؒ<br>ہے تصور مدام خواجہ حبیبؒ<br>کیجے اپنا کرم ہو خواجہ حبیبؒ<br>روز و شب ہے وظیفہ خواجہ حبیبؒ<br>مجھکو اپنا بناؤ خواجہ حبیبؒ<br>ہاتھ دامن لگا ہے خواجہ حبیبؒ<br>بھرتا ہوں دم تمہارا خواجہ حبیبؒ<br>دیجے نعمت خدا کی خواجہ حبیبؒ<br>میں بیچارا غریب یا خواجہ حبیبؒ | راہِ حق رہنما ہو خواجہ حبیبؒ<br>درِ اقدس پہ قدسی ہیں نازل<br>دلمیں آنکھوں میں رہتا ہے اکثر<br>میں غلام آپ کا ہوں یا حضرت<br>ہو نگاہِ کرم میرے مرشد<br>میرا کوئی نہیں ہے کوئی نہیں<br>خاص اپنا بناؤ میرے پیر<br>یا محمدؐ علیؓ زبان پر ہو<br>دیجئے گنج بھر میرے دل کا<br>کیجے عرضی قبول یا مرشد | یا حبیبِ علیؓ ہیں خواجہ حبیبؒ<br>رحمتِ حق نثار خواجہ حبیبؒ<br>وہ خیالِ مدام خواجہ حبیبؒ<br>آپ کا ہے وسیلہ خواجہ حبیبؒ<br>کیجے نعمت عطا ہو خواجہ حبیبؒ<br>جز جنابِ حضور خواجہ حبیبؒ<br>اپنے در پر بٹھاؤ خواجہ حبیبؒ<br>ورد ہے آپکا یا خواجہ حبیبؒ<br>عشق ہو آپ کا یا خواجہ حبیبؒ<br>دل تڑپتا ہے میرا خواجہ حبیبؒ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دید ہو مجھکو آپ کی مولیٰ | ہے بہت آرزو یا خواجہ حبیبؒ | مجھکو ملجائیے میرے حضرت | ہو حضوری خدا کی خواجہ حبیبؒ |
| آپ کو دیکھکر خوشی حاصل | دید بازی ہو مجھکو خواجہ حبیبؒ | عشق میں آپ کے فنا کیجے | دمبدم عرضی میری خواجہ حبیبؒ |
| سب سے پیارا ہے بڑھکے میٹھا نام | عشق ہے ذوق مجھکو خواجہ حبیبؒ | دمبدم وصل ہو حضوری ہو | الفتِ جان عشق خواجہ حبیبؒ |
| عشق کامل حضوری ہو دائم | وصل ہو تم سے مجھکو خواجہ حبیبؒ | در اقدس پہ رکھکے میرا سر | تم سے آہ و فغاں ہے خواجہ حبیبؒ |
| | صوفی صاحب سے مجھکو ہو حاصل<br>سر کو میرے فدا کروں اگر | قرب دائم تمہارا خواجہ حبیبؒ<br>زین الدین کو ہو وصل خواجہ حبیبؒ | |
| السلام علیک خواجہ حبیبؒ | پیر و مرشد مرے یا خواجہ حبیبؒ | السلام علیک نورِ خدا | تم حبیبِ خدا یا خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک یا ہادی | رہبر حق نما یا خواجہ حبیبؒ | السلام علیک نور الہدیٰ | راہ ہدایت نما یا خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک شمس الضحیٰ | آفتابِ جہاں یا خواجہ حبیبؒ | السلام علیک بدر الدجیٰ | ہے چراغ ضیا یا خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک یا سرتاج | تاج سرورِ جہاں یا خواجہ حبیبؒ | السلام علیک یا سلطان | بادشاہِ جہاں یا خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک قطب زماں | پیشوا اولیا کے خواجہ حبیبؒ | السلام علیک غوث زماں | دادرس سبکے ہو یا خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک رازِ نہاں | رازداں ہو خدا یا خواجہ حبیبؒ | السلام علیک نورِ خدا | تم سے روشن جہاں یا خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک نور العین | مصطفیٰ کے نواسے خواجہ حبیبؒ | السلام علیک جانِ نبیؐ | جانِ خاتونِ علیؑ یا خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک جانِ حسنینؓ | غوث خواجہ معین یا خواجہ حبیبؒ | السلام علیک یا ہادی | پیر و مرشد میرے یا خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک یا حضرت | جان تم پر فدائے یا خواجہ حبیبؒ | السلام علیک یا قبلہ | رخ تمہارے طرف یا خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک العشق | میں ہوں عاشق گدا یا خواجہ حبیبؒ | السلام علیک اہل البیت | خانماں پہ فدا ہوں خواجہ حبیبؒ |
| السلام علیک عرض میری | آپ سے التجا یا خواجہ حبیبؒ | السلام علیک رحمتِ حق | ہے خدا کا سلام خواجہ حبیبؒ |
| | السلام علیک ترحم ہو | زین الدین آپکا یا خواجہ حبیبؒ | |
| طالب دیدار ہوں میں یا حبیبؒ | تیرا طلبگار ہوں میں یا حبیبؒ | وصل کا بیمار ہوں میں یا حبیبؒ | کیجے میرے دل کی دوا یا حبیبؒ |
| شربتِ دیدار مجھے یا حبیبؒ | جامِ محبت کا پلا یا حبیبؒ | عشقِ محبت ہو مجھے یا حبیبؒ | عاشقِ شیدا ہوں تیرا یا حبیبؒ |
| ہوں میں غریب بینوا یا حبیبؒ | عاجز بیچارا ہوں گدا یا حبیبؒ | سنتا نہیں کوئی میرا یا حبیبؒ | مجھکو بھروسا ہے تیرا یا حبیبؒ |
| نام خدا نام نبیؐ یا حبیبؒ | کیجے عطا عشقِ خدا یا حبیبؒ | ہوں درِ اقدس پہ پڑا یا حبیبؒ | آپ کے در کا ہوں گدا یا حبیبؒ |
| | پیر و مرشد صوفی صاحب یا حبیبؒ<br>عرضی ہو مقبول میری یا حبیبؒ | پیر و مرشد آپ میرے یا حبیبؒ<br>خستہ زین الدین ہے گدا یا حبیبؒ | |
| میں ہوں بلہار یا خواجہ حبیبؒ | تم پہ ہر بار یا خواجہ حبیبؒ | تم پہ اظہار یا خواجہ حبیبؒ | حالِ پُر راز یا خواجہ حبیبؒ |
| تم پہ اسرار یا خواجہ حبیبؒ | حق سے اظہار یا خواجہ حبیبؒ | حالِ دل میرا یا خواجہ حبیبؒ | تم پہ اظہار یا خواجہ حبیبؒ |
| رازدانِ خدا یا خواجہ حبیبؒ | گلِ گلذار یا خواجہ حبیبؒ | نورانوار یا خواجہ حبیبؒ | خود خدادان یا خواجہ حبیبؒ |

شمع وحدت کا نور خواجہ حبیبؒ
ہیں چراغِ حبیبؒ خواجہ حبیبؒ
جان خاتونِ علیؓ کے خواجہ حبیبؒ

گلشنِ گل یا خواجہ حبیبؒ
پُر ضیا نورِ حق ہیں خواجہ حبیبؒ
پیارے حسنین کے ہیں خواجہ حبیبؒ
میں ہوں در کا تمہارے خواجہ حبیبؒ

دلکی قندیل نورِ خواجہ حبیبؒ
تاجدارِ نبیؐ محمدؐ حبیبؒ
پیر و مرشد مرے ہیں خواجہ حبیبؒ
زین الدین ہے غریب خواجہ حبیبؒ

ہیں سراج منیر خواجہ حبیبؒ
ہیں نواسے نبیؐ کے خواجہ حبیبؒ
پیر صوفی مرے ہیں خواجہ حبیبؒ

## پیر ہمارے مرشد اعظم محمد علیشاہ یا حافظ چشتی نظامی نوری فخری

پیر ہمارے مرشدِ اعظم محمد علیشاہ یا حافظ
چشتی نظامی نوری فخری خواجہ سلیمان کے جانی
نورِ خدا ہو نورِ خدا صلِّ علیٰ ہو صلِّ علیٰ
آلِ نبیؐ اولادِ علیؓ فاطمۃ الزہراؓ کے دلبند
آیتِ تطہیر کے گوہر گلشنِ وحدت کے جو ہر
مشکلکشائی اوسکی ہوئی حاجت روائی اوسکی ہوئی
دل کی میرے دیجئے مراد جلدی کرو میری امداد
محمد علیشاہ خیر آبادی پیر ہمارے یا ہادی

میرے حافظ یا حافظ محمد علیشاہ یا حافظ
حافظ ہمارے قبلہ ہمارے محمد علیشاہ یا حافظ
رحمتِ حق تم پر دائم محمد علیشاہ یا حافظ
شبّیر و شبّر کے فرزند محمد علیشاہ یا حافظ
ذاتِ خدا کے ہے مظہر محمد علیشاہ یا حافظ
وردِ گرے نامِ اطہر محمد علیشاہ یا حافظ
عرض ہے تم سے عالیجناب محمد علیشاہ یا حافظ
چشتی نظامی یا ہادی محمد علیشاہ یا حافظ

در کا تمہارے خستہ غریب عاجز زین الدین ہے حقیر
کیجے کرم اپنا مجھ پر محمد علیشاہ یا حافظ

میری مدد کو یا حافظ محمد علیشاہ یا حافظ
آہ و فغاں زاری میری تم سے ہے ہر دم یا حافظ
اپنا صدقہ دیجے مجھے پیر کلاں کا بھی صدقہ
خانۂ دل آباد کرو یہ دلِ غمگین شاد کرو
جلدی سنو میری فریاد کیجے میری جلدی امداد

لیجے خبر میری مرشد محمد علیشاہ یا حافظ
گنج شکر سے دیجے گنج محمد علیشاہ یا حافظ
کیجے عنایت یا مرشد محمد علیشاہ یا حافظ
دن کو روشن کیجے چراغ محمد علیشاہ یا حافظ
کیجے میرا ہر دم دل شاد محمد علیشاہ یا حافظ

خستہ زین الدین ہے غریب سبکے نظر میں ہے وہ حقیر
ناچیز پر ہو تیرا کرم محمد علیشاہ یا حافظ

میں تمہارا ہوں گدا یا پیر و مرشد یا حبیبؒ
دیکھ لو میری طرف اپنے نگۂ فیض سے
عشق ہو دل کو میرے یا پیر و مرشد آپ کا
ہو حضوری آپ کی مجھ کو خدا کی ذات میں

جان و دل سے ہوں فدا یا پیر و مرشد یا حبیبؒ
کیجئے مجھ پر کرم یا پیر و مرشد یا حبیبؒ
ذاتِ حق میں وصل ہو یا پیر و مرشد یا حبیبؒ
آپ سے میں مل رہوں یا پیر و مرشد یا حبیبؒ

حضرتِ عشقِ حند اعشقِ محمدؐ آپ کا
چہرۂ انور سے اپنے اب اُٹھا پردہ ذرا
ہو مجھے ہر دم حضوری دمبدم دیدار ہو
غیر کا دل میں نہ آوے کچھ مرے وہم و خیال
ہر گھڑی آنکھوں میں دل میں ہو ہمیں تصویر یار
مانگتا ہوں جو کہ منگتا ہے تمہیں سے یا حبیبؐ
ہوں نظامی حافظی فخری سلیماں کا گدا
آپکے ہوں نام پر قربان دل سے یا حبیبؐ
جلد مطلب میرا دیجے سب مرادان دیجئے
کر تصدق سے عنایت پیر حافظ کے مجھے
رحم کر اب حال پر میرے شفقت کی نظر

وصل مجھکو آپ کا یا پیر و مرشد یا حبیبؐ
صورتِ انور دکھا یا پیر و مرشد یا حبیبؐ
مجھکو تیری ذات کی یا پیر و مرشد یا حبیبؐ
اپنا دیوانہ بنا یا پیر و مرشد یا حبیبؐ
مجھکو مستانہ بنا یا پیر و مرشد یا حبیبؐ
دیجئے بھر دل مرا یا پیر و مرشد یا حبیبؐ
صوفی صاحب کا تمہارا پیر و مرشد یا حبیبؐ
خاص عاشق آپ کا ہوں پیر و مرشد یا حبیبؐ
عرض تم سے ہے مرا یا پیر و مرشد یا حبیبؐ
چشت کی دولت مجھے یا پیر و مرشد یا حبیبؐ
گنج شکر سے بھرے گنج یا پیر و مرشد یا حبیبؐ

خستہ زین الدین غریب ہے آپکا خواجہ حبیبؐ
کیجئے مجھ پر کرم یا پیر و مرشد یا حبیبؐ

یا محمدؐ حبیبؐ خواجہ حبیبؐ
قطب وحدت ظہور اللہ کا
اپنا روضہ دکھا یا خواجہ حبیبؐ
ہوں میں عاشق تمہارا خواجہ حبیبؐ
ہو حضوری مدام خواجہ حبیبؐ
صورت والضحیٰ یا خواجہ حبیبؐ
رب سے مجھکو ملاؤ خواجہ حبیبؐ

یا حبیبؐ خدا حبیبؐ حبیبؐ
خاص نورِ خدا حبیبؐ حبیبؐ
درِ اقدس دکھا حبیبؐ حبیبؐ
دل سے شیدا گدا حبیبؐ حبیبؐ
وصل ہو آپ کا حبیبؐ حبیبؐ
مجھکو جلدی دکھا حبیبؐ حبیبؐ
عرض ہے میری یہ حبیبؐ حبیبؐ

تم ہو نورِ خدا حبیبؐ حبیبؐ
اپنا چہرہ دکھا یا خواجہ حبیبؐ
مجھکو اپنا بناؤ خواجہ حبیبؐ
مجھکو دکھلا جمال خواجہ حبیبؐ
مجھسے ملنا میرے لیے خواجہ حبیبؐ
ہے تصور تمہارا خواجہ حبیبؐ
ہو کرم آپ کا یا خواجہ حبیبؐ

تم ہو ذاتِ خدا حبیبؐ حبیبؐ
پاک صورت دکھا حبیبؐ حبیبؐ
اپنے در پر بٹھا حبیبؐ حبیبؐ
ذاتِ حق میں ملا حبیبؐ حبیبؐ
رخ سے پردہ اٹھا حبیبؐ حبیبؐ
آنکھوں میں دل میں یا حبیبؐ حبیبؐ
پیر و مرشد مرے حبیبؐ حبیبؐ

زین الدین ہے گدا یا خواجہ حبیبؐ
نام پر ہوں فدا حبیبؐ حبیبؐ

خداوند جہاں خلاق یا رب
تون کر اپنا کرم مجھ حال اوپر
تون ایک کن سے دو عالم کو بنایا
تیرا سے ہے دو عالم سب کا اور
تیرے ہے نور سے دونوں جہاں سب
محمد مصطفیٰ نور مظاہر

تون ہے معبود ہے مقصود یا رب
بخشدے تون مجھے غفار یا رب
عدم کو چھوڑ کر ہستی میں لا رب
تون ہے دانا بینا تون سبکا یا رب
دو عالم میں تیرا ہے نور یا رب
ہے تیرے نور سے وحدت ہی یا رب

تون ہے ستار اور غفار یا رب
تون ہے مالک ہمارا رزاق رازق
تون واحد ہے تجھے نہیں کوئی پیوند
تیری سا جھے تجھے قدرت خدایا
تیری ہے نور سے نورِ محمد
احد تون نام رکھا اپنا محمد

میں عاصی پر خطا بندہ ہوں یا رب
تون ہے خالق ہمارا معبود یا رب
دو عالم ہے تیرا لاریب از غیب
تیری قدرت کا بھید تجھکو ہی یا رب
نبی کے نور سے ہے دو جہاں سب
ہے آیا میم کے پردہ میں یا رب

توئی احد توئی احمد محمدؐ
ہی قطرہ ذات وحدت کے صفاتان
محمدؐ مصطفےٰ کا نور مظہر
توئی ہے چار اصحابِ نبیؐ خاص
توئی اربعہ ائمہ جملہ احباب
تون چشتی قادری اپنا رکھا نام
تون ہے آدم سے تا یوم الحشر تک
توئی ہی شش جہت میں جلوہ گر سب
نہیں ہے موج قطرہ عین دریا
ازل سے تا ابد لگ خاص ہے نور

توئی اللہ محمدؐ نور یا رب
احد احمدؐ محمدؐ خاص یا رب
دو عالم کا محمدؐ مظہر رب
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمان علیؓ رب
توئی غوث و قطب سالار یا رب
ہدایت کے لئے برقعہ صفت رب
صفت کا بھن برقعہ برزخ رب
توئی ہے عین دریا نور ای رب
ہے دریا نور وحدت عین ہی رب
سبھی ہے نور عالم عین ہی رب

سبھی عالم ہی فانی رب ہے باقی
فنا کر ذات میں اپنے کو پہلے

تیرے ہی نور سے وحدت و کثرت
تون ہی شکل عرب میں خاص انسان
تون ہے شانِ محمدؐ شان حیدرؓ
توئی جملہ نبیؐ جملہائے اصحابؓ
توئی غوثِ مکرم قطب عالم
توئی فخری نظامی شاہ سلیمان
توئی گلشن توئی ہے پھول گلشن
نہ ہستی ہے سبھی ہے نیست معدوم
مٹا دو اپنی ہستی کو تو دیکھو
محیط ہے دو جہاں کا کل احاط

قدیم وہ ذات باقی عین ہے رب
ای زین الدین تجھی حاصل نقار رب

ہی دریا موجزن مخلوق تیری یا رب
ظہورِ مصطفےٰ ہے جملہ یا رب
تون ہی حسنینؓ خا تون شان یا رب
توئی بارہ امام و خاص یا رب
توئی خواجہ معین الدین یا رب
حبیبی حافظی صوفی توئی رب
رنگا رنگ میں رنگیلا ہی تون یا رب
ازل سے تا ابد لگ فی ات ہے رب
نہ تون میں کچھ نہ بالکل عین ہی رب
فقط ہے نور اللہ کا وہی رب

ہیں یا محمدؐ مصطفےٰ نورِ ظہور
نور اللہ کا ظہورِ مصطفےٰ
نور خالص ذات مطلق بے نشان
بے نشان اور لامکان توحید نور
ہے زمین و آسمان سب اُسکا مکان
عین دریا ذات بے پایاں ہے
ہو بہو حاضر و ناظر عین ہے
نحن اقرب ہے رگِ جان سے قریب
توئی بندہ توئی مولا خاص رب
توئی موسیٰ توئی عیسیٰ جزو کل
یہ ہے وحدت عین دریا کل تمام

نیست عالم ہے سو ہستی خاص رب
نور خالص ذات مطلق خاص رب
نیست عالم خاص مطلق نور سب
ایک تجلّی دو جہان عالم ہی سب
نور خالص دونوں عالم شان رب
نور کے دریا میں عالم گم ہے سب
چھوڑ غفلت ہو تون زندہ تجھ میں رب
توئی اللہ تو محمدؐ عین رب
ہے حقیقت بھید انسان خاص رب
ہے محمدؐ مظہر کل جسم رب
نور محمدؐ مصطفےٰ کا راز سب

یا محمدؐ آپ کے در کا گدا

ہیں محمدؐ مصطفےٰ محبوب رب
ہے اشارہ کن کا دو نو جہان
احدیت اور وحدیت خالص نور
ہے یہ بے پایان دریا خاص نور
ہیں نہ تون ہے نہ زمین و آسمان
کر پہچانت آپ کی اور جان کی
خاص پاویگا تون رب کو جانیں
دے مٹا ہستی دوئی تون فی الحب
توئی آدم ہے تو حوا اور خلیل
ہیں وجود ان کل صفاتِ مصطفےٰ
یا محمدؐ آپکے ہو ذات میں

خستہ زین الدین قطرہ ذات رب

برگزیدے خاص تر معشوق رب
ہے دو عالم کن سے پیدا ذات رب
نور توحید خاص مطلق عین رب
بے بہا بیحد ہے مطلق نور سب
نور توحید خاص دریا گم ہے سب
تب تون دیکھے گا خدا کو عین رب
ہے تیرے میں توئی ہے تو عین رب
گر فنا اپنی خودی جب پاوے رب
تو زلیخا تو ہے یوسف شان رب
ہے محمدؐ مظہرِ کل شان رب
وصل ہو ہر دم حضوری خاص رب

آپ محبوبِ خدا خواجہ حبیبؒ
قطبِ وحدت شانِ رحمت یا حبیبؒ
ہے شرافت پر کرامت آپ کا

آپ مقبولِ خدا خواجہ حبیبؒ
تاجدار اولیا خواجہ حبیبؒ
فیض پاتے قدسیان خواجہ حبیبؒ

مظہرِ ذاتِ خدا خواجہ حبیبؒ
فیض اقدس کا مبارک ہے ظہور
ہیں ملائک آپکے زخوار سب

واصل ذاتِ خدا خواجہ حبیبؒ
سب جہاں پر فیض ہے خواجہ حبیبؒ
ہیں فدا تربت پہ سب خواجہ حبیبؒ

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہے سبھی جن و ملک کا ازدہام | آپ کا دربار یا خواجہ حبیبؒ | آپ کی ہے عزت و توقیر سب | ہے دو عالم پر ضیا خواجہ حبیبؒ |
| | آپ کا خستہ جگر ہے بینوا | عاصی زین الدین ہی خواجہ حبیبؒ | |
| گنج مخفی میں ازل سے تا ابد | ہے قدیمی ذات قائم نور سب | ہے ہمیشہ سے ہمیشہ ذات ہیں | بے نشاں ہے ذات مطلق ذات رب |
| ہے وہ بے پایاں دریا نور سب | ہے مبرّہ ذات مطلق نور سب | ذات کو نہیں ابتدا و انتہا | ہے ہمیشہ سے قدیم قیوم رب |
| تھا وہ اول ہی تنہا شئی کسکے ساتھ | ہے وہ آخر آپ اپنا ذات رب | ہے وہ ظاہر کل صفا تو ہمیں سدا | ہے وہ باطن میں ہمیشہ بھید رب |
| ہے اسکے آپ قدرت سے قدیم | دائمؔ حیؔ قیوّم ذات رب | آپ اپنے پر تجلّی جب کیا | نور وحدت احد بنا ہی عشق رب |
| ہوا اسکے ذات پر عاشق خدا | نور محمدؐ مصطفےٰ کا ہے سو رب | نور اپنے سے محمدؐ کا ظہور | دو جہاں ہے نور احمدؐ ذات رب |
| | ہو درود اں حق سے نازل دمبدم | بر محمدؐ آل و اصحابؓ پر ہو سب | |
| | یا محمدؐ آپ کا ہوں میں غلام | زین الدین پر ہو ہمیشہ فضل رب | |

المدد یا چشتی نظامی پیر ہمارے صوفی صاحب
خواجہ حبیبؒ کے دلبر جانی پیر ہمارے صوفی صاحب
نورِ خدا کے نورِ خدا ہو صلِّ علیٰ ہو صلِّ علےٰ
دوست خدا کے دوست خدا ہو جان نبیؐ کے جانِ علیؓ
دل کی مرادان پوری کرو حاجت روائی پوری کرو
آپکے در کا میں ہوں گدا جان تصدق تم پہ فدا
اپنا عاشق مجھکو بناؤ میں ہوں تمہارا یا حضرت

فخری نوری خواجہ سلیمان پیر ہمارے صوفی صاحب
رازِ خدا کے رازِ نہاں ہو پیر ہمارے صوفی صاحب
رحمتِ حق تم پر دائم پیر ہمارے صوفی صاحب
صدیقِ اکبرؓ کے پیارے پیر ہمارے صوفی صاحب
عرض ہے تم سے عالیجناب پیر ہمارے صوفی صاحب
یہ عاجز ہے در پہ کھڑا پیر ہمارے صوفی صاحب
کیجے اپنا مجھ پہ کرم پیر ہمارے صوفی صاحب

عاجز خستہ زین الدین در پہ ہے حاضر زین الدین
رحم کرو مجھ پر حضرت پیر ہمارے صوفی صاحب

نورِ خدا ہو صلِّ علیٰ ہو صلِّ علیٰ ہو یا صوفی صاحب
دلبر خدا کے ذاتِ خدا ہو قربِ خدا ہو یا صوفی صاحب
قبلہ نما ہو راہِ نما ہو مرشد ہمارے یا صوفی صاحب
عاشق بناؤ شیدا بناؤ رب سے ملاؤ یا صوفی صاحب
عاجز تمہارا در پہ کھڑا ہے مسکین تمہارا یا صوفی صاحب
کیجے کرم کی مجھ پر نظر اب دیجے مرادان یا صوفی صاحب
چشتی نظامی فخری سلیمان کا ہو کرم مجھ پہ صوفی صاحب
امداد کیجے دلشاد کیجے اپنے کرم سے یا صوفی صاحب
خستہ غریب کمتر تمہارا عاصی زین الدین یا صوفی صاحب

محبوبِ رب کے مقبولِ رب کے حق کے پیارے یا صوفی صاحب
مشکلکشا ہو حاجت روا ہو یا پیر ہمارے یا صوفی صاحب
چہرہ دکھاؤ صورت دکھاؤ پردہ اُٹھاؤ یا صوفی صاحب
اپنا بناؤ در پہ بٹھاؤ یا پیر و مرشد یا صوفی صاحب
دیجے مجھے اپنے در کا صدقہ یا پیر و مرشد یا صوفی صاحب
میں ہوں تمہارا عاجز بیچارا یا پیر و مرشد یا صوفی صاحب
ہو آپ کا فیض لطف و حاصل یا پیر و مرشد یا صوفی صاحب
صورت تمہاری میں تک رہا ہوں یا پیر و مرشد یا صوفی صاحب
ہوں میں گدا خاص عاجز تمہارا یا پیر و مرشد یا صوفی صاحب

ہوں میں طلب گار تیرا یا صوفی صاحب
رُخ سے اُٹھاؤ پردہ ذرا یا صوفی صاحب
روئے مبارک صورتِ ذاتِ خدا کا نور
والشمس والضحیٰ رخ روشن خدا کا نور
دیدار آپ کا ہو حضوری مجھے مدام
طالب دیدار ہوں ارمان وصل ہے
میں آپ کا ہوں آپ کا یا پیر آپ کا

اپنا جمال مجھکو دکھا یا صوفی صاحب
نور تجلی دید دکھا یا صوفی صاحب
دیدار ہو حضوری خدا یا صوفی صاحب
ہے آفتاب چہرہ مبارک صوفی صاحب
دیکھا کروں میں دید خدا کا صوفی صاحب
جلدی ہو مجھکو وصل خدا کا صوفی صاحب
ہردم حضوری ذاتِ خدا یا صوفی صاحب

عاجز میں آپ کا ہوں کمینہ غریب ہوں
زین الدین آپ کا ہے گدا یا صوفی صاحب

خدا کے فضل سے یا صوفی صاحب
جدا ہے فیض اقدس پُر کرامت
مریدوں کو ملا انعام اکرام
ہدایت دین احمدؐ کا ہے روشن

بڑا ہے مرتبہ یا صوفی صاحب
بڑا ہے دبدبہ یا صوفی صاحب
تمہارے در سے نعمت صوفی صاحب
تمہارے ہیں فضائل صوفی صاحب

بڑی توقیر عالم میں تمہاری
حشر تک فیض جاری ہے ہدایت
ہدایت نور اسلام پُر ضیا سب
ہیں نائب آپ حضرت مصطفےؐ کے

ہے عزت دوجہاں میں صوفی صاحب
تمام عالم میں اظہر صوفی صاحب
ہوا ہے آفریقہ صوفی صاحب
خلیفہ مرتضیٰ کے صوفی صاحب

نظر ہو حال پر میرے ہمیشہ
میں ناچیز آپ کا خستہ گدا ہوں

کرم ہو وے عنایت صوفی صاحب
ہی زین الدین تمہارا صوفی صاحب

خدا کے راز داں حق صوفی صاحب
خدا کے ذات مظہر صوفی صاحب
فنا ہیں ذات حق میں پیر و مرشد
ہے قبلہ عاشقوں کا پیر و مرشد
بقا ہے ذات حق میں عاشقوں کو
مریدوں کو ہمیشہ عشق دائم
سدا ہے عاشقوں کی آہ و زاری
جسے ہے عشق حضرت مصطفےٰ کا
وہی مقبول ذاتِ کبریا کا
یہی ایمان کامل خاص تر ہے

ہے اسرار نہاں حق صوفی صاحب
ہے دیدار خدا حق صوفی صاحب
مقام ہردم حضوری صوفی صاحب
رُخ دلدار حق ہے صوفی صاحب
ہیں واصل ذات حق میں صوفی صاحب
رُخ دلدار مرشد صوفی صاحب
ہمیشہ بیقراری صوفی صاحب
خدا کا خاص بندہ صوفی صاحب
جسے ہے عشق حضرت صوفی صاحب
جسے ہے عشق مرشد صوفی صاحب

ای زین الدین تو ن عاشق پیر کا ہے
تیرے مرشد ہیں حضرت صوفی صاحب

مرتبہ ہے اولیا میں خوب تر خواجہ حبیبؒ
ہے سراجِ تاج دارِ اولیا خواجہ حبیبؒ
دبدبہ ہے سب جہاں میں فیض اظہر آپ کا
آپ سے پائے ہدایت جن و انسان و ملک
آپ کے روضہ پہ آتے ہیں فلک سے سب ملک
ہے نثارِ رحمتِ نازل حق سے دمبدم

سب سے اعلیٰ مرتبہ ہے فوق تر خواجہ حبیبؒ
ہے چراغِ پرضیا روشن جہاں خواجہ حبیبؒ
ہے زمیں سے آسمان پر فیض یا خواجہ حبیبؒ
سب کے ہادی رہنما ہو آپ یا خواجہ حبیبؒ
ہیں مطوف جن و انسان آپکے خواجہ حبیبؒ
ہے مبارک روضہ اقدس آپکا خواجہ حبیبؒ

کیجئے دلشاد میرا پیر و مرشد یا حبیبؒ
آپکا خستہ ہے زین الدین حضور خواجہ حبیبؒ

بزمِ وحدت کا چراغِ پرضیا خواجہ حبیبؒ
روز و شب ہے نام اقدس کا وظیفہ یا حبیبؒ
دمبدم رحمت ہے نازل نام اقدس پر مدام
پیر و مرشد آپ سب کے رحمت للعالمین
آپ محبوبِ خدا ہو آپ معشوقِ الٰہ
خواجگانِ چشت کے سرتاج سالارِ جہاں

شمع وحدت کا ظہور انور ہے خواجہ حبیبؒ
ورد ہے میرا ہمیشہ یا محمدؐ یا حبیبؒ
حق تعالیٰ کے مقرب برگزیدے یا حبیبؒ
ہے سراجِ دو جہاں روشن چراغ یا حبیبؒ
تاج بخشِ اولیا ہیں پیر و مرشد یا حبیبؒ
فیض بخشِ اصفیا ہیں پیر و مرشد یا حبیبؒ

آپ کے در سے ملے نعمت حضوری ہو مدام
پیر و مرشد خستہ زین الدین تمہارا یا حبیبؒ

آپ خدا کے پیارے حبیبؒ آپ خدا کے پیارے حبیبؒ
فاطمہؓ زہرا کے جانی حسنینؓ کے فرزند یا حبیبؒ
چشتی نظامی فخری نوری خواجہ سلیمان کے جانی
نورِ خدا ہو نورِ خدا صلِّ علیٰ ہو صلِّ علیٰ
میری مدد کو خواجہ حبیب پیر ہدایت خواجہ حبیبؒ
رخسار مبارک مجھکو دکھاؤ پردہ اٹھا صورت کو دکھا
دیدار مبارک دکھلاؤ وہ نورِ خدا کا خواجہ حبیبؒ

آپ نبیؐ کے پیارے حبیب آپ علیؓ کے پیارے حبیبؒ
غوث الاعظمؓ خواجہ معینؓ کے نور نظر یا خواجہ حبیبؒ
پیر حافظ محمد علی کے دلبر جانی خواجہ حبیبؒ
رحمتِ حق تم پر دائم محمد علیشاہ خواجہ حبیبؒ
دل ہو میرا تم سے روشن عرض ہے تمسے خواجہ حبیبؒ
ورد ہے والشمس کا مجھے صورت کو دکھاؤ خواجہ حبیبؒ
ہو ذات میں مجھکو وصلِ خدا یا پیر ہمارے خواجہ حبیبؒ

ہیں عاجز و خستہ آپکا ہوں میں ناچیز کمتر زین الدین
میرا آپ کے قدموں پر ہے سر میری لیجے خبر یا خواجہ حبیبؒ

آپ کا رتبہ عظیم الشان ہے خواجہ حبیبؒ
ہے زمین سے عرش اعلیٰ دبدبہ خواجہ حبیبؒ

نہیں ہوا ثانی نہ ہو گا آپکا خواجہ حبیبؒ
جز و کل میں آپ کا چرچا خواجہ حبیبؒ

ہے وظیفہ ورد سب کو نام اقدس آپ کا
ہے ملائک آپ کے روضہ پہ زوّار و نثار
پیر و مرشد سب کے آقا خاندانِ مصطفےٰ
خواجگانِ چشت کے دربار کے سرکار کے

ہے ثنا عرش عُلیٰ تک قدسیاں خواجہ حبیب
رحمت نازل رب کے دمبدم خواجہ حبیب
مرتضےٰ و مجتبیٰ کے لختِ جان خواجہ حبیب
نامور ہیں اولیا میں پیر و مرشد یا حبیب

جان و دل سے آپ کے ہوں نام پر ہر دم فدا
خستہ زین الدین تمہارا پیر و مرشد یا حبیب

آپ سردار یا خواجہ حبیب
آپ خدا کے ہو آپکا ہے خدا
آپ سے ہے جہاں منور سب
رُخ سے پردہ اُٹھا دکھا دو جمال
قربِ حق ہو حضوری مجھکو مدام

آپ سرکار یا خواجہ حبیب
آپ مختار یا خواجہ حبیب
آپ بدر الدجیٰ یا خواجہ حبیب
دید انوار یا خواجہ حبیب
وصل دیدار یا خواجہ حبیب

آپ دلدار یا خواجہ حبیب
آپ پر منکشف ہے راز نہاں
شمع وحدت کا نور منور ہے
شمع وحدت سے دل کرو روشن
ذاتِ حق میں فنا ہو عشق مدام

آپ سرتاج یا خواجہ حبیب
واقفِ راز یا خواجہ حبیب
آپ نورِ خدا یا خواجہ حبیب
نورِ انوار یا خواجہ حبیب
عشق ہو آپکا یا خواجہ حبیب

دمبدم وصل ہو حضوری ہو
میری عرضی ہے آپ سے التجا
مجھکو دیدار یا خواجہ حبیب
زین الدین آپکا یا خواجہ حبیب

آپ محبوبِ خدا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
واصلِ ذاتِ خدا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
جانشین مصطفےٰ صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
تم نواسے مصطفےٰ صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
آپ ہو نورِ خدا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
کاشفِ قربِ خدا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
تم سلیمانِ زماں صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
عارفوں کے رہنما صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
ہادیٔ کل گمرہاں صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
تاجدارِ اولیا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
تم چراغِ پُرضیا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب

آپ مقبولِ خدا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
مظہرِ ذاتِ خدا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
نائب مشکلکشا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
اہلِ بیتِ مصطفےٰ صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
رازِ اسرارِ خدا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
واقفِ سرِّ خدا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
حافظِ ہر دو سرا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
مقتدائے عاشقاں صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
پیر و مرشد کاملاں صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
فیض بخشِ قدسیاں صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
عاجزوں کے پشتیباں صلِّ علےٰ خواجہ حبیب

آپ پر قربان ہوں صلِّ علےٰ خواجہ حبیب
زین الدین ہے آپکا صلِّ علےٰ خواجہ حبیب

آئینہ رخ اُینما صلِّ علےٰ حبیب حبیب
مظہرِ خاص کبریا صلِّ علےٰ حبیب حبیب

نور ہے تیرا خدا کا نور توئی خدا کا ہے ظہور
ذاتِ حبیبِ کبریا صلِّ علےٰ حبیب حبیب

خستہ دلوں کی تو ن دوا دلِ مریض کی دوا
ورد ہے نام یا حبیبؐ صلِّ علےٰ حبیب حبیب

دار الشفا تمہارا در گھر آپ کا خدا کا گھر
میرے مریض کی دوا صلِّ علےٰ حبیب حبیب

ورد و ظیفہ ہے میرا نامِ مبارک آپ کا
عشق ہے دل کو آپ کا صلِّ علےٰ حبیب حبیب

مجھکو وسیلہ آپ کا مجھکو بھروسہ آپ کا
میں آپ کے در کا گدا صلِّ علےٰ حبیب حبیب

میں آپ کا عاجز غریب مجھپہ کرم ہو آپ کا
زین الدین عاصی خاکپا صلِّ علےٰ حبیب حبیب

ای چشم میرے قبلہ نما یا حبیب حبیب
سجدے کے لئے بس خمِ ابرو حبیب حبیب

والشمس رخ نورِ تجلّی خدا کا نور
محراب حرم بس خمِ ابرو حبیب حبیب

ای نورِ خدا صلِّ علےٰ وصف تمہارا
ہو کس سے ادا ہو وئی ثنا یا حبیب حبیب

اسرارِ خدا واقفِ رازِ نہاں ہو آپ
محبوبِ خدا صلِّ علےٰ یا حبیب حبیب

ای ذاتِ خدا قربِ خدا واصلِ حق ہو
دیدار حضوری ہو مجھے یا حبیب حبیب

عاشق ہوں تیرا شیدا تیرا ای خدا کے نور
دیدار خدا نور دکھا یا حبیب حبیب

سرمہ کے عوض خاک قدم آنکھوںمیں میرے
دے اپنا مجھے نور دکھا یا حبیب حبیب

دربارِ محمدؐ کا گدا ہوں مسکین ہوں
زین الدین غریب خستہ جگر یا حبیب حبیب

یا محمدؐ مصطفےٰ محبوب رب کے یا حبیب
یا رسولِ کبریا معشوق رب کے یا حبیب

واصلِ ذاتِ خدا محبوب رب کے یا حبیب
تم رسولِ ہاشمی مکّی قریشی یا حبیب

تم خدا کے نور سے ہیں ہے تمہارے نور سے
دو جہاں پیدا ہوا ہے یا محمدؐ یا حبیب

تم نہ ہوتے کچھ نہ ہوتا دو جہاں کون و مکان
سب تمہارے نور سے پیدا ہوا رب کے حبیب

خاتمِ پیغمبران سالار فخرِ انبیاء
تم امام الانبیاء حق کے پیارے یا حبیب

آپ پر قرآن نازل ہے درودان دمبدم
حق سے نازل ہیں درودان اور سلام تم پر حبیب

یا محمدؐ آپ پر ہر دم درودان اور سلام
خستہ زین الدین کو دے عشق محمدؐ یا حبیب

مرشدِ اعظم یا حافظ حق کے پیارے یا حافظ
نور خدا کے یا حافظ خواجہ حافظ محمدؐ حبیب

چشتی نظامی فخری سلیمان خواجہ حافظ حبیب علی
محمد علی کے تم ہو دلا ور خواجہ حافظ محمدؐ حبیب

جان نبیؐ اور جان علیؓ فاطمہؓ حسنینؓ کے جانی
خواجہ سلیمان کے پیارے خواجہ حافظ محمدؐ حبیب

دل کی مراداں دیجے مری حاجت روائی کیجے مری
رخسار مبارک سے پردہ سرکاؤ ذرا دیدار دکھا
ہے جان تصدق آپ کے در قدموں پہ رکھا ہیں اپنا سر

میری ہے عرضی تم سے جناب خواجہ حافظ محمد حبیبؒ
وہ نورِ تجلی دکھلا ذرا یا خواجہ حافظ محمد حبیبؒ
ہیں آپ کا ہوں ہو آپ مرے یا خواجہ حافظ محمد حبیبؒ

آئینہ مجلّیٰ دل کو صفائی دیجے مجھے پرتو اپنا
ہو نور اُجالا دل روشن زین الدین حافظ محمد حبیبؒ

آپ کے در کا گدا ہوں میرے خواجہ حبیبؒ
آپ کے قدم مبارک پہ میری جان ہے فدا
عشق کا بیمار ہوں طالبِ دیدار ہوں
حیدرآباد میں مجھے جلد ہی بلاؤ خواجہ
دل تڑپتا ہے میرا ہو مجھے دید حضور

نام پر تیرے فدا ہوں میرے خواجہ حبیبؒ
ہوں تصدق ہیں نرالی میرے خواجہ حبیبؒ
اپنا دیدار دکھادے مجھے خواجہ حبیبؒ
آپ کا میں ہوں گدا یا میرے خواجہ حبیبؒ
وصل کا بیمار ہوں یا میرے خواجہ حبیبؒ

از طفیل حافظِ دین رہنما کے ہو حضور
زین الدین کو ہو حضوری یا میرے خواجہ حبیبؒ

یا خدا بندہ ہوں تیرا تون میرا مالک ہے
تون میرا ستّار غفّار تون میرا رحمٰن ہے
یا رحیمُ یا رؤفُ یا کریمُ یا ودود
جرم عصیاں سے بچاؤ دے مجھے نیکی مدام
کر، کرم اپنا ہمیشہ حال پر میرے کریم
غیب سے روزی مجھے دے تندرستی دے مدام
دے میرے اولاد کو صحت ہدایت نیک دے
دے تیری الفت محمدؐ مصطفےٰ کا عشق دے
خانمان میرا ہمیشہ تون سدا محفوظ رکھ
التجا مقبول کر یا رب بحق مصطفےٰ
از پئے مشکلکشاؓ خاتونِ جنت فاطمہ رضؓ

تون میرا خالق رازق ہیں تیرا بندہ ہوں رب
بخشدے میری خطا ہیں پُرخطا بندہ ہوں رب
رحم کر مجھ پر خدا ہیں تیرا بندہ ہوں رب
دے مجھے اپنے فضل سے نیک توفیق تون ہے رب
معصیت سے تون بچاؤ مجھکو نیکی دے تون رب
نیک کاموں کی ہدایت نیک توفیق دے تون رب
تندرستی دے میرے اولاد کو نیکی تون رب
نور وحدت سے اُجالا دل کو روشن کر تون رب
ہو حفاظت تیری یا رب دے اماں تون سبکو رب
کر بحق پنجتن مقبول حسنین کے تون رب
از پئے اصحابؓ یارانِ محمدؐ کے تون رب

ہوں میں بندہ پُرخطا عاجز غریب بینوا
تون میرا مالک یا رب بخشئے زین الدین کو رب

پیر و مرشد ہو تمیں احقر اور غریب
یا حبیبؒ اولیا شاہِ دکن

میں بیچارا آپ کے در کا غریب
آپ کا ہوں آپکا خستہ غریب

کیجئے اپنا کرم مجھ پر نظر
آپکے در کا گدا ہوں یا حبیبؒ

رحم فرماؤ تمہارا ہوں غریب
آپکا عاجز کمینہ میں غریب

لطف فرماؤ کرم ہووے مدام / آپ کا ناچیز کمتر ہیں غریب
خواجگانِ چشت کی نعمت مجھے / دیجئے حضرت مجھے ہو نہیں غریب
ہونگے فیضِ حافظ پیر کا / دست دامن ہاتھ میں ہے ہیں غریب
میں تمہارا خاص ہوں خاص تر / صدقہ دیجئے مجھکو اپنا میں غریب
دیجئے صدقہ سلیماں کا مجھے / شاہِ اجمیر کا دلا میں ہوں غریب
دیجئے صدقہ نظام الدین کا / ہیں وہ محبوب الٰہی میں غریب
لیجئے میری خبر خواجہ حبیب / فیض جاری آپکا ہے ہیں غریب
بھیک ملجائے مجھے دربار سے / حافظی سرکار کا ہوں میں غریب
آپ کے قدموں پہ میرا سر فدا / جان فدا شیدا ہوں عاشق میں غریب
ہو عنایت کی نظر مجھ حال پر / پیر و مرشد آپکا ہوں میں غریب
دیجئے گنج شکر سے بھر کے گنج / چشت کی دولت ملے ہو نہیں غریب
عاجز و مسکین گدا ہوں آپ کا / پیر و مرشد ہو عنایت میں غریب
رحم فرماؤ کرم کی ہو نظر / خستہ زین الدین فدا ہو نہیں غریب

جنابِ بارگاہِ کبریا رب / مری ہے عرض تجھ سے التجا رب
بحقِ فاطمہؓ حسنین یارب / ابوبکرؓ و عمرؓ عثمان علیؓ اب
طفیل بارہ امام اربعہ ائمہ / بحقِ غوث الاعظم پیر یارب
بحقِ پیر و مرشد صوفی صاحب / بحقِ حبیب علی حافظ یارب
ہمیشہ تندرستی اور ایمان / محبت عشق اہل البیت دے رب
ہیں میرے سب اہل اطفال نیک کر تون / حفاظت میں امان تیرا ہو یارب
فضل تیرا ہمیشہ ہووے یارب / کرم ہم سب پہ تیرا فضل یارب
مجھے ان سب بزرگوں کا وسیلہ / مدد پہنچے ہمیشہ انکی یارب
طفیلِ سب بزرگوں کے مراداں / میری دلکی ہو حاصل جلد یارب
درودان بر محمدؐ آل اصحابؓ / ہیں بندہ پر خطا عاصی زین الدین
بحقِ احمدِ مختار یارب / طفیل حیدرِ کرارؓ یارب
بھی جملہ اہلِ بیتِ مصطفےٰ رب / بحق جملہ اصحابِؓ نبی سب
بحقِ خواجگانِ چشتیوں کے / طفیل خواجہ معین الدین یارب
درودان بر محمد آل اصحابؓ / تون کر مقبول اپنا مجھکو یارب
مری اولاد کو دے تندرستی / ہمیشہ نیک توفیق دی تون رب
ہو طول العمر کر تون نیک خوشتر / حفاظت ہو ہمیشہ لطف یارب
ترقی غیب سے روزی عطا کر / طفیل پنجتن اصحابؓ یارب
طفیل سب بزرگوں کے تون یارب / گناہ بخشے ہماری فضل یارب
میرا طلب تون کر حاصل یارب / میرا مقصد تون کر حاصل یارب
تون کر مقبول کے حاجات یارب / دے مجھکو پنجتن کا عشق یارب

جنابِ پیر حضرت صوفی صاحب / ہمارے پیر و مرشد صوفی صاحب
بڑا ہے دبدبہ اظہر جہاں میں / ہے جاری فیض دریا صوفی صاحب
خلوصِ خاص نیت نیک اخلاص / خصوص انپر کرم ہے صوفی صاحب
کرامت سب کمالات ہیں ہیں یکتا / نہ ثانی آپکا ہے صوفی صاحب
بڑھاتے دینِ احمدؐ کا اجالا / ہے ڈنکہ آفریقہ صوفی صاحب
نظامی سلسلہ جاری حشر تک / کرم ہو آپکا مجھ حال پر اب
خدا کے فضل سے رتبہ ہے انکا / فزوں تر فیض روشن صوفی صاحب
کئے ہیں استواری دینِ احمدؐ / ہے روشن پرضیائے صوفی صاحب
جو اہل اعتقاد ایمان کامل / ملا ان سبکو فیضِ صوفی صاحب
ہوا اسلام جاری دینِ محمدؐ / ہے ناتال میں ہدایت صوفی صاحب
نظامی سلسلہ کی انتظامی / بڑھائی ہے ترقی صوفی صاحب
رہیگا فیض جاری صوفی صاحب / ہے زین الدین تمہارا صوفی صاحب

ہمارے پیر و مرشد میری مطلب / دلاؤ حق سے میری دلکی مطلب
جو چاہتا ہوں ملے مجھکو ہمیشہ / مجھے دربار حق سے دیجئے مطلب
کرم مجھ حال پر کیجے ہمیشہ / دلاؤ میری حاجت میری مطلب
میری حاجت روا کیجے ہمیشہ / طفیل پیر حافظ دیجئے مطلب

کرم ہو پیر حافظ کا ہمیشہ
کرم خواجہ معین الدین کیجے
نظام الدین سلطان المشائخ

خدا سے دیجے حاجت میری مطلب
در اقدس کا صدقہ دیجے مطلب
کرم کیجے عنایت کیجے مطلب
حبیبِ حافظ جناب پیر صوفی
ہیں ناچیز خستہ زین الدین حضرت

کرم ہو شاہ سلیمان تونسوی کا
فرید الدین مولانا شکر گنج
جمیع پیرانِ خواجگانِ چشتی
طفیلِ پنجتن اب دیجے مطلب
مدد کیجے ہمیشہ دیجے مطلب

میرے دل کی مراداں دیجے مطلب
مراداں دل کے دیجے میری مطلب
بھی غوث الاعظم حضرت دیجے مطلب

مدد کیجے محمدؐ مصطفےٰ اب
مدد پہنچے مجھے ہر دم تمہاری
ملے مجھکو ہمیشہ صدقہ در سے
حضوری آپ کی مجھکو ہمیشہ

کرم کیجے علی مشکلکشا اب
کرو امداد میری دیجے مطلب
تمہارا ہوں میری اب دیجے مطلب
ہو ہر دم دید رب کی دیجے مطلب
مجھے عشق محمد پنجتن کا
خدایا مجھکو دے عشق محمدؐ

کرم ہو فاطمہؓ حسنینؓ پیارے
خدا کے واسطے اب رحم کیجے
ہمیشہ تندرستی نیک توفیق
حبیب حافظ جناب پیر صوفی
بھی پیرانِ عظام اصحابؓ سب
ہوں زین الدین عاشق پنجتن اب

بھی بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ اب
بہت لاچار ہوں اب دیجے مطلب
محبت عشق دیجے دل کا مطلب
کرم ہو آپ کا امداد مطلب

نبیؐ کے در سے پائی جسنے عزت
محمدؐ مصطفےٰ کا پیار اُس پر

ہمیشہ ہے خدا کے پاس عزت
خدا کی اُنپہ رحمت ہیگی عزت
خدایا دے محبت مصطفےٰ کی

ہوا ہے جو نبیؐ کا ہے خدا کا
ہمیشہ اُسکو جنت ہے حضوری
ای زین الدین حضوری سے عزت

خدا کے پاس اُسکو ہیگی عزت
محمدؐ مصطفےٰ سے ہوگی عزت

مجھے اپنا جمال پاک حضرت
مرے مرشد جناب پیر صوفی
شرافت پر کمالت آپ حضرت
تمہارا فیض جاری صوفی صاحب
ہے فیضانِ نبیؐ فیضان صوفی
جسے ہے عشق حضرت پیر صوفی

دکھا دیجے رخ دلدار حضرت
دکھا دیجے مجھے دیدار حضرت
سخاوت پر کرامت آپ حضرت
ہے عالم کو ہدایت راز حضرت
قیامت تک رہیگا فیض حضرت
خدا کی ہے حضوری خاص حضرت
بغیر از پیر کامل کے نہیں ہے
خدا کے واسطے امداد کیجے

تڑپتا ہوں تمہارے دید کا میں
کرم ہو حال پر میرے ہمیشہ
شریعت اور طریقت راز دریا
خدا اور مصطفےٰ کا دین روشن
جنابِ خواجگانِ چشت کے تاج
پہچانتے پیر کا جو کوئی رتبہ
رسائی پاس حق کے کس کو حضرت
عطا ہو عشق زین الدین کو حضرت

مجھے دکھلاؤ صورت پاک حضرت
تمہارا دید ہووے مجھکو حضرت
ہیں گوہر گلشنِ وحدت کا حضرت
ہوا ہے تم سے رونق نور حضرت
تمہیں تاجِ ولایت شان حضرت
اُسے انعام حق سے ہوگا حضرت

ذرا پردہ اُٹھاؤ رخ سے حضرت
تمنا آرزو ہے دل کی میری
ہمیشہ انتظاری وصل کی ہو
صفائی دے میرے دل کو الٰہی
طفیل پیر و مرشد پیر کامل

جمال اپنا دکھاؤ مجھکو حضرت
ذرا صورت دکھاؤ مجھکو حضرت
تمہارا مجھکو ہو دیدار حضرت
مصفا آئینہ دل کا ہو حضرت
مجلّی آئینہ دل صاف حضرت

خدا کا نور ہے وہ نور حضرت
مجھے ہو وصل دائم ہو حضوری
مجھے عشق خدا ہو عشق صوفی
خدائی جلوہ گر ہے دلمیں روشن
تجلی ہے خدا کی دید مرشد

ہے دیدارِ خدا دیدارِ حضرت
تمہاری ذات میں مجھکو ہو حضرت
مجھے ہو عشق کامل ذات حضرت
خدا کا نور ہے دل راز حضرت
کمالت پیر اللہ نور حضرت

ای زین الدین تجھی ہو عشق صوفی

تجھے قرب خدا کا دید حضرت

احد احمدؐ میں ہے ایک میم پردہ
نہ تو ہیں کا یہاں جھگڑا نہیں کچھ

فنا کر میم عشق پیر حضرت
اپسکو بھول اپنا آپ حضرت

مٹا دے اپنی ہستی ذات حقمین
تیری صورت ہے نقشہ ذات وحدت

فنا کر تو ن خود دیکو ذات حضرت
توئی عاشق توئی معشوق حضرت

سوائے تیری نہیں کوئی جہا نیں
توئی اللہ محمدؐ صوفی چشتی

اپسکا آپ عاشق ذات حضرت
ہو زین الدین قطرہ ذات حضرت

خدا کے نور سے ہے نور وحدت
تجلی ہے خدا کی نور وحدت
ہے نکتہ نورِ ذاتِ نور وحدت

محمدؐ مصطفےٰ کا نور وحدت
ہوا پیدا دو عالم نور وحدت
علم ہے نکتہ عالم نور وحدت

خدا کے نور سے ہے نور احمدؐ
ہے کثرت دونوں عالم نور وحدت
علم ہو ذات میں کثرت میں وحدت

ظہور مصطفےٰ ہے نور وحدت
ہے ذرہ ذرہ عالم نور وحدت
قدیم میں علم نکتہ نور وحدت

وہی ہے عین دریا نور وحدت

ہو زین الدین قطرہ راز وحدت

نبیؐ کے نور سے دونوں جہاں ہے
قدیم میں علم نکتہ نور وحدت
نہ ہوتے گر محمدؐ کچھہ نہ ہوتا
دو عالم کا خلاصہ خاص دلدار
تمامی ذرہ ذرہ میں عیاں ہے
ازل سے عبدیت کا کرکے اقرار
حقیقت کلمہ جسنے ہے پہچانا
ہوا معدوم مطلق نیست معدوم

محمدؐ مصطفےٰ کا نور وحدت
ہے نکتہ سے بنا منڈان وحدت
زمین و آسمان کل نور وحدت
محمدؐ مصطفےٰ کا راز وحدت
محیط ہے کل شئی نور وحدت
لیا ہے میم پردہ احد وحدت
ولی اللہ وہ ہے مشہود وحدت
نشان سے بے نشان راز وحدت

خدا کے نور سے نورِ نبیؐ ہے
حبیبؐ اپنا محمدؐ مصطفےٰ کو
خدا عاشق ہے وہ معشوق محمدؐ
خدا کے برگزیدے کل کے سردار
ہے ظاہر میں عرب باطن میں رب ہے
حقیقت کلمہ شہادت گواہی
دوئی اپنی مٹا کر حق کو پانا
وہی ہے عین دریا خاص توحید

ظہورِ مصطفےٰ ہے راز وحدت
کیا خاتم نگینہ نورِ وحدت
یقین طالب و مطلوب عشق وحدت
ہے توحیدِ الٰہی راز وحدت
وہی ہے عین رب توحید وحدت
آپہی شاہد آپہی مشہود وحدت
وہی اللہ محمدؐ راز وحدت
وہی ہے نور مطلق احد وحدت

دو عالم ہوگا فانی ذات باقی
دوئی گم ہوگئی جب عین دریا

ہمیشہ سے ہمیشہ ذات قدرت
وہی ہو ہو ہے زین الدین وحدت

خدا کے فضل سے یا صوفی صاحب
بڑا ہے فیض اقدس پر کرامت
مریدونکو بہت سا آپ بانٹے
بڑا احسان ہے پائی ہدایت
تمہارے عشق میں یہ جان نکلے
قدم پر آپ کے ہر بار قربان
ہیں فرقت میں تمہارے رو رہا ہوں
توئی اللہ محمدؐ شان صوفی

بڑا ہے مرتبہ یا صوفی صاحب
بڑا ہے دبدبہ یا صوفی صاحب
تمہارے در سے نعمت صوفی صاحب
گئے سیراب مجھکو صوفی صاحب
یہی ہے التجا یا صوفی صاحب
فدا ہوتا ہوں دل سے صوفی صاحب
مٹا و عشق میں گم صوفی صاحب
ہمہ واحد کل ہے صوفی صاحب

بڑی توقیر ہے حق سے تمہاری
حشر تک فیض جاری ہے ہدایت
مجھے سب کچھہ ملا ہے تم سے حضرت
پلائے جام الفت اپنا ساغر
گدا ہوں آپکا میں آپکا ہوں
میرا قبلہ میرا کعبہ درِ پاک
خودی سے بیخودی مدہوش ساقی
نشان ہے بے نشان نیست معدوم

ہے عزت دو جہانیں صوفی صاحب
تمام عالم میں اظہر صوفی صاحب
ہوا مجھپر کرم ہے صوفی صاحب
جو پایا چشت سے ہے صوفی صاحب
تصدق جان میری صوفی صاحب
مقدس بارگاہِ صوفی صاحب
ہمہ تن جسم و جان ہے صوفی صاحب
ہے گم ہستی حقیقت صوفی صاحب

دوئی سٹکر انا الحق حق ہے منصور
فقط نام و نشان وہم و گمان ہے

ہے آپ ہی آپ مرشد صوفی صاحب
نہ زین الدین عین حق صوفی صاحب

میرے حضرت جناب صوفی صاحب
ہدایت نور اسلام پڑ ضیا سب
ہدایت دین احمد تم سے روشن

ہے ارشاد نبی حق صوفی صاحب
ہوا ہے آفریقہ صوفی صاحب
ہوا ہے پر فضائل صوفی صاحب

نبی کے ہے قدم پر اولیاء حق
ہے نائب آپ حضرت مصطفےٰ کے
نظر ہو جا پیر میرے ہے ہیبت

نبی کے جانشین ہے صوفی صاحب
خلیفہ مرتضےٰ کے صوفی صاحب
کرم ہو دے عنایت صوفی صاحب

ہیں ناچیز آپ کا خستہ گدا ہوں
ہے زین الدین تمہارا صوفی صاحب

خدا کی حمد بیحد بعد ازاں نعت محمد کا
ازل سے ہے ابد لگ نور مطلق بے نشان حق ہے
خدا کے نور سے ہے نور نکلا ہے محمد کا
محمد جب ہوئے پیدا ہوا روشن جہاں سارا
گرے ہے محل کسریٰ کے ہوئے ہے بت نگوں سارے
یہودی اور نصاریٰ مشرکوں میں ہو گیا چرچا
اٹھے توریت اور انجیل والے راہبان سارے
ہزاروں ہو گئے منکر کافر ہو گئے برباد
ازل سے جو شقی تھے ہو گئے الٹے پلٹ منکر
جہاں میں دین محمد کا ہوا روشن قیامت تک
یہودی کل نصاریٰ جل گئے حاسد جہنم میں
خدایا عشق دے مجھکو محبت دے محمد کی
میرا اگر خاتمہ اسلام پر توحید پر ثابت
مجھے قرب خدا دائم حضوری ہو محمد کی
خداوندا ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ کا دے
اجابت کر دعا یارب عنایت ہو تیری مجھ پر
مجھے نیکی ہدایت میری اولاد کو بھی نیکی دے
مدینہ میں لیجا یارب مدینہ اب دکھا یارب
درود ان اور سلام ان صد ہزاراں ہو محمد پر

خدا خود ہے ثنا گر نا ثنا حضرت محمد کا
احد نے میم کا پردہ لیا ہے نام محمد کا
ظہور ا دو جہاں کا نور وحدت ہے محمد کا
ثریٰ سے عرش اعلیٰ تک تھا عشق و ذوق محمد کا
ہوا شیطان کو لرزا جو آیا دین محمد کا
جہاں سے کفر باطل ہو گیا ہے دین محمد کا
جو نکتے ہو گے رہتے تھے جو آوے زور محمد کا
ہزاروں ہو گئے تائید قبولے دین محمد کا
سعید بخت آور نے ہے پائے دین محمد کا
رسالت ہو گئی ختم نبوت دین محمد کا
قوی حجت دلیل انپر خدا کا دین محمد کا
فدا ہوں جان و دل سے میں تصدیق دین محمد کا
نبی کے پیروی پہ ہو رہوں دائم محمد کا
ابد لگ ہو رہوں قرب حضوری میں محمد کا
تصدق فاطمہؓ حسنینؓ کا صدقہ محمد کا
میری اولاد کو مجھکو عطا صدقہ محمد کا
دے تندرستی حفاظت کر عطا صدقہ محمد کا
مدینہ میں رہوں یارب مدینہ ہے محمد کا
درود ان آل اصحابؓ نبی دائم محمد کا

ہیں عاصی خاکپا خستہ کمینہ ہوں محمد کا
اے زین الدین تجھے دائم وسیلہ ہے محمد کا

جدائی کا پردہ اُٹھادے خدایا
ان آنکھوں سے میں کسکی صورت کو دیکھوں
یہ آنکھیں مری ہے نہ سُرمہ کے قابل
میری آرزو ہے میری یہ تمنّا
مدینہ کو جا کر مدینہ رہوں میں

محمدؐ سے مجھکو ملادے خدایا
محمدؐ کی صورت دکھادے خدایا
ذرا خاک اُنکی لگادے خدایا
مدینہ مجھے تو دکھادے خدایا
ہو مدفن مدینہ میں مسکن خدایا
محمدؐ سے مجھکو ملادے خدایا
زین الدین کو عاشق بنادے خدایا

محمدؐ کا دیدار دکھادے خدایا
صدا اپنے کانوں سے کسکی سنوں نہیں
یہ سر میرا سجدے کے قابل نہیں ہے
عوض عطر کے مجھکو خوشبوئے احمدؐ
حضوری ہو دائم محمدؐ کی مجھکو
ملادے ملادے ملادے خدایا
محمدؐ کا مجھکو بنادے خدایا

ہو قرب محمدؐ ملادے خدایا
صدا اُنکی مجھکو سُنادے خدایا
اسی چوکھٹ پا پر رکھادے خدایا
پسینہ محمدؐ سونگھا دے خدایا
محمدؐ کا روضہ دکھادے خدایا

محمدؐ نبی افضل الانبیاءؑ
حبیب خدا باعثِ دوسری
نہ ہوتے اگر آپ نہ ہوتا جہاں
ہے عاشق خدا آپ کا بانیؐ
ہے انسان سرّی اُنا سرّہٗ
احد میم احمدؐ کا اسرار ہے

محمدؐ نبی اشرف الانبیاءؑ
رسولِ خدا ابتدا انتہا
نہ آدم نہ حوّا زمین و سما
بنایا ہے معشوق عاشق خدا
خطابِ محمدؐ کی شانِ خدا
ہے نورِ خدا کا ظہور ابنا
عدم سے وجود عین ہستی خدا

محمدؐ نبی خاتم الانبیاءؑ
خدائی کے ہو خاص نورِ خدا
خدائی کے ہیں رازدان خدا
عجب رمز اسرار ذاتِ خدا
ہے ظاہر میں بندہ حقیقت میں مولا
دریائے وحدت کا گلشن بنا
زین الدین صفا تو نہیں موصوف خدا

محمدؐ نبی فخری الانبیاءؑ
حبیبِ خدا پیشوا انبیاءؑ
محمدؐ نبی مجتبےٰ مصطفےٰ
ہے عرش معلیٰ خلوت سری
ہے انسان کامل خدا کا ثنا
صفاتِ خدا و نبیؐ مصطفےٰ

خواجگانِ چشت کی دل کو ہمیشہ ہے ولا
ہے وظیفہ روز و شب نام مقدس کی ولا
فیض اقدس دوجہاں میں خواجگانِ چشتیاں
ہند کے سلطان ہے خواجہ معین الدین چشت
خاندانِ چشت کے نور ہے روشن چراغ
اہل بیتِ مصطفےٰ ہے فاطمہؓ حسنینؓ کے
عشق دے یارب مجھے خواجہ معین الدین کا
قبلہ ہے اجمیر میرا کعبہ ہے اجمیر میرا

پیر چشتی خواجگانِ خواجہ اجمیر کی وِلا
پیر چشتی اہلِ بہشتی خواجہ اجمیر کی وِلا
پیشوائے دوجہاں ہے خواجہ اجمیر کی وِلا
ہے تصرّف قدسیوں میں خواجہ اجمیر کی وِلا
خواجہ معین الدین چشتی خواجہ اجمیر کی وِلا
ہے نواسے مصطفےٰ کے خواجہ اجمیر کی وِلا
دے محبت عشق دل کو خواجہ اجمیر کی وِلا
سجدہ گاہ ہے عارفاں خواجہ اجمیر کی وِلا

یا خدا پہونچا دے اجمیر دے دکھا روضہ مجھے
خستہ زین الدین وِلا رکھ خواجہ اجمیر کی وِلا

خداوندا تصدق جان و دل سے ہوں محمدؐ کا
ہوں شیفتہ روئے انور کا ہوں دیوانہ محمدؐ کا
ہوں مستانہ ہوں پروانہ میں شیدا ہوں محمدؐ کا

میں عاشق ہوں میں پروانہ ہوں دیوانہ محمدؐ کا
رُخ روشن منوّر کا ہوں دیوانہ محمدؐ کا
وہ مکھڑا ہے خدا کا نور ہوں دیوانہ محمدؐ کا

خدا عاشق ہوا ہے خود حبیب اپنے محمد کا
خدا کے نور سے ہے نور دو جگ میں محمد کا

وہ معشوق ہے خدا عاشق ہوں دیوانہ محمد کا
نہیں میں ہوں ولیکن ہوں میں دیوانہ محمد کا

ٹھکانہ تھا کہاں میرا تھا معدوم نیست مطلق میں
عدم سے ہے وجودی نام زین الدین محمد کا

## قصیدہ

خدا کے نور سے ہے نور ذات پاک احمدؐ کا — خدا کا نور ہے نور خدا حضرت محمدؐ کا
ہے باعث آپ کے دونوں جہاں کون و مکاں پیدا — تمہارے نور سے پیدا ہوا ہے دو جہاں سارا
کہا لولاک حق نے شان حضرت آپ کی مولا — کیا پیدا کل عالم تمہارے نور سے مولا
خدا خود آپ ہے عاشق حبیب اپنے محمدؐ کا — ہوا اپنے پہ خود عاشق بنا معشوق محمدؐ کا
ہے ظاہر ابتدا سے انتہا حضرت محمدؐ کا — خدا کے ذات مخفی سے ہے نکلا نور محمدؐ کا
احد احمدؐ میں دیکھو غور سے کچھ بھی نہیں پردہ — رخ انور پہ ہے گھونگھٹ سر ہے میم محمدؐ کا
ہے دریائے بہا وحدت محمد نور اللہ کا — ظہور مصطفیٰ ہے دونوں عالم نور اللہ کا
ہے بیچوں بیچگونہ ذات مطلق نور اللہ کا — ہے وحدت نور اللہ کا ہے کثرت نور اللہ کا
یہ نکتہ علم کا راز خفی تھا ذات مطلق کا — ہے نکتہ سے بنا منڈان ہے یہ نور محمدؐ کا
یہ ہے راز نہاں گنج خفی اسرار اللہ کا — کیا معشوق اپنے سے ہے ظاہر بھید محمدؐ کا
ازل سے تا ابد ہے ذات مطلق احد احمدؐ کا — توئی احد توئی احمدؐ توئی اللہ محمد کا
ہوا ہے آپ کو معراج حضرت عرش اعلیٰ کا — حبیب اپنا یا حق نے عاشق تھا محمدؐ کا
ہوئے پیدا احمدؐ جب دو عالم میں ہو چرچا — ہوا صلّ علیٰ قدسی میں غوغا تھا محمدؐ کا
گرے ہیں محل کسریٰ کے گرے ہیں بت نگوں سارے — ہوا شیطان کو لرزا جو آیا دین محمدؐ کا
کیا اسلام کو جاری بتوں کی ہو گئی خواری — ہوا اسلام کا چرچا جو چمکا نور محمدؐ کا
ہدایت دے مجھے یارب طفیل اپنے محمدؐ کا — تیری طاعت پہ ہو دائم ملے صدقہ محمدؐ کا
محبت میں تیرے محبوبؐ کی مجھکو سدا رکھنا — کرم تیرا ہو جاری اب عنایت ہو محمد کا
فضل تیرے سے چاہتا ہوں میں تجھ سے مجھکو مانگتا ہوں — دکھا مجھکو میرے اللہ مجھے دیدار محمدؐ کا
میری اولاد کو یارب دلا صدقہ محمد کا — حفاظت ہو تیری یارب عنایت ہو محمدؐ کا
ہدایت دے میری اولاد کو توفیق دے اچھا — کرے نیکی تیری طاعت فدا دل سے محمدؐ کا
سدا دل سے فدا ہو کر درود ان شوق سے پڑھنا — چلوں گا سر کی بل طیبہ دکھا روضہ محمد کا

مدینہ میں رہوں جاکر مدینہ میں دفن میرا
میری التجا یارب مدینہ کو پہونچا
ہمیشہ دیکھتا جلوہ رہوں گا نور احمدؐ کا
میں عاجز ہوں جگر خستہ تمہارا یا رسولؐ اللہ

ہو یارب قرب احمدؐ کا مدینہ ہے محمدؐ کا
دکھا روضہ محمد کا مدینہ ہے محمدؐ کا
ہو دیدار حضوری دل میں نقشہ ہو محمدؐ کا
فدا ہوں آپ پر حضرت فدا ہوں میں محمدؐ کا

ادھر دیکھو میرے اب حال پر کرنا نظر مولا
ہے زین الدین بیچارا کرم ہووے محمدؐ کا

آئینہ رب کا جلوہ گر صلِّ علےٰ محمدؐی
نور ہے تو خدا کا نور صلِّ علےٰ محمدؐی
تو ابتدا و انتہا صلِّ علےٰ محمدؐی
جتنے نبی پیدا ہوئے تھے نائب محمدؐی
لولاک شان ہے تری دونوں جہاں کی سروری
ہے آپ کا خدا کا گھر در آپ کا خدا کا در
حشر کے روز یا خدا جلوہ ترے حبیبؐ کا
سب انبیاء و اولیا در سے تمہارے نعمتاں
عرش سے لے تا بہ فرش، فرش سے لے تا بہ عرش
تم پہ عیاں رازِ نہاں تم ہو خدا کے رازداں
ورد و ظیفہ ہے میرا نام مبارک آپ کا
صلِّ علےٰ نبیّنا صلِّ علےٰ حبیبنا
خستہ جگر ہوں آپ کا عاصی گدا ہوں آپ کا

عرش سے فرش بحر و بر صلِّ علےٰ محمدؐی
ہے تیرے نور سے جزو کل صلِّ علےٰ محمدؐی
ہو تم حبیب کبریا صلِّ علےٰ محمدؐی
تم ہو سبھوں کے پیشوا صلِّ علےٰ محمدؐی
ہے آپ کی یہ سرمدی صلِّ علےٰ محمدؐی
عرش علےٰ خلوت سری صلِّ علےٰ محمدؐی
دیدار ہو حضور کا صلِّ علےٰ محمدؐی
پاتے ہیں فیض قدسیاں صلِّ علےٰ محمدؐی
کرتے ہیں سب تیری ثنا صلِّ علےٰ محمدؐی
عاصیوں کے ہیں پشتیباں صلِّ علےٰ محمدؐی
صلِّ علےٰ نبیّنا صلِّ علےٰ محمدؐی
صلِّ علےٰ محمدی صلِّ علےٰ محمدؐی
لیجئے خبر میری سدا صلِّ علےٰ محمدؐی

ہوں میں غلام آپ کا زین الدین نام خاکپا
طیبہ میں لو مجھکو بلا صلِّ علےٰ محمدؐی

نورِ خدا جلوہ دکھا صلِّ علےٰ نبیّنا
صلِّ علےٰ حبیبنا صلِّ علےٰ رسولنا
لولاک لما کا چھتر حق نے رکھا ہے تاج سر
شمس الضحیٰ بدر الدجیٰ نور الہدیٰ شانِ خدا
رُخ سے ذرا پردہ اُٹھا نورِ خدا جلوہ دکھا
در آپ کا دار الشفا کل درد دل کی ہے دوا

مظہر خاص کبریا صلِّ علےٰ نبیّنا
صلِّ علےٰ شفیعنا صلِّ علےٰ نبیّنا
ہے دو جہاں کا خاص تر صلِّ علےٰ نبیّنا
قرآن آپ کا ہے ثنا صلِّ علےٰ نبیّنا
صورت دکھا صورت دکھا صلِّ علےٰ نبیّنا
میرے مریضِ دل کی دوا صلِّ علےٰ نبیّنا

کل کی شفاعت کرکے بھی میری خطا کو بخشدو — روزِ جزا روزِ جزا صلِّ علٰی نبینا
مجھکو وسیلہ آپ کا ہے دو جہاں میں یا رسول — میں آپ کے در کا گدا صلِّ علٰی نبینا
سایہ ہو سر پہ آپ کا مجھکو بھروسہ آپ کا — ہوں میں تمہارا جاں فدا صلِّ علٰی نبینا
در پہ تمہارے ہوں پڑا عاجز غریب بینوا — میری طرف دیکھو ذرا صلِّ علٰی نبینا
امداد میری کیجئے دل شاد میرا کیجئے — میں ہوں تمہارا یا نبیؐ صلِّ علٰی نبینا
بوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ ہیں فاطمہ بنتِ نبیؐ — حسنینؓ کا صدقہ دلا صلِّ علٰی نبینا
بارہ امام حق کے ولی نورِ خدا جانِ نبیؐ — صدقہ مجھے اُن کا دلا صلِّ علٰی نبینا
دل کی مراداں دیجئے حاجت روائی کیجئے — ہے تم سے میری التجا صلِّ علٰی نبینا
اربعہ امام المسلمین غوث الاعظم محی الدین — ہند الولی خواجہ معین صلِّ علٰی نبینا
مرشد مرے حافظ حبیبؒ صوفی نظامی چشتی ولی — دل کی مراداں دیجئے صلِّ علٰی نبینا
عرض ہے میری آنجناب پہونچو مدد کو آشتاب — میری مدد کو پہونچو سب صلِّ علٰی نبینا
پہونچوں مدینہ جلدی تر روضہ نبیؐ کا دیکھکر — وردِ زباں ہو سربسر صلِّ علٰی نبینا

عاجز غریب خاکپا عاصی زین الدین آپ کا
اُس پر کرم ہو آپ کا صلِّ علٰی نبینا

باعثِ ہر دوسرا سارا فخرِ انبیاء — ہیں امام الانبیاء حضرت محمدؐ مصطفےٰ
خاتم پیغمبراں ہو دو جہاں کے بادشاہ — مالکِ کون و مکاں حضرت محمدؐ مصطفےٰ
تاجدارِ اولیاء ہو فیض بخش اولیاء — تم خدا کے رازداں حضرت محمدؐ مصطفےٰ
آپ پر قرآن نازل ہے خدا کا یا نبیؐ — آپ معشوقِ خدا حضرت محمدؐ مصطفےٰ
آپ کے باعث خدا نے دو جہان پیدا کیا — آپ کا عاشق خدا حضرت محمدؐ مصطفےٰ
ابتدا و انتہا ہے آپ کے سب نور سے — آپ ہو نورِ خدا حضرت محمدؐ مصطفےٰ
ہے اشارہ آپ کا لولاک ہے سارا ظہور — کل ہے سارا آپ کا حضرت محمدؐ مصطفےٰ
کیجئے امداد میری یا نبیؐ روزِ جزا — شافعِ روزِ جزا حضرت محمدؐ مصطفےٰ

ہوں میں کمتر آپ کا عاصی ہوں زین الدین گدا
مجھکو بھروسہ آپ کا حضرت محمدؐ مصطفےٰ

بادشاہِ دو جہاں ہو یا محمدؐ مصطفےٰ — مالکِ کون و مکاں ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
رحمت للعالمین ہو یا محمدؐ مصطفےٰ — تاجِ فخرِ انبیاء ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
تم امام الانبیا ہو یا محمدؐ مصطفےٰ — خاتمِ پیغمبراں ہو یا محمدؐ مصطفےٰ

تم خدا کے نور سے ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
تم نہ ہوتے کچھ نہ ہوتا یا محمدؐ مصطفےٰ
تم حبیبِ کبریا ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
آپ ہو معراج والے یا محمدؐ مصطفےٰ
آپ کا خلوت دینی ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
آپ کا جانا و آنا یا محمدؐ مصطفےٰ
تھا گرم بستر مبارک یا محمدؐ مصطفےٰ
ہوں تصدق جان و دل سے یا محمدؐ مصطفےٰ

آپ کے ہے نور سے کل یا محمدؐ مصطفےٰ
ہے خدائی آپ کی سب یا محمدؐ مصطفےٰ
سرورِ ہر دوسرا ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
عرش اعلےٰ پر گئے ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
قاب قوسین لامکان ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
تھی وہ معراج آن میں ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
تھی عجب شانِ خدا ہو یا محمدؐ مصطفےٰ
روئے پر فدا ہوں یا محمدؐ مصطفےٰ

ہوں غلامی آپ کا میں یا محمدؐ مصطفےٰ
عاصی زین الدین گدا ہوں یا محمدؐ مصطفےٰ

طیبہ میں جلدی مجھکو بلواؤ نبیؐ
میں دیوانہ ہوں آپکا شیدا نبیؐ
مجھے رنج والم سے بچاؤ نبیؐ
ہجر کی آفتیں میں سہوں کبتلک
مجھے اپنا مدینہ دکھاؤ نبیؐ
دیدِ عینِ حضوری ہو مجھکو نبیؐ
جسنے دیکھا ہی حسنِ جمالِ نبیؐ

مجھے آپ کا روضہ دکھاؤ نبیؐ
ہو نہیں عاشق آپکا دلسے نبیؐ
غم حزن سے مجھکو چھوڑاؤ نبیؐ
حزن سے جان میری ہوئی ہی بلب
مجھے اپنا دیوانہ بناؤ نبیؐ
میرے دل میں جمے نقشۂ روئے نبیؐ
اُسنے دیکھا خدا کو ہے قولِ نبیؐ

رُخِ پاک سے پردہ اُٹھاؤ نبیؐ
مجھے دکھلا جمال خدارا نبیؐ
دردِ دل کی دوا میری نام نبیؐ
پہونچو میری مدد کو شاہِ عرب
مجھکو جلدی مدینہ بلاؤ نبیؐ
دیدِ عین خدا کی ہے دید نبیؐ
صلی اللہ علیہ وسلم نبیؐ

مجھے اپنا جمال دکھاؤ نبیؐ
میں آپکا ہوں میرے آپ نبیؐ
میں آپکا ہوں میرے آپ نبیؐ
میں آپکا ہوں میرے آپ نبیؐ
میں آپکا ہوں میرے آپ نبیؐ
میں آپکا ہوں میرے آپ نبیؐ
میں آپکا ہوں میرے آپ نبیؐ

یا محمدؐ مدینہ دکھاؤ مجھے
زین الدین آپکا ہے خبر لیجیے

وہ خدائی کا جلوہ دکھاؤ مجھے
میں آپکا ہوں میرے آپ نبیؐ

عشقِ احمدؐ کا دل کو دے یا رب
مجھکو دکھلا جمال حضرت کا
روضہ مجھکو دکھادے حضرت کا
شوق سے ذوق سے مدینہ جاؤں

عشق تیرے نبیؐ کا دے یا رب
تو دکھادے مدینہ ای یا رب
جا کے پہونچوں مدینہ ای یا رب
دیکھوں روضہ نبیؐ کا ای یا رب

مجھے عاشق بناؤ شیدا بنا
مجھکو پہونچا مدینہ ای اللہ
ہے میری التجا خداوندا
شوق دلسے پڑھوں درود سلام

جان نثار نبیؐ پہ ہے یا رب
مجھکو دکھلا مدینہ ای یا رب
جلدی دکھلا مدینہ ای یا رب
دیکھ روضہ نبیؐ کا ای یا رب

مرحبا مرحبا واہ کیا خوب ہے
میں ہوں عاجز کمینہ خستہ جگر

میں ہوں عاشق نبیؐ کا ای یا رب
زین الدین ہوں نبیؐ کا ای یا رب

عرش اعلےٰ کا وہ نگینہ ہے
دو جہاں سے وہاں فزوں ہے

وہ مدینہ نبیؐ کا ہے یا رب
وہ مدینہ نبیؐ کا ہے یا رب

رحمتِ حق نزول ہے ہر دم
عرش اعلیٰ پہ فوق رتبہ ہے

وہ مدینہ نبیؐ کا ہے یا رب
وہ مدینہ نبیؐ کا ہے یا رب

دربان جسکے جبریلؑ امین / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب
وہاں کلام خدا کا ہے نازل / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب
ہے مدینہ خزینہ اللہ کا / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب
نور وحدت کا وہاں ظہور ا ہے / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب
ہیں ہمارے نبیؐ محمدؐ ہیں / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب
جسکا عاشق ہوا ہے تو ئی خدا / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب
نور اللہ کا وہاں دفینہ ہے / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب
سرور دوجہاں کا روضہ ہے / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب
مرحبا مرحبا وظیفہ ہے / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب
خستہ زین الدین نبیؐ کا ہے غلام / و مدینہ نبیؐ کا ہے یارب

خدایا ہو مجھکو محمدؐ کی الفت / رسولؐ خدا ختم مرسل کی الفت
ہے غالب دلپر زیارت محمدؐ / ہے شوقِ زیارت محمدؐ کی الفت
مجھے ایسا عاشق بنادے خدایا / ہو دائم حضوری محمدؐ کی الفت
مجھے اپنی صورت دکھا وؔ محمدؐ / ستاتی ہے دلکو محمدؐ کی الفت
ہے مضطر ہمیشہ میرا دل محمدؐ / دوا درد دل کی محمدؐ کی الفت
کرم ہو تمہارا میرے حال پر اب / محمدؐ محمدؐ محمدؐ کی الفت
تمہارے ہوں در کا گدا یا محمدؐ / میں عاصی ہوں غلام محمدؐ
مرے دلکو احمدؐ کا ہو عشق یاربا / حبیبِ خدا خاص احمدؐ کی الفت
مجھے جلدہی دکھلا جمالِ محمدؐ / محبت ہو دلکو محمدؐ کی الفت
یہی آرزو ہے یہی ہے تمنا / ہو دیدار ہردم محمدؐ کی الفت
کہاں تک ہوں ہوگئے حیراں پریشاں / خدا کا ہے ملنا محمدؐ کی الفت
ملادو ملادو محمدؐ سے یارب / بنادو بنادو محمدؐ کی الفت
ذرا شمع وحدت کا جلوہ محمدؐ / ہو روشن میرا دل محمدؐ کی الفت
محبت ہو یارب محمدؐ کی الفت / زین الدین ہو تجھکو محمدؐ کی الفت

سرورِ کائنات یا حضرت / ابتدا انتہا ہو یا حضرت
آپ شانِ خدا ہو یا حضرت / رازداں ہو خدا کے یا حضرت
کل کے راہِ نما ہو یا حضرت / ہادیٔ مرشداں ہو یا حضرت
کر شفاعت سبھوں کی یا حضرت / بخشوائینگے حق سے یا حضرت
حق کا دیدار ہو سبکو یا حضرت / رونقِ جان فدا ہو یا حضرت
میں تمہارا گدا ہوں یا حضرت / نام لیوا تمہارا یا حضرت
پہونچو میری مدد کو یا حضرت / عاصی کمتر گدا ہوں یا حضرت
تم خدا کا ہے نور یا حضرت / نور سے کل تمہارے یا حضرت
امتِ عاصیوں کے یا حضرت / پشتیباں ہو سبھوں کے یا حضرت
حامیٔ ماندگان ہو یا حضرت / شافع عاصیاں ہو یا حضرت
سبکو جنت لیجاویں یا حضرت / آپ کوثر پلادیں یا حضرت
ہے بھروسہ سبھوں کو یا حضرت / آپ کا ہے وسیلہ یا حضرت
آپکے در کا ہوں غلام مدام / سر پہ سایہ تمہارا یا حضرت
مجھکو دکھلا جمال یا حضرت / زین الدین ہے تمہارا یا حضرت

آپ کے دربار کی نعمت سبھوں کی ہے میراث / انبیاء کل اولیاء غوث و قطب کی ہے میراث
اہلِ بیت کل صحابانِ نبیؐ کی ہے میراث / امتِ احمدؐ محمد مصطفےٰ کی ہے میراث
جہانکی رحمت للعالمین دونوں کی ہے میراث / کل کے دفتر دوجہاں کے بادشاہ کی ہے میراث
قدسیاں ہیں سارے عالم میں محمدؐ کی میراث / حق تعالیٰ کے خزانے کی محمدؐ کی میراث
آپ کے باعث خدائی ہوگئی ظاہر میراث / آپ ہو حق کے دلاور آپکی ساری میراث

آپنے بانٹے نبیؐ کو اور ولی کو خوب میراث
ہوں تصدق جان و دل سے آپکی پائی میراث
آپکے دربار کی خرقہ خلافت کی میراث
ہے امانات الٰہی عشق دولت کی میراث
یا محمدؐ حافظی صوفی حبیبی ہے میراث

قدسیاں کل عالمین نے آپکی پائی میراث
غوث الاعظم خواجہ اجمیر سے مجھکو ملی میراث
پیر و مرشد خواجگانِ چشت سے پائی میراث
یا محمدؐ دیجئے عشق عنایت کی میراث
دم بدم ہووے عنایت آپکی مجھکو میراث

ہوں غلامی میں غلامانِ محمدؐ کی میراث
پہونچے زین الدین کو حضرت آپکے در کی میراث

اللہ نے بلایا عرش عُلےٰ پہ آپ کو حضرت ہے معراج
ای حبیب خدا کے پیارے رسول اللہ نے بلایا ہے معراج
و حکم خدا جبریل کو ہوا جنت کو سنوارے خوب رضوان
جنت کسے براق سے جبریل لیکر اور سارے ملائک کو لیکر
و قدم محمد پہ رخسار رکھکے دیا بوسہ جبریل
تھے ہاتھ میں تاج ہرے جھنڈے تھے پھولونکے گجرے سبکے ہاتھ
تھا صلِّ علےٰ کا شور مچا ملکوت ثرا میں صلِّ علےٰ
جتنے تھے نبی اور پیغمبر آدم سے لیکے عیسےٰ تک
قول سب کا قبول ے محمدؐ نے بخشش کی طلب کی اللہ سے
سیر ساتوں فلک کا جاکے گئے سدرہ کو جا حضرت پہونچے
رف رف وہاں خدا نے بھیجا ہے نورانی تخت و اسرافیل
عرش علےٰ پہ جا پہونچے پایا و دنیٰ کا خوب کھلا
ان آنکھوں سے اللہ کو دیکھا و نور میں نور تھا اللہ کا

ہے خوشبو گلوں کی صلِّ علےٰ خالق نے بلایا ہے معراج
عاشق ہے خدا شیدا ہے خدا معشوق کو بلایا ہے معراج
حوران و ملک میں صلِّ علےٰ کا دھوم مچا تھا ہے معراج
آئے ہیں محمدؐ کے در پہ اللہ نے بلایا ہے معراج
حضرت نے کہا یا اخی جبریل فرمان خدا کا ہے معراج
نوروں کے طبق تھے سبکے ساتھ اللہ نے بلایا ہے معراج
واہ صلِّ علےٰ کہتے ہیں چلے اللہ نے بلایا ہے معراج
سب آکے ملے ہیں محمدؐ سے بخشاؤ خدا سے ہے معراج
خالق نے سبھوں کو ہے بخشا اللہ نے بلایا ہے معراج
تنہا ہو رہے جبریل نے کہے اللہ سے ملوگے ہے معراج
و لائے محمدؐ کے جانب اللہ نے بلایا ہے معراج
اللہ سے پردہ کچھ نہ رہا محبوب کو بلایا ہے معراج
وہاں پردہ دوئی کا کچھ بھی نہ تھا و نور خدا تھا ہے معراج

ہے خستہ زین الدین در کا طیبہ میں بلاؤ رسول خدا
دیجے صدقہ حسنین ان در کا ہو وصل خدا کا ہے معراج

امت کو خدا سے بخشا کر انعام و تحفہ لے آئے
اسرار الٰہی کا دریا حضرت نے دئے ہیں سینے میں
ہیں غوث و قطب اور سارے ولی محبوب خدا کے راز خفی
یہ خاص خدا کی ہے نعمت پائے ہیں محمدؐ نے حق سے
جب عرش بریں سے آئے ہیں انعام خدا کا لائے ہیں

امت کو ملا ہے محمدؐ سے امت نے جو پایا ہے معراج
یہ بھید خفی ہے اللہ کا اللہ کو ملا جو ہے معراج
ہے فیض کا دریا محمدؐ کا یہ فیض خدا کا ہے معراج
و فقر کا خرقہ تھا معراج اللہ نے پہنایا ہے معراج
خوش ہوگئے جناب محمدؐ نے فرمایا ہو مجھکو معراج

تصدیق کئے صدیقؓ اکبر اصحابؓ محمدؐ خوش ہوئے
ہیں عاجز و ناچیز کمتر ہوں دے عشق محمدؐ کا یارب
یارب دے مجھے تو اپنے فضل سے صدقہ محمدؐ کا مجھکو
بوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ ان چاروں کا دے عشق مجھے
اصحابؓ نبیؐ کا بھی صدقہ حسنین کا عشق دے یارب
دے اربعہ ائمہ کا صدقہ دے عشق غوث الاعظم کا
دے عشق مجھے و خواجگان چشت ہیں اہل بہشت کا
پیر و مرشد میرے ہیں حبیب علی پیر چشتی حضرت صوفی ولی
ان سارے بزرگوں کا ہو مدد خوب عشق محبت دے کامل

اصحابؓ محمدؐ شاد ہوئے تھے دھوم مچی تھی ہے معراج
میرے دل کو محمدؐ کی الفت دے عشق محمدؐ ہے معراج
صدقہ دے محمدؐ کا مجھکو دے عشق محمدؐ ہے معراج
دے عشق اہل بیت نبی دے عشق محمدؐ ہے معراج
اور بارہ اماموں کا صدقہ دے عشق محمدؐ ہے معراج
دے عشق خواجہ اجمیر کا دے عشق محمدؐ ہے معراج
پیر حافظ محمد علی کا مجھے دے عشق محمدؐ ہے معراج
دے عشق دلی پیر و مرشد کا دے عشق محمدؐ ہے معراج
مجھ خستہ غریب پر بھیجے کرم دے عشق محمدؐ ہے معراج

دے عشق مجھے پیر صوفی کا دے عشق مجھے پیر و مرشد کا
ہوں عاجز و ناچیز زین الدین دے عشق محمدؐ ہے معراج

اولیاؤں کو ہے ہمیشہ عروج
عشق کامل ہے پیر کا جسکو
اسکو جانا ہے آنا ایک پل میں
عشق میں جسقدر کمالت ہو
وہ ہے موتی صدف میں سینے کے
ہے وہ فیض نبیؐ محمدؐ کا ہو
قبۂ دل ہے مثل نور اللہ
دونوں عالم ہے سب نہاں اس میں
سیر لاہوتی ہے تجلی حق
عاشقونکا سدا ہے آہ و فغاں
یا خدا مجھکو عشق کامل ہو
پیر کامل ہیں میرے صوفی ولی

دید حق سے ہے انکو حق کا عروج
اسکو حاصل ہوا ہے حق کا عروج
واصلاں کا ہمیشہ ہے یہ عروج
مرتبہ ان کا ہے اُنکو حق کا عروج
جو پہچانے خدا کو ان کا عروج
ہے یہ راز نہاں خدا کا عروج
خاص نور خدا کا انکو عروج
ذات گنج خفی میں انکا عروج
ہے عدم سے بقا میں انکا عروج
ذات حقمیں فنا میں انکا عروج
پیر و مرشد کی ذات سے ہو عروج
دے تصدق سے انکے مجھکو عروج

ذات حقمیں مٹے ہیں وہ فانی
دید حق سے ہوا ہے جو کامل
جسکو کہتے ہیں صاحب معراج
کوئی تمکین ہے صاحب تلوین
ہیں محمدؐ نبی ہمارے رسولؐ
یا محمدؐ وسیلہ آپ کا ہے
شکل آدم میں جلوہ گر ہے خدا
کون آدم کا جانے ہے رتبہ
ہے یہ اسرار حق کا راز نہاں
شور تھا جو الست ربکم
پیر و مرشد مرے حبیب علی
یا محمدؐ علی حبیب سے علی

اسکو ہوگا ہمیشہ حق کا عروج
دمبدم انکو لامکان کا عروج
یہ بھی معراج اسکو حق کا عروج
یہ دو منزل پہ انکو حق کا عروج
فیض ان کا ہے اولیا کا عروج
کاملوں کو ہے تم سے حق کا عروج
خاص انسانمیں ہے حق کا عروج
ہے وہ انسانمیں خدا کا عروج
عارفونکو بقا ہے حق کا عروج
عاشقونکے ہے دلمیں خاص عروج
دے طفیل انکے ذاتمیں تو عروج
عشق میں آپکے ہو میرا عروج

پیر و مرشد جناب صوفی ولی
میں ہوں بیچارا خستہ زین الدین

آپ کا عشق ذاتمیں ہو عروج
مجھکو حقسے ملا دو حق کا عروج

عشق میں اللہ کے تون زندگی اپنی خرچ
راہ ذن تون بے فکر ہو یاد مولی میں خرچ

عشق احمدؐ میں سدا تون زندگی اپنی خرچ
ہے نیر ادم یاد مولی میں سدا اس کو خرچ

نفس شیطان رہزنوں سے تو سدا محفوظ ہو
یاد مولیٰ میں سدا رکھ دم تیرا ہر دم خرچ

تون نہو غافل ہرگز یاد حق سے ای عزیز
ہے تیری دنیا میں جب تک زندگی حق کو خرچ

کام آوے گا تجھے آخر تیری دولت یہی
دین کی دولت رہے گی مال دنیا کا خرچ

جھوٹ تیرا ہے دغدغہ دنیا تو جاوے گی نکل
کام آوے گا یہی حق جان حق راہ میں خرچ

پڑھ تو ہر دم پنجگانہ وقت پر حق کی نماز
پڑھ کلام اللہ درودان بھیج حق راہ میں خرچ

تو نصیحت کو ٹھٹھولا مت سمجھ خوب یاد رکھ
تو خدا کے راہ میں دے مال و جان حق میں خرچ

پاوے گا تون رستگاری قبر میں اور حشر میں
آوے گی وہاں کام نیکی دم تو اللہ میں خرچ

نفت ہے یہ کیمیا ایمان کی دولت مدام
لعل و گوہر دین و ایمان تجھکو ہے تیرا خرچ

جو کریگا تون یہاں دنیا میں نیکی یا بدی
ساتھ لیجاوے عمل نیکی بدی تیرا خرچ

مال دنیا سے کرے گر تون ہمیشہ نیک کام
آخرت میں پاویگا جنت میں تیرا ہے خرچ

نیک کاموں سے ہمیشہ سرخرو آباد ہو
دین و دنیا ہے ہمیشہ نیک کاموں کا خرچ

آبرو عزت ملے دولت ملے ایمان کی
استقامت کر سدا ہو دم میں اللہ خرچ

مت کسی کا دل دکھا تون مت کسی پہ ہو خفا
آئینہ دل کا صفا کر ذکر اللہ خرچ

سب برے کاموں سے توبہ کر مدام اللہ کو ڈر
حاضر و ناظر خدا ہے سامنے دل کا خرچ

دیکھتا ہے ہو بہو اللہ تجھے ہر حال میں
خوف اللہ کا ہمیشہ دلمیں رکھ نیکی خرچ

دے خدا مجھکو ہمیشہ نیک توفیق تو مدام
دم ترے ہو یاد میں میرا ہمیشہ ہے خرچ

پیر و مرشد حافظی صوفی حبیبی سے مدام
فیض ہو حاصل مجھکو عشق دل کو ہو خرچ

نام تیرے پر فدا ہو کر درودان والسلام
خستہ زین الدین وظیفہ نام اللہ ہے خرچ

عشق ہو مجھکو محمدؐ کی ولا شام و صبح
دل کو ہو الفت محمدؐ کی مجھے شام و صبح

ورد دے یا رب زبان پر یا محمدؐ یا علیؑ
فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ کی دے ولا شام و صبح

دے مجھے ان پنجتن کی نام کی برکت سدا
دے میرے دل کو محبت پنجتن شام و صبح

روز و شب دلمیں زبان پر یاد نام پنجتن
عشق اہل بیت آل مصطفیٰ شام و صبح

ہو مدد مجھکو میری اولاد کو ان کی خدا
دے مجھے الفت میری اولاد کو شام و صبح

دے مجھے صحت میری اولاد کو ان سے مدام
ہو سلامت جان و دل انپر فدا شام و صبح

یا الٰہی دے وسیلہ فضل سے تیرے مدام
کر مدد میری طفیل پنجتن شام و صبح

چار یاران نبی کا ہو کرم مجھ پر سدا
بوبکرؓ فاروقؓ عثمانؓ و علیؑ شام و صبح

پیر حافظ دستگیر خواجہ حبیب علی ولی
پیر صوفی کا کرم مجھ پر رہے شام و صبح

ہوں غلامانِ غلام مصطفےٰ و خواجگان
خستہ زین الدین پہ کیجے کرم شام و صبح

یا محمدؐ ہو ورد شام و صبح
یاد ہو دلمیں ہمیرے شام و صبح

دلمیں رکھ تون ولا محمدؐ کا
ذوق ہو دلمیں تجھکو شام و صبح

دے محبت میں دل محمدؐ کے
جان و دل سے فدا ہو شام و صبح

یہی ایمان ہے یہی ایمان
یا محمدؐ کہے جو شام و صبح

دے ہدایت خدا مجھے نیکی
ہو درود و سلام شام و صبح

یاد مجھکو کریں محمدؐ حبیب
حل مشکل ہو میری شام و صبح

جو نبیؐ کا ہوا خدا کا ہوا
عاشقِ جان نبیؐ ہو شام و صبح

فاطمہؓ کا مجھے تصدق بھی
جلدی دلواؤ مجھکو شام و صبح

غوث الاعظم کریں مری امداد
پہونچے میری مدد کو شام و صبح

یا محمدؐ علی حبیب علے
کیجے امداد میری شام و صبح

خواجگان چشتیان اہل بہشت
جلدی آؤ مدد کو شام و صبح

درد دل کی مری دوا کیجے
مجھکو عاشق بناؤ شام و صبح

ورد رکھ تون درود شام و صبح
عشق ہو تجھکو زود شام و صبح

جان اپنا تون کر فدا ہر دم
شوق سے ذوق سے ہو شام و صبح

لو لگا تار ہو سدا دل سے
یا محمدؐ کا ورد شام و صبح

یا خدا ہو فضل تیرا ہر دم
نیک توفیق مجھے دے شام و صبح

شوق دلسے پڑھوں درود ان سلام
تا کہ پہونچے نبیؐ کو شام و صبح

معصیت سے بچاویں میرے نبیؐ
نیک دفتر عمل ہو شام و صبح

چار یاران کا دے مجھے صدقہ
اور حسنینؓ کا ہو شام و صبح

اور بارہ امامؓ اربعہ امامؓ
مجھکو پہونچے مدد کو شام و صبح

خواجۂ خواجگان معین الدین
شاہ اجمیر مدد کو شام و صبح

پیر و مرشد نظامی صوفی ولی
آؤ امداد کیجے شام و صبح

معصیت سے بچاؤ جلدی مجھے
آؤ میری خبر لو شام و صبح

عشق میں آپکے ہو میرا عروج
تم سے ہے التجا یہ شام و صبح

آپکے در کا ہوں غلام غریب
زین الدین کی ہے عرض شام و صبح

عاشقوں کو ہے قیام دل لگی شب و صبح
آہ و زاری عاشقوں کی بندگی شب و صبح

بیقراری اضطرابی عاشقوں کی بندگی
ذات حق میں دل لگی ہے عشق میں شب و صبح

ہیں امام الانبیاء سالارِ امت اولیاء
رات کو رہتے قیام بندگی رب کی صبح

واصلاں کا یہ طریقہ خوب تر ہے خوب تر
رات کو ملنا خدا سے ہو کے تنہا تا صبح

ہے اُنہوں کو روشنائی دلمیں ہے نورِ ظہور
نور کی قندیل ہے دلمیں شمع وحدت کا صبح

نور کی قندیل لگی ہے دل میں وحدت کا ظہور
نور اللہ مصطفےٰ کا شمع وحدت ہے صبح

یا الٰہی دے پہچانت مؤمنوں کو ذات کی
ہو نیر اعرفان سب کو دلمیں روشن ہو صبح

تون اندھارے سے نکالو امتِ احمدؐ کو سب
کر سبھوں کے دل کو روشن نور کی ہووے صبح

شاد کر تون دل میرا اور مؤمنوں کو شاد کر
عشق کی دولت ترے محبوب کی پاوے صبح

دے ہدایت مجھکو نیکی میری اولاد نیک ہو
دے مجھے عشقِ محمدؐ روشنائی دل صبح

کر ترقی ہو زیادہ عشق میں مجھکو عروج
دے مجھے الفت محمدؐ عشق کا نور صبح

پیر و مرشد خواجگانِ چشتیوں کا ہو کرم
پیر چشتی حافظی خواجہ سلیمان تونسوی
دیجیئے در بارِ چشتی سے مجھے عشقِ خدا
ہو درود ان بر محمد حضرتِ خیر الوریٰ

سر پہ میرے نورِ رحمت عشق کا رونق صبح
آپ کا ہووے کرم مجھ پر ہو رحمت کا صبح
پیر حافظ ہیں حبیبی صوفی کا جلوہ صبح
صد ہزاراں ہو سلاماں نورِ احمدؐ ہو صبح

عاجز و کمتر کمینہ ہوں محمد کا غلام
ہوں غلام پیر صوفی چشتی زین الدین صبح

بندگی کر رب کی دائم وقت تو شام و صبح
پانچ وقتوں کے نماز ونمیں فرضوں تر خوب تر
ہے صبح کی روشنی اسلام کا نورِ ظہور
حق نے فرمایا سراجؐ ہے منیر میرے حبیبؐ
ہے صبح کا نور روشن دین اسلامِ نبیؐ
ہے عشا کے بعد وقتِ صبح مقبولیت
عاشقوں کا راز ہے روشن بھرا اسرار کا
ہے وہ تنہائی کی خلوت ہے حضوری ذات ہیں
اولیائے کاملین جتنے ہوئے دنیا میں سب
فیض ربانی ہے حاصل نور کا روشن چراغ

ہے فجر نورِ ظہور وقت مقبولِ صبح
ہے برکت پُر کمالات نور ہے وقتِ صبح
دین محمدؐ مصطفےٰ کا نور ہے وقتِ صبح
ہے ہوا روشن جہان نورِ محمدؐ کی صبح
ہے سراج دین محمدؐ پُر ضیا روشن صبح
عاشقوں کی دید توحیدِ الٰہ نورِ صبح
قربِ حق ہے واصلوں کو درمیان وقتِ صبح
ذکرِ حق سے ذاکروں کو ذوق ہے وقتِ صبح
رات کو کرتے قیامِ تا طلوع وقتِ صبح
جس نے پایا رات کا ذکرِ خدا وقتِ صبح

یا الٰہی عاصی زین الدین ہے بندہ تیرا
دے اُسے توفیق نیکی ذکرِ حق وقتِ صبح

ہے خدا کا نورِ وحدت کا اوجالا ہے صبح
آفتابِ دو جہان کے بادشاہ کا ہے ظہور
نور سے پیدا ہوا دونوں جہاں کون و مکان
دین محمدؐ کا طلوع جب ہو گیا ہے آفتاب
آفتاب دین محمدؐ کا چمک ہے دو جہاں
کفر و ظلمت کی اندھیری سے نکلکر آفتاب
ہے صبح سے تا غروب قائم رہے گا آفتاب
جب کیا ختمِ رسالت مصطفےٰ کو حق تمام
ہے چراغ اس دین کے غوث و قطب سارے ولی

دین محمدؐ کا اوجالا پُر ضیا نورِ صبح
ہے سراجِ دو جہاں نورِ محمدؐ کا صبح
نور انوارِ خدا کا ہے محمد کا صبح
تا قیامت دو جہاں ہیں نور احمدؐ ہے صبح
عرش سے فرشِ مکان ولا مکان نور صبح
ہے طلوع دینِ محمدؐ کا چراغ روشن صبح
دین محمدؐ کا بقا دائم ہمیشہ کا صبح
سب سے آخر دین محمدؐ کا طلوع دائم صبح
آپ ختم المرسلین کل کے سراج نورِ صبح

یا محمدؐ شمع وحدت سے سیرا دل نور ہو
دل کی قندیل نور ہو عشق محمدؐ کی صبح

یا محمدؐ خستہ زین الدین گدا ہے آپ کا
خواب میں صورت دکھاؤ مطلع نورِ صبح

یاد کر بندے خدا کی ذکر حق شام و صبح
ذکر حق سے دل لگاؤ روز شب شام و صبح
یاد حق سے جو ہے غافل وہ سدا مردہ ہے دل
یا الغدو وّی حق نے فرمایا و الاصال ہے
عارفان اور عاشقان اور کاملوں کا ہے ذکر
اولیاء اللہ کے دائم ذکر حق میں فنا ہو
حق کہا قرآن میں ذکراً کثیراً کہدیا
یاد سے زندہ رہے دل ہو ہمیشہ کی حیات
گر بقا باللہ فنا فی اللہ حضوری ذات میں
پہلے ہو کر پیر کامل کے مرید تعلیم ہو
اہل سنت کی متابعت کر و روزہ نماز کو
پاوے کا حق الیقین اس راہ سے اسرار کو

فی الصلوٰت دائمون حق نے کہا شام و صبح
ہو تیری دائم نماز و پنج وقت شام و صبح
ذکر حق سے ہے حیاتِ زندہ دل شام و صبح
یعنے دل ہو ذکر حق دائم ذکر شام و صبح
دائمون ہر آن ذاکر دل میں حق شام و صبح
خود کو بھولے حق کو پائے یاد میں شام و صبح
مت ہو غافل یاد کر حق کو سدا شام و صبح
ہؤ تو قبلُ انت ہؤ تو یاد حق شام و صبح
چاہتے ہو حق سے ملنا لو لگا شام و صبح
جستجو کر عشق مرشد میں سدا شام و صبح
پڑھ درود اور کلام اللہ سدا شام و صبح
پیر کامل کی محبت یاد رکھ شام و صبح

عشق مرشد ہو وے گا رہبر تیرا اسرار کا
پیر کا ہے عشق زین الدین وِلا شام و صبح

حق نے فرمایا قُمِ الَّیلَ قلیلِ وقت صبح
ہے برکت پُر کمالت فیض ربّانی لطیفت
حق تعالیٰ کی حضوری قرب حق ہوگا مدام
کاملوں کو ہے حقیقت میں حقیقت راز یہ
روز شب ہے آہ و زاری عاشقوں کی بندگی
دید بن روئے رُخِ جانان نہ کچھ اُسکو طلب
پیر کامل کی عنایت سے یہ نعمت ہے نصیب
سیم کا پردہ گیا اُٹھ عین رب آیا نظر

اُٹھ کے پڑھ تہجّد نماز و ذکر حق وقتِ صبح
نور کا جلوہ دل میں روشنی نورِ صبح
رات کا کرنا قیامِ ذکر تہجّد تا صبح
ہے وہ اسرارِ خدا توحید کا ملنا صبح
عشق میں جلنا تڑپنا شمع پروانہ صبح
وصل حق میں انتظاری یار ہے تنہا صبح
پیر و مرشد کی حضوری دید ہے روشن صبح
اُٹھ گئی شب کی اندھیری دیکھ زین الدین صبح

اُٹھ گیا غفلت پردہ عین حق آیا نظر
اُٹھ گیا دل سے اندھیرا نور روشن صبح

ہے وہ جناب حضرتِ خیرالوریٰ کا رُخ
ہیں وہ حبیبِ کبریا حضرت نبیؐ کا رُخ
شانِ تجلّیٔ نورِ خدا ہے خدا کا رُخ
ہے جس نے دیکھا آپ کو تحقیق خدا کی دید
نورِ خدا کی شان ہے حضرت سے دو جہاں
ہیں واصل حبیبِ خدا حق نبی رسولؐ
رُخ سے اُٹھا کے پردہ نبیؐ سے ملا خدا
تھا شوق ذوقِ عشق محمدؐ خدا رسولؐ
یارب دے مجھکو عشق محمدؐ کا دمبدم
مجھکو بنا دے شیدا محمدؐ کا تو ندام
دل میں جما دے جلدی تصورِ نبیؐ کا تو ن
ہووے حضوری مجھکو محمدؐ کی یا خدا
صلّ علےٰ کا وِرد ہو میرے زبان پہ خوب
والشمس والضحیٰ کا ہے رُخ روئے پاک خوب
کیا وہ زبان وصفِ محمدؐ کی لکھ سکوں
یارو نبیؐ پہ جان فدا ای کیا کرو
دل سے کرو غلامی محمدؐ کی مومنو
ای عاشقان پیارے محمدؐ کے دوستو
یارب ہماری آرزو دل کی ہے بر تو لا
دل کو ہمارے کردے منوّر چراغِ نور
ہر آن میں ہو مجھکو حضوری تری خدا
دے وصل مجھکو ذات میں تیرے حبیبؐ کے
میری زبان پہ وِردِ درود و سلام ہو
میرے مریضِ دل کی دوا نامِ مصطفےٰ
جلدی مدد کو پہونچو مرے ای خدا کے نور
صورت دکھاؤ پیارے محمدؐ خدا کے نور
ہوں نیم جان بسمل سا ہوں تڑپ رہا

ہے وہ جناب شانِ جمالِ خدا کا رُخ
دیدارِ حق جناب محمد نبیؐ کا رُخ
ہے آئینہ ذاتِ خدا مصطفےٰ کا رُخ
دیدارِ مصطفےٰ ہے جمالِ خدا کا رُخ
عاشق خدا ہے آپ کا شان خدا کا رُخ
عرش بریں پہ جاکے خدا سے ملائے رُخ
عینِ تجلّی دیدِ خدا کا نبیؐ کا رُخ
تھا خود خدا نتھا نورِ محمدؐ خدا کا رُخ
ہردم رہوں میں عشق میں تکتا و پاک رُخ
دیکھا کروں جمالِ محمدؐ کا پاک رُخ
آنکھوں میں پاک نورِ محمدؐ کا روئے رُخ
دیدارِ نور دیکھوں محمدؐ کا خوب رُخ
پیارے نبیؐ پہ پڑھکے درودان سلام رُخ
نورِ خدا کا خاص تجلّی ظہور رُخ
کرتا ثنا ہے خاص خدا کا کلام رُخ
عاشق خدا و شیدا ہوا ہے نبیؐ کا رُخ
سر کو جھکاؤ دل سے ادب سے فدا ہو رُخ
دیدار ہوگا ہم کو خدا کا ہے دید رُخ
دل کو ہمارے شمع ضیا کر نبیؐ کا رُخ
وحدت کا نور شمع محمد نبیؐ کا رُخ
پیارے حبیب پاک محمدؐ دکھائے رُخ
پاؤں میں تیری قرب حضوری نبیؐ کا رُخ
جاری رہے زبان پہ محمدؐ کا پاک رُخ
مجھکو شفا ہو آپ کے دولت سرای کا رُخ
امداد کیجے دل کو ہو خلوت سرای کا رُخ
چہرا دکھاؤ مجھکو جمالِ خدا کا رُخ
جلدی ہو یا محمدؐ دکھلا جمال رُخ

یا پیر میرے مرشد حافظ حبیب علی شاہ / صوفی نظامی چشتی سلیمان دکھاؤ رُخ

عاجز غلام آپ کا عاشق ہوں یا حبیب
زین الدین ہے غریب تمہارا دکھاؤ رُخ

یا محمدؐ آپ کا سارا ظہورا شاخ شاخ / نور جلوہ آپ کا دونوں جہاں ہے شاخ شاخ
عالمِ سفلی سے لے تا عالمِ علوی تک / لے ثریٰ سے تا فلک تا عرشِ اعلیٰ شاخ شاخ
دو جہاں میں کل صفاتِ مصطفےٰ کا ہے ظہور / آپ کا سب پھول پھلا ہے باغ گلشن شاخ شاخ
جسطرف دیکھو ادھر ہے نور کا سارا ظہور / آب و گل میں باغ رضواں ہر جگہ ہے شاخ شاخ
قدرتِ حق ہے خدا کی ہر جگہ ہے شان حق / نور حق احمدؐ کا جلوہ خاص تر ہے شاخ شاخ
دو جہاں عینِ تجلی شان ہے ایک آن میں / کن کا ہے فرمان خالق دوجہاں ہے شاخ شاخ
ایک اشارے سے کیا ہے حکم اپنا رب قدیم / ما و من کا ہو گیا ہے کل خدائی شاخ شاخ
عین دریا ذات وحدت احدیت کا خاص نور / ہر جگہ موجود اللہ خاص تر ہے شاخ شاخ
دے ہدایت نیک توفیق ای قدیم رب کریم / عشقِ احمدؐ کر عطا حق کا ہے قدرت شاخ شاخ
تیری طاعت پر رکھوں سر جان و دل سے ای خدا / مجھکو دے الفت محمدؐ کی صدا ہو شاخ شاخ
یا محمدؐ آپ کے در کا کمینہ ہوں گدا / نام لیوا آپ کا ہوں نور کا جلوہ شاخ شاخ
پیر چشتی حافظی صوفی حبیبی کا مجھے / دو تصدق یا محمدؐ عشق جلوہ شاخ شاخ
یا محمدؐ آپ کا ہوں جان و دل سے میں غلام / خستہ زین الدین عاصی پر خطا ہے شاخ شاخ

یا محمدؐ آپ پر حق سے درودان اور سلام
دمبدم نازل ہو حق سے درودان شاخ شاخ

المدد حضرت محمدؐ المدد / تم حبیبِ کبریا ہو المدد
آپ کے باعث ہوا کل کا ظہور / تم ظہورِ مصطفےٰ ہو المدد
آپ رب کے رازداں ہو یا نبیؐ / تم سبھوں کے پشتیباں ہو المدد
آپ معشوقِ خدا ہو یا نبیؐ / حل مشکل کیجے میری المدد
تم سوا ہے کون میرا یا نبیؐ / عرض میری آپ سے ہی المدد
تم بچاؤ معصیت سے یا نبیؐ / کیجئے میری شفاعت المدد

بادشاہ دوجہاں کے پیشوا / حق کے پیارے یا محمدؐ المدد
تم امام الانبیا ہو یا نبیؐ / باعثِ ہر دوسری ہو المدد
آپ حق کے ہیں پیارے یا نبیؐ / مالکِ کون و مکان ہو المدد
رحمت للعالمین کیجے رحم / ہو کرم مجھپر تمہارا المدد
ہے تمنا آرزو دل کی میری / جلدی دکھلادو مدینہ المدد
آپ کا ہوں یا محمدؐ آپ کا / ہوں فدا میں جان و دل سے المدد

سر کے بل پہونچوں مدینہ یا نبیؐ / عاصی زین الدین تمہارا المدد

یا محمدؐ مصطفےٰ کیجے میری جلدی مدد
تم سوا ہے کون میرا دوجہاں میں دستگیر

ای حبیبِ کبریا جلدی کرو میری مدد
ہے وسیلہ یا محمدؐ آپ کا کیجے مدد

نزع میں اور گور میں اور حشر کے میدان میں
قبر میں جب آویں گے منکر نکیر پرسش کو
شربت دیدار سے اپنے مشرف کیجئے
جان و ایمان آپ پر میرا تصدق یا نبیؐ
ہوں تڑپتا آپ کے روئے مبارک پر فدا
نام پیارا ہے مٹھائی سے بھی میٹھا خوب تر
دے ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ الفت مجھے
یا علیؓ مرتضیٰ مشکل کشا شیر خدا
اہلِ بیت خاندان مصطفیٰ کی ہو مدد
دے مدد اربعہ ائمہ غوث الاعظمؓ کی مجھے
پیر و مرشد ہیں میرے خواجہ حبیب علی ولی

ہے بھروسہ یا محمدؐ آپ کا کیجے مدد
یا محمد آپ آکر وہاں میری کیجے مدد
آپ کی صورت دکھاؤ کیجئے میری مدد
یا محمدؐ یا محمدؐ کیجئے میری مدد
جان و دل سے ہوں تصدق کیجئے میری مدد
دے محبت یا خدا اس نام انور کی مدد
پنجتن حسنینؓ پیارے فاطمہؓ کی ہو مدد
آپ کی پہونچے مدد پہونچے محمدؐ کی مدد
کل صحابانِ نبیؐ بارہ اماموں کی مدد
دے معین الدین چشتی خواجہ اجمیری کی مدد
ہو کرم مجھ پر جناب پیر صوفی کی مدد

ہوں غلامانِ غلام حضرت خیر الوری
عاصی زین الدین گدا ہوں یا محمدؐ ہو مدد

مومنو دل سے پڑھو حضرت محمدؐ پر درود
اے محبانِ نبیؐ پڑھیو درود ان اور سلام
دمبدم پڑھتے رہو سب روز شب ہر دم درود
معصیت مٹ جائیگی بخشش خدا سے پاؤگے
پڑھنے والو پھر خدا بھی بھیجتا ہے خود درود
درد دل کی ہے دوا پڑھیو محمد پر درود
ہو محمد کی حضوری قرب حق ہوگا مدام
سب گنہ دھو جائیں گے آئینہ دل ہوگا صفا
دو جہاں کی پاوے گا نعمت سعادت ہو نصیب
کیا مبارک ورد ہے بارو درود پاک کا
یا الٰہی دے مجھے ہر دم ہدایت نیک تو
بھیج تو میری طرف سے پیارے معشوق پر سو درود
پیر و مرشد حافظی صوفی حبیبی سے مدام
عاجز و کمتر غلامی یا محمد آپ کا

بھیجتا ہے بھی خدا حضرت محمدؐ پر درود
شوق دل سے ہو فدا پڑھیو محمدؐ پر درود
پاؤگے دیدار حق کا عشق سے پڑھیو درود
نور دل ہو جاویں گے پڑھیو محمدؐ پر درود
ہے وسیلہ دو جہاں میں پڑھیو حضرت پر درود
حل مشکل کی شفا ہے کیمیا پڑھیو درود
عشق ہو جاوے گا دل کو شوق سے پڑھیو درود
نور اللہ کا اُجالا دل کو کر دے گا درود
آوے گی خوشبو بدن سے منہ پہ روشن ہو درود
عشق سے ہر دم پڑھو حضرت محمدؐ پر درود
دے مجھے عشق محمدؐ شوق دے پڑھنے درود
صد ہزاراں اور سلامان صد ہزاراں پڑھ درود
ہے ملا ارشاد مجھکو پیار سے پڑھنا درود
عاصی زین الدین کو توفیق ہو پڑھنا درود

یا محمدؐ ہو دل میں جاری درود
عشق سی ذوق سی پڑھونگا درود
ہو مرے دلمیں نورِ عشقِ خدا
السّلام علیک یا حضرت
السّلام علیک خدا کے رسولؐ
شوق دے دلکو مرے ای یارب
حل مشکل کرو میری آسان
چار اصحابؓ پاک کل اصحابؓ
وہ ہیں اربعہ ائمہؒ سبکے امام

دمبدم میں پڑھونگا تم پہ درود
صد ہزاران سلام بھیجوں درود
عشق ہو آپ کا کمال درود
تم پہ ہو صد ہزار بار درود
آپ پر دائماً ہمیشہ درود
ورد ہو دل میں یار بار درود
یا محمدؐ ہے ورد تم پہ درود
اور حسنین فاطمہؓ پہ درود
غوث الاعظم معین الدینؒ پہ درود
یا محمد کرو میری امداد

المدد المدد حبیب خدا
یا محمدؐ نبی رسولِ خدا
اُسکو ہوگی مدد خدا سی مدام
اسکا رتبہ ہے کیا عظیم الشان
حق تعالیٰ کا ہے حکم سب کو

بھیجتا ہے خدا ہمیشہ درود
آپ پہ ہو سلام لاکھ درود
اُنکو پہونچے مدد نبیؐ کا درود
جسنے خوش ہو پڑھا نبیؐ پہ درود
روز و شب تم پڑھو نبیؐ پہ درود
یا محمدؐ ہوں میں غلام آپ کا

المدد یا پیر و مرشد عبدِ واحد ابنِ زید
دلبرِ حق دلبرِ رب عبدِ واحد ابنِ زید
واصلِ ذاتِ خدا ہو ذاتِ حق میں ہیں فنا
آپ کے در سے بنے چشتی نظامی صابری
حسنؒ بصری کے خلیفے نامور ہیں نامدار
فیضِ اقدس آپ کا روشن ہے دریا جزو کل
آپ کے دربار سے مجھکو عنایت کیجئے
آپ کا عاشق ہوں شیدا جان و دلسے ہوں فدا
آپ کا دیدار ہو مجھکو حضوری ہو مدام
مجھکو بصرہ میں بلاؤ اپنا روضہ دو دکھا
کیجئے ارشاد مجھکو راہِ حق مجھکو دکھا

شوق سے میں پڑھونگا تم پہ درود
مرحبا مرحبا میں کہتے ہوا
پڑھتے صلوات مدینہ آ پہونچوں
السّلام علیک حق کے حبیبؐ
افضل الذکر ہے محمدؐ پر ہو
دل کا آئینہ نور روشن ہو
یا محمدؐ کرو میری امداد
اہلِ بیتِ نبیؐ و بارہ امامؑ
پیر و مرشد مرے حبیب علی

جان و دل سے پڑھونگا تم پہ درود
جانب آپکے میں بھیجوں درود
ہو زبان دلمیں مری جاری درود
مرحبا مرحبا خدا کا درود
پڑھتا ہے خود خدا ہمیشہ درود
قرب تیرا حضوری ہووے درود
میں بیچارہ ہوں آپ پر ہے درود
اُن سبھوں پر خدا کا ہووے درود
پیر صوفی نظامی پر ہو درود
زین الدین دلسے پڑھ ہمیشہ درود

المدد المدد رسولؐ خدا
ہے مریضِ دلونکی خوب دوا
مرتبہ کیا درود کا جانو
ہیں فرشتے نبیؐ کے روضہ پہ
یا محمد علی حبیب علے

ہو ہزاران سلام لاکھ درود
جو ہمیشہ پڑھے گا دلسے درود
عرش پہ ہے لکھا خدا نے درود
روز و شب پڑھتے ہیں نبیؐ پہ درود
صوفی صاحب ہو آپ پر بھی درود
زین الدین تم پڑھو نبیؐ پہ درود

المدد یا رہنما حق عبدِ واحد ابنِ زید
برگزیدہ نورِ حق ہو عبدِ واحد ابنِ زید
عارفونکے رہنما ہیں عبدِ واحد ابنِ زید
مرشدِ کل چشتیاں ہو عبدِ واحد ابنِ زید
خاص محبوبِ خدا ہیں عبدِ واحد ابنِ زید
دونوں عالم قدسیاں ہیں عبدِ واحد ابنِ زید
آپ کا صدقہ عطا ہو عبدِ واحد ابنِ زید
آپ کے در کا گدا ہوں عبدِ واحد ابنِ زید
آپ سے ملکے رہوں حق عبدِ واحد ابنِ زید
صورتِ انور دکھاؤ عبدِ واحد ابنِ زید
ہوں گدا میں آپ کا حق عبدِ واحد ابنِ زید

حل مشکل کیجئے امداد میری کیجئے
ورد ہے میرا وظیفہ نام انور آپ کا
پیر صوفی سے مجھے انعام اکرام دیجئے

آپ کا مجھ پر کرم ہو عبد واحد ابن زید
نام لیوا آپ کا ہوں عبد واحد ابن زید
دولت ایمان کا گنج عبد واحد ابن زید

تم سے تم کو مانگتا ہوں میرے مرشد میرے پیر
خستہ زین الدین تمہارا عبد واحد ابن زید

المدد یا غوث الاعظم المدد
آپ ہو کل اولیا کے پیشوا
آپ ہو جان نبیؐ جان علیؓ
سرور کل اولیا حق نے کیا
آپ کی تعریف کیسے ہو رقم
کیجئے میری مدد غوث الوریٰ
دیجئے صحت مجھے اولاد کو
ہر گھڑی پہونچو میری امداد کو
خواجگان چشت کا مجھکو بنا
آپ کا مجھکو وسیلہ دستگیر
تم سوا ہے کون میرا دو جہاں
تندرستی مانگتا ہوں ہو عطا
کر سفارش شاہ اجمیر سے مری

المدد قطب دو عالم المدد
مالک ہر دو سرا ہو المدد
فاطمہؓ حسنینؓ کے جانؓ المدد
راز اسرار خدا کے المدد
ہو سکے کس سے بیانؓ المدد
میں بیچارا آپ کا ہوں المدد
آپ سے میری شفا ہو المدد
ہو کرم مجھپر تمہارا المدد
غوث الاعظم آپکا ہوں المدد
دو جہاں میں غوث الاعظم المدد
مجھکو ہے سہارا تمہارا المدد
آپ سے یا غوث الاعظم المدد
مانگے در سے کچھ دلاؤ المدد

المدد حق کے پیارے المدد
آپ سے پائیں سب نے فیض رب
تم حسنؓ سرور کے فرزند المدد
آپکے قدم مبارک اولیا
آپ کی ساری کراماتان شمار
دیجئے الفت خدا اور مصطفےٰ
درد دل کی کیجئے میری دوا
پیر و مرشد حافظی فخری حبیب
پیر حافظ سے مجھے نعمت دلا
آپ کا روضہ دکھاؤ دستگیر
نور ایمان جان و دل تم پر فدا
دو تصدق خواجگان چشت کا
اور دلاؤ پیر حافظ کا مجھے

المدد محبوب رب کے المدد
آپ معشوق ہیں خدا کے المدد
یا محیؓ الدین لقب ہے المدد
ہیں لئے کاندھے پہ نبی نے المدد
معجزہ ختم النبیؐ کا المدد
عشق مجھکو آپ کا ہو المدد
تندرستی چاہتا ہوں المدد
ہو کرم پیر چشتیوں کا المدد
صوفی صاحب سے دلاؤ المدد
مجھکو بغداد میں بلاؤ دستگیر
غوث الاعظم آپکا ہوں المدد
آپ کا بھی غوث الاعظم المدد
مانگتا ہوں تم سے حضرت المدد

پیر و مرشد ہیں حبیب علی ولی
میں غلام ہوں آپکا یا دستگیر

پیر صوفی سے دلاؤ المدد
عرض تم سے زین الدین کی المدد

حضرت خواجہ معین الدین چشتی المدد
دو جہاں کی سروری حق نے دیا ہے آپکو
خواجۂ ہند الولی کل خواجگان چشتیاں
تم نواسے ہو نبیؐ کے اور علیؓ کے پوتے ہو
تم خلیفہ مرتضیٰ کے بادشاہِ دوجہان
آپ کے در سے بنے ہیں کل نظامی صابری
اولیا سب فیض پاتے ہیں تیرے دربار سے

شاہ اجمیر پیر چشتی خواجگان المدد
بادشاہ انس و جان ہو پیر چشتی المدد
فیض پائے اولیا ہیں تم سبھوں کے المدد
نائب خیر الوریٰ ہو شاہ اجمیر المدد
فیض بخش قدسیاں ہو شاہ اجمیر المدد
ہیں سلیمان حافظی صوفی حبیبی المدد
حال پر میرے کرم ہو شاہ اجمیر المدد

آپ کے دربار سے امداد میری کیجئے ۔۔۔ اپنا صدقہ دیجئے ای شاہ اجمیر المدد
حضرت خواجہ معین الدین سالارِ جہاں ۔۔۔ آپ کا مجھکو بناؤ آپ کا ہوں المدد
آپ کا مجھکو بھروسہ ہے وسیلہ آپ کا ۔۔۔ مہر کی کیجے نظر حق سے ملاؤ المدد
آرزو دل میں بھری ہے اور تمنا سر بسر ۔۔۔ جلدی دکھلاؤ مجھے اجمیر خواجہ المدد
مجھکو اجمیر میں بلاؤ مجھکو دکھلاؤ جمال ۔۔۔ سر کے بل اجمیر پہونچوں دیکھوں روضہ المدد
کیجئے حاجت روا دل کی مرادیں دیجئے ۔۔۔ حل مشکل کیجئے یا پیر چشتی المدد
ہے سہارا دوجہاں میں آپ کا خواجہ معین ۔۔۔ ہوں گدا میں آپ کا ای ہند کے سرور المدد
نام لیوا آپ کا ہوں پیر و مرشد المدد ۔۔۔ المدد یا المدد یا خواجہ اجمیر المدد
آپ کے در کے سوا کس کو پکاروں کون ہے ۔۔۔ آپ میرے پشتیبان ہیں خواجہ اجمیر المدد
آپ کے دربار سے سب اولیا غوث و قطب ۔۔۔ فیض پاتے ہیں جہاں سب قدسیاں ہیں المدد
آپ کی نعمت مجھے بھی کیجئے جلدی عطا ۔۔۔ آپ کے در پہ پڑا ہوں آپ کا ہوں المدد
ہوں نظامی حافظی فخری سلیماں کا گدا ۔۔۔ پیرومرشد خواجگانِ صوفی حبیبی المدد

ہوں کمینہ کمترین در کا تمہارے خاکپا
خستہ زین الدین پر کرنا کرم ہو المدد

حضرتِ خواجہ قطب ہیں قطب عالم دوجہاں ۔۔۔ خواجہ قطب الدین کاکی پیر و مرشد المدد
آپ ہو خواجہ معین الدین چشتی کے مرید ۔۔۔ اور خلیفہ جانشین ہو پیر و مرشد المدد
آپ ہو محبوب رب کے خاص دلبر خاص تر ۔۔۔ آپ رب کے رازداں ہو پیر و مرشد المدد
آپ کا فیضان جاری ہے حشر تک دوجہاں ۔۔۔ جانشین مصطفےٰ ہو پیر و مرشد المدد
خلفہ مشکلکشا ہو تاجدار اولیا ۔۔۔ فخر شاہِ اولیا ہو پیر و مرشد المدد
روضۂ انور مبارک آپ کا دہلی میں ہے ۔۔۔ ہے مقدس بارگاہِ پیر و مرشد المدد

ہوں کمینہ آپ کا حضرت مرے خواجہ قطب
عاصی زین الدین گدا ہے پیر و مرشد المدد

یا فرید الدین محبوب خدا ۔۔۔ بادشاہِ دوجہاں ہو المدد
یا فرید الدین معشوقِ اللہ ۔۔۔ فیض بخشِ قدسیاں ہو المدد
یا فرید الدین قبلہ عاشقان ۔۔۔ ہادیٔ کل گمرہاں ہو المدد
پیر چشتی خواجگانِ چشت کے ۔۔۔ دفترِ علم خدا ہو المدد
عاشقانِ حق کے ہو آپ رازداں ۔۔۔ رازِ حق کے رازداں ہو المدد

یا فرید الدین سلطانِ جہاں ۔۔۔ تاجدارِ اولیا ہو المدد
یا فرید الدین شاہِ اولیا ۔۔۔ عارفوں کے رہنما ہو المدد
آپ کی تعریف کس سے ہو رقم ۔۔۔ خود خدادان رازداں ہو المدد
آپ کا فیضان جاری خوب تر ۔۔۔ دوجہاں میں خوب تر ہے المدد
سلسلے میں آپکے بیعت ہوئی ۔۔۔ میرے مرشد میرے رہبر المدد

خوش نصیبا جسنے بیعت آپسے / سلسلے میں چشتی کے ہو المدد
عاجز و نکے پشتیبان بابا فرید / ہے خطاب گنجشکر ہو المدد
ہیں نظامی صابری سب آپکی / ہیں بنے در سے تمہارے المدد
ہیں وہ محبوب الٰہی دوجہاں / ہیں وہ معشوقِ الٰہی المدد
ہو کرم مجھپر نظام الدین کا / ہو کرم مجھپر تمہارا المدد
آپ کا مجھکو وسیلہ بابا فرید / مجھکو ہے سہارا تمہارا المدد
سر کے بل چلتے ہیں آوس در او پر / وہ درِ اقدس دکھادو المدد
پیر و مرشد حافظی صوفی حبیب / ہو وے اونکا عشق دلکو المدد

سب چلے جاوینگے جنت میں مرید / آپ سب کے ہیں مددگار المدد
ہے کرامات آپ کا سارا ظہور / آپ ہیں نورِ خدا ہو المدد
پیر و مرشد ہیں نظام الدین کے / ہیں وہ سلطان المشائخ المدد
آپنے دہلی کی شاہی دی اسے / ہے وہ دہلی پر ضیا ہو المدد
رحمت للعالمین کا ہے خطاب / حق سے پائے ہیں وہ محبوب المدد
آپکی مجھکو زیارت ہو نصیب / قربِ حق سے تم ملاؤ المدد
ہر گھڑی پہونچو میری امداد کو / عرض تم سے التجا ہے المدد
ہیں غریب بینوا ہوں آپ کا / ہو کرم مجھ پر تمہارا المدد

عاجز و کمتر کمینہ آپ کا / ہو نہیں زین الدین تمہارا المدد

آپ سلطان المشائخ آپ محبوب الٰہ
یا نظام الدین محبوب الٰہی آپ کا
ہو محبت آپ کی ہو عشق مجھکو آپ کا
آپ محبوب الٰہی آپ معشوقِ خدا
دوجہاں میں سرخرو باآبرو عزت مجھے
آپ کا ہوں نام لیوا دوجہاں میں آپ کا
خواجگانِ چشت کی دربار کی نعمت مجھے
آپ کا ہوں آپ کا مجھکو عنایت کیجئے
پیر و مرشد ہیں مرے خواجہ حبیب علی ولی
جلدی دکھلاؤ مجھے روضہ مبارک آپ کا
التجا ہے عرض میری آپ سے میرے حضور
آپ کے چہرے مبارک سے ذرا پردہ اُٹھا
ہوں تڑپتا آپ کے روئے مبارک پر حضور
وہ جمالِ مصطفٰے نورِ خدا حق کا ظہور
ہے وہ مظہر نورِ وحدت دوجہاں کا ہے ظہور
گنج اسرارِ خفی ہے کل صفاتِ مصطفٰے
ظلِ حق ہے ظلِ حق ہے آپ کا سارا ظہور
جو حضوری پیر کامل کی کرے اوسکو ملے

تاجدارِ اولیا پہونچو مدد کو المدد
ہو کرم مجھ حال پر ہو وے عنایت المدد
فیض پہونچے آپ کا مجھپر کرم ہو المدد
رمز اسرارِ خدا کے رازداں ہو المدد
آپ سے مجھکو ملے پہونچو مدد کو المدد
ہے وسیلہ آپ کا مجھکو بھروسہ المدد
آپ کے دربار سے دیجے کرم ہو المدد
پیر و مرشد حافظی دربار سے ہو المدد
پیر و مرشد صوفی صاحب کا کرم ہو المدد
سر کے بل پہونچوں مقدس بارگاہ میں المدد
عشق ہو مجھکو خدا کا رخ دکھادو المدد
روئے انور دو دکھا دیدارِ حق ہو المدد
جلدی دکھلادو جمال نورِ حق کا المدد
رازِ وحدت نورِ حق دکھلا جمال المدد
یا نظام الدین محبوب الٰہی المدد
شان ہے شانِ خدا محبوبِ رب کے المدد
عکس آئینہ صفاتِ نورِ وحدت المدد
راز اسرارِ خدا کے رازداں ہو المدد

یا نظام الدین محبوبِ الٰہی آپ کا
آپ کا میں مانگتا ہوں آپ سے میرے حضور
دیجئے دل کی مرادان دو جہاں میں عافیت
دین و دولت دو جہاں کی نعمتاں کیجیے عطا
ہو مجھے دیدار صوفی عشق صوفی کا مجھے
قرب حق حاصل ہو دیدار حق کا ہو مجھے
عاجز و کمتر کمینہ خستہ جان ہوں آپکا

ہو کرم مجھپر کرم اولاد کو ہو المدد
ہو تصدق خواجگانِ چشت کا ہو المدد
تندرستی مانگتا ہوں تم سے حضرت المدد
آپ سے میں مانگتا ہوں پیر چشتی المدد
پیر و مرشد کا مجھے ہو عشق کامل المدد
التجا ہے عرض میری تم سے حضرت المدد
کیجئے مجھپر کرم محبوبا اپنا المدد

عاصی زین الدین سراپا پُر خطا ہوں خاکپا
ہوں گدا میں آپ کا محبوب رب ہیں المدد

احمدِ مجتبیٰ یا محمد
تم حبیبِ خدا یا محمد
تم نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا
امت عاصیاں کے چھوڑانے
سب کو جنت لیجاوینگے حضرت
نور چہرے ہو سب کے منور
میں ہوں عاجز کمتر تمہارا
پیر و مرشد حبیب علے کا

مرحبا مرحبا یا محمد
تم رسولِ خدا یا محمد
آپکا دو جہاں یا محمد
حامیٔ پشتیباں یا محمد
سب کو دیدار ہو یا محمد
دید جلوہ ہو حق یا محمد
مجھکو دیدار ہو یا محمد
مجھکو عاشق بنا یا محمد

باعثِ دوسرا یا محمد
تم سے پائی رسالت نے رونق
تم ہو نورِ خدا یا محمد
آپ سبکی شفاعت کرینگے
آب کوثر پلاویں محمد
تا ابد لگ رہینگے بفرحت
ذات حق میں ہو مجھکو حضوری
پیر و مرشد صوفی ولی سے

خاتم مرسلاں یا محمد
آپ کل ابتدا یا محمد
کل ہے سب آپکا یا محمد
آپ روزِ جزا یا محمد
سبکو فرحت خوشی یا محمد
آپ کے امتی یا محمد
آپ سے مل رہوں یا محمد
اپنا صدقہ دلا یا محمد

میں ہوں عاجز کمینہ گناہ گار
زین الدین خاکپا یا محمد

ہے محمد مصطفٰے کے دین کا رتبہ بلند
تھے نبی جتنے ہوئے ہیں سب کو تھا حکم خدا
تھے وہ جو اگلے شریعت کے حکم سب رد ہوگئے
دین جاری ہو رہے گا تا حشر لگ احمدی
تھے یہودی کل نصاریٰ گمرہی سے پھنس گئے
نہیں وہ مانے پھر گئے کافر ہوئے مشرک ہوئے
موسیٰؑ و عیسیٰؑ کہہ گئے ہیں دین احمد کا بلند
حق تعالےٰ نے فضیلت دین اللہ کا کہا
مومنو ہر دم پڑھو دل سے محمد پر درود

مرتبہ ہے سب سے اعلےٰ دین محمد کا بلند
سب کرو تصدیق رہے گا دین محمد کا بلند
ہے شریعت دین محمد کی قیامت تک بلند
فوق رتبہ سب سے امت کا محمد کے بلند
حکم فرمائے نبی سب دین محمد کا بلند
تھی وہ حجت حق کی اون پر دین محمد کا بلند
ہو رہے گا تا قیامت دین محمد کا بلند
ہے ثنا قرآن میں یہ دین محمد کا بلند
خوب وسیلہ ہم نے پایا دین محمد کا بلند

یا محمد آپ کا ہوں جان و دل سے میں غلام
خستہ زین الدین پا یا دین محمد کا بلند

ہے محمد مصطفےٰ کا ای عزیزو دین لذیذ
ہے مٹھائی سے بھی بڑھکے دین محمد کا لذیذ

ای حبیبِ کبریا امت تمہاری خوش نصیب
آپ سے پائے خدا کو دید حق کی ہے لذیذ

عشق ہے جسکو خدا کا وہ ہمیشہ خوش نصیب
ہے محمد کی حضوری اُن کو حاصل خوب لذیذ

عشق احمد جسکے دلمیں ہے سدا معمور وہ
شربتِ دیدارِ حق کا اُن ہر دم ہے لذیذ

آئینہ دل صاف ہوگا الفتِ احمد سے جب
دل میں دل ملتا رہو عشقِ خدا سے دم لذیذ

پیر کامل ڈھونڈھکر ارشاد اُن سے ہو عزیز
عشقِ احمد پیر و مرشد کا خزانہ حق لذیذ

پیر کی صورت کو رکھ تو آنکھ میں اپنے سدا
جب تجھے ہو عشق اللہ اور محمد کا لذیذ

آئینہ میں نور عکس دل کے خانہ میں خدا
عرش اعلیٰ و جہاں کا نور ہو روشن لذیذ

بھید ہے اللہ محمد کا بھرا اسرارِ دل
جو پہچانے دمبدم دیدار ہو حاصل لذیذ

پیر و مرشد صوفی صاحب کا مجھے عشقِ خدا
خستہ زین الدین پہ تیرا کرم عشق لذیذ

ہے محمد مصطفےٰ کا فیض امت کو لذیذ
انبیاء و اولیاء کو فیض حضرت کا لذیذ

یا محمد آپ کا عاشق ہوا کامل ہوا
خاص تر اللہ کا دیدارِ شربت ہے لذیذ

جو محمد سے ملا اللہ سے واصل ہوا
عشق پیارا ہے محمد کا خدا کا دید لذیذ

جس حاصل ہے فنا فی الشیخ کا رتبہ مدام
ذاتِ حق میں ہے فنا وہ دید اللہ کا لذیذ

کاملوں کو دمبدم دیدار ہے حق کا عروج
صاحبِ تمکین تلوین عشق معراج ہے لذیذ

یا الٰہی دے مجھے عشقِ محمد کا مدام
دے حضوری ذات حق میں قربِ تیرا ہے لذیذ

یا الٰہی پیر کامل مرشدِ صوفی ولی
ہونگے فیض زین الدین کو اُنسے خوب لذیذ

ذکر حق میں دل لگانا شربت میٹھا لذیذ
نام ہے اللہ محمد کا وظیفہ خوب لذیذ

ذکر اللہ ہُو سدا دل میں گیا کر ای عزیز
مست ہو غافل ذکر اللہ ہُو محمد کا لذیذ

تون اگر چاہتا ہے تیرا اخیر پہ ہو خاتمہ
مت بسر تون یاد کر دم سانس اللہ ہو لذیذ

ذکر حق سے صیقلا کر دل کا آئینہ صفا
یہ تیری بس کیمیا ہے ساتھ لیجاوے لذیذ

مال و دولت سب نزاد دنیا کا یاں رہجائیگا
ہاتھ خالی جائے گا افسوس دنیا سے لذیذ

کر تو توبہ صدق دل سے معصیت سے دور ہو
یاد حق سے دل لگا کر ذکر اللہ ہُو لذیذ

پڑھ نمازِ پنجگانہ شوق دل سے تو مدام
تُو سنو یہ خوب نصیحت ہے سنو پڑھیو درود

پڑھ کلام اللہ درود ان بھیج تحفہ خوب لذیذ
شوق دل سے عشقِ احمدؐ سے ملے جنت لذیذ

یا محمدؐ آپ کا عشقِ حضوری ہو مدام
خستہ زین الدین کو ہووے عشقِ اللہ خوب لذیذ

ذکر اللہ ہُو اللہ ہُو اکبر
اسم اللہ ہوا عین اللہ
وہ ہے بیچگوں بے مثالی
ہے صفا تو نہیں ظاہر اللہ

خاص تر خاص تر ہے مقرر
اسمِ ذات اللہ ہُو اللہ
ذاتِ مطلق وہ ہے پاک اللہ
آئینہ عکس اللہ ہُو اللہ
میں ہوں بندہ گنہگار عاصی

خاص تر اسم اللہ ہُو اکبر
برزخ ذات ہے خاص اللہ
احدیت نور وحدت ہمیشہ
ہے تو ن واحد مالک اللہ
زین الدین کا نگہبان اللہ

دوجہاں کا ہے خلاقِ داور
ہے وہ مالکِ واحد اللہ
عین دریا ہے اللہ ہُو اللہ
ہے تو قادر قیوم اللہ

اللہ اللہ ہُو ہر دم کیا کر
پاس انفاس ہر دم کیا کر
رات پچھلی کو ہر دم اُٹھا کر
اللہ اللہ ہُو کی تون ذکر کر
ہے یہ فیضان ارشادِ مرشد

ذکر اللہ ہو دل میں کیا کر
یادِ حق میں تون دلکو لگا کر
کر وضو پڑھ دوگانہ ادا کر
نقشہ اللہ ہو تون دیکھ دلپر
پیرِ کامل سے پاوے مقرر
زین الدین تجھکو ہو عشقِ کامل
یا محمدؐ خدا سے ملاؤ

نقشہ اللہ ہُو دلمیں جمع کر
دل کا آئینہ اُس سے صفا کر
بیٹھ قبلہ رُخ ہو کے داور
ضرب اللہ ہو دل پہ لگا کر
پیر و مرشد کا تعلیم لیکر
تیرے مرشد ہیں صوفی فرد تر
آپ کا ہے وسیلہ مقرر

ذکر اللہ سے دل ہو منور
دیکھے اللہ کو دیدار انور
حق کی ہوگی حضوری مقرر
عشق اللہ کا ہو تجھکو یاور
قربِ حق کو تون پہونچے مقرر

حضرتِ خواجہ علوی دینور
آپ محبوبِ خدا معشوقِ رب
دونوں عالم آپکے تابع حکم
آفتابِ نورِ وحدت کا ظہور
کیجئے ارشاد مجھکو راہِ حق
پیر و مرشد ہیں امین الدین نیر

پیر و مرشد یا علوی دینور
نورِ حق خواجہ علوی دینور
حق دیا خواجہ علوی دینور
ذاتِ حق خواجہ علوی دینور
پیرِ حق خواجہ علوی دینور
ہے امین خواجہ علوی دینور
خستہ زین الدین پہ کیجے رحم

رہنما حق رہبرِ حق رہنما
مرشدِ جن و بشر کل جز و کل
آپ واقفِ نہاں رازِ خدا
گنجِ مخفی ذاتِ مطلق نورِ حق
کیجئے امداد میری دوجہان
آپ سے ظاہر ہے چشتی خاندان
آپ کا خواجہ علوی دینور

دین کے حق خواجہ علوی دینور
وردِ حق خواجہ علوی دینور
ہے عیاں خواجہ علوی دینور
بے نشان خواجہ علوی دینور
دوجہان خواجہ علوی دینور
چشتی بو اسحاق علوی دینور

پیرِ کامل کا ہے یہ ظہور
دوجہاں کا وسیلہ ہے سب پر

دونوں عالم کا ہے خاص سرور
پیرِ کامل کا ہے فیضِ اظہر
آئینہ ہے خدا کا محمدؐ
ہے وہ قطرے میں دریا سمایا

پیرِ کامل کو ہے جس نے پایا
بھید انسان سرّی کا سرور
عین حق ہے تجلّی کا مظہر
زین الدین خاص حقکا ہے مظہر

قربِ حق ہو حضوری مقرر
نورِ حق نور حق کا ہے مظہر

گر دل کی صفا چاہیئے تو اللہ کا ذکر کر
گر دل کی دوا چاہیئے تو اللہ کا ذکر کر
گر قرب خدا چاہیئے تو اللہ کا ذکر کر
دم زندگی بھر یادِ خدا کا تو ذکر کر
ہشیار تو ن ہو زندگی میں عقبیٰ تیرا گھر
ساتھ آئیگا تحفہ یہ تیرے نیک عمل کا
تو مان نصیحت کو ذرا غفلت اُٹھا کر
سب بغض و حسد کینہ کبر دل سے نکالو
دے مجھکو ہدایت میرے اللہ تو سدا نیک
دے عشق محمدؐ کا مجھے اُلفت یا رب

جنت میں مکان چاہیئے تو اللہ کا ذکر کر
گر دل کی شفا چاہیئے تو اللہ کا ذکر کر
گر چاہیئے حضوری تو اللہ کا ذکر کر
غفلت تیری دور کر تو سدا حق کا ذکر کر
یہاں دنیا نکل جائے گی اللہ کا ذکر کر
یہ سب یہاں رہجائے گا اللہ کا ذکر کر
گر بندگی رب کی تو سدا حق کا ذکر کر
گر دل کو سلیم راہِ خدا حق کا ذکر کر
گر خیر تیرا خاتمہ نیکی پہ ذکر کر
لکھ بار درود لاکھ سلام پڑھیو ذکر کر

میں عاجز و مسکین ہوں تیرا بندہ خدایا
زین الدین سدا اپنے خدا کا تو ذکر کر

المدد یا صوفی صاحب دستگیر
آپ ہیں جانِ نبیؐ جانِ علیؓ
حافظی فخری حبیبی کے وزیر
کفر و ظلمت کی سیاہی صاف کر
جابجا ڈنکا ہوا اسلام کا
با شریعت خوش طریقت رہنما
قادری چشتی مریدان آپکے

المدد یا پیر و مرشد دستگیر
نائب خیر الوریٰ ہو دستگیر
صاحبِ مسند نشین ہو دستگیر
کردئے روشن دلوں کو دستگیر
آفریقہ پر ضیا یا دستگیر
ہادی کل گمرہان کے دستگیر
ہیں بنے در سے تمہارے دستگیر

المدد یا میرے حامی دستگیر
آپ چشتی قادری فیضان رب
خوب تر اسلام حضرت آپنے
دین احمدؐ کو کئے خوب استوار
جابجا مسجد مدارس ہیں بنے
آپ ایسے انعام فیض رب کا عطا
ہے کرم سب پہ تمہارا ہوگیا

المدد یا پیر صوفی دستگیر
جانشینِ مصطفےٰ ہو دستگیر
فضل حق سے ہے بڑھایا دستگیر
دین محمدؐ کا بڑھایا دستگیر
جو خیال آپ کا تھا دستگیر
ہے ہوا حاصل سبھو نکو دستگیر
شربتِ دیدار حق کا دستگیر

زین الدین خستہ غریب ہے آپ کا
پیر و مرشد صوفی صاحب دستگیر

حضرت خواجہ فرید یا گنجشکر
جانشین مصطفےٰ یا گنجشکر
دو جہاں میں آپ کا ہے دبدبہ
آپ کا ہم کو وسیلہ ہے بڑا
نام لیوا آپ کا ہوں یا فرید
آپکے نامِ مبارک کا حضور
آپ کا عاشق ہوا حق کا ہوا

یا فرید الدین یا گنجشکر
نائب مشکلکشا یا گنجشکر
ورد ہے کُل کی زبان یا گنجشکر
یا فرید الدین یا گنجشکر
رحم کی کیجیے نگاہ یا گنجشکر
ہے وظیفہ خوب تر یا گنجشکر
ہے اُسے خلدِ بریں یا گنجشکر

آپ محبوبِ خدا یا گنجشکر
آپ کا فیضِ عظیم خوب تر
آپکے نامِ مبارک کا اثر
مرشدِ اعظم ہمارے دستگیر
ہو کرم محبوبیت کا یا فرید
آپ کا ہر وقت اُٹھتے بیٹھتے
عشق مجھکو وصل حق کا یا فرید

آپ مقبولِ خدا یا گنجشکر
عرش سے تا فرش ہے یا گنجشکر
ہے برکت پُر اثر یا گنجشکر
حل مشکل کیجیے یا گنجشکر
رحم فرماؤ کرم یا گنجشکر
پڑھ رہا ہوں نام یا گنجشکر
کیجیے جلدی عطا یا گنجشکر

آپ سے میں مانگتا ہوں یا فرید
دیجیے دربار حق سے گنجشکر
کیجیے امداد میری جلد تر
آپ کا ہوں آپ کا یا گنجشکر
میں ہوں عاصی خستہ کمتر آپکا
زین الدین عاجز غریب یا گنجشکر

پیر و مرشد صوفی صاحب ہو کرم
رحم کر اب رحم کر بہر حبیبؐ
روئے انور سے نقاب اپنے اٹھا

حال پر کیجے کرم کی ایک نظر
ہو کرم ہر دم عنایت کی نظر
صورت انور دکھاؤ جلوہ گر
ذات اپنے میں فنا کیجے حضور
صوفی صاحب کا ہے زین الدین گدا

بہر مولا میرے حضرت آپکا
آپکے در پہ پڑا ہوں آپ کا
دید حضرت آپکا قرب حضور
عشق میں اپنے مٹاؤ ای حضور
خاص تر ہے آپکا ہے خاص تر

جلد پہونچے فیض اقدس رحم کر
روئے انور تک رہا ہوں خاص تر
وصل حق سے ہو رہو میں بہرہ ور

پیر و مرشد صوفی صاحب دستگیر
دو جہاں میں ہے بھروسہ آپکا
صوفی صاحب میری امداد کیجیے
جرم عصیاں سے بچاؤ میرے پیر
عشق مجھکو آپکا ہووے عطا
حاجتاں دلکی ہیں سب آپکو
دمبدم نام مبارک آپ کا

رہبر حق رہنما یا دستگیر
ہوں غلام میں آپ کا یا دستگیر
از پئے حسنینؓ زہرا دستگیر
معصیت سے تم بچاؤ دستگیر
از پئے کل چشتیاں یا دستگیر
سب ہے روشن آپکو یا دستگیر
ہو رہے دلمیں زباں پر دستگیر
آپ کی صورت مبارک خوبتر

ہو کرم فیض عطا کیجے رحم
تھام لو بہر خدا بہر نبیؐ
پیر مرشد میرے ہادی میرے پیر
آپکا ہوں آپکا ہوں آپ کا
ذات میں مجھکو وصال حق حضور
کیجیے امداد میری زود تر
آنکھوں میں دلمیں ہے صورت مدام
زین الدین نقشہ تصور دستگیر

حال پر میرے کرم ہو دستگیر
از پئے مشکلکشا یا دستگیر
میرے حامی میرے یاور دستگیر
آپکا ہوں پیر و مرشد دستگیر
کیجیے اپنا کرم یا دستگیر
حضرت عشق خدا یا دستگیر
ہو تصور صوفی صاحب دستگیر

السلام ای صوفی صاحب لو خبر
دیکھ لو میری طرف کیجے نظر
طالب دیدار ہوں میں آپ کا
حال میرا آپ کو ظاہر ہے سب

پیر و مرشد صوفی صاحب لو خبر
از پئے مشکلکشا لیجے خبر
صورت انور دکھا دو لو خبر
آپکا ہوں آپکا ہوں لو خبر
خانۂ دلمیں میرے کیجے مقام
ہوں میں عاشق آپکا دلسے فدا

آپکے در پر پڑا ہوں لو خبر
پیر و مرشد آپ پر ظاہر ہے
درد دل کی کیجیے میری شفا
آپکے در کے سوا کوئی نہیں
دلمیں میرے گھر بناؤ لو خبر
خستہ زین الدین تمہارا لو خبر

کیجیے امداد میری لو خبر
جو میرے دلمیں بھری ہے لو خبر
جرم عصیاں میں پھنسا ہوں لو خبر
ایک نظر کیجیے ذرا اب لو خبر

یا محمدؐ یا محمدؐ یا محمد آپ کا
آپ کی تعریف میں نازل کیا حق نے کلام
باعث ہر دو سرا ہو مالک کون و مکان
یا محمد مصطفےٰ سالار فخر انبیاء
رحمت للعالمین سردار عالم دو جہان
یا امام الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ

نام پیارا آپ کا تم پر درودان بار بار
بھیجتا ہے خود خدا تم پر درودان بار بار
خاتم پیغمبران تم پر درودان بار بار
فیض بخش اولیا تم پر درودان بار بار
ای حبیب کبریا تم پر درودان بار بار
تاجدار اصفیا تم پر درودان بار بار

کیجئے امداد اسیری از پئے شکر گنج شاہ
دیجئے صدقہ مجھے اپنا بھی حسنینؓ کا مجھے

از پئے خیر النساءؓ تمہیر درودواں بار بار
پنجتن نورِ خدا تمہیر درودواں بار بار

یا محمدؐ آپ کا ہوں جان و دل سے میں غلام
پہونچے زین الدین کے تمہیر درودواں بار بار

خدایا سنا دے محمدؐ کا آواز
کہ جسنے ہدایت کی دونو جہانمیں
ابوبکرؓ و فاروقؓ عثمانؓ علیؓ تھے
حقیقت میں تھا راز وہ راز معراج
زمین پہ نہ سایہ وہ نورِ ہمایوں
میں ہوں جان و دل سے فدا یا محمدؐ
ہوں تشنہ دہن میں خشک لب ہوں

بہرے گوش دلمیں محمدؐ کا آواز
وہ معجز نما شان محمدؐ کا آواز
تھے مشتاق عاشق محمدؐ کا آواز
ہے عرش بریں پہ محمدؐ کا آواز
تجلّی تھی وحدت محمدؐ کا آواز
محبت خدائی محمدؐ کا آواز
پلادے تو شربت محمدؐ کا آواز

دکھا دے مجھے دیدِ روئے مبارک
زین الدین ہے بندۂ غلامِ محمدؐ

فصیح اللسان وہ شاہِ عرب کا
وہ فخر عرب ہیں وہ ختم رسالت
بفرحت خوشی ہو گے سنتی تھی آواز
خدا کا محمدؐ حبیب خدا ہے
ہیں عاشق ہوں شیدا محمدؐ کا آواز
ملا دے مجھے قرب یارب حضوری
ہے آپ بقا شیر بیٹھا دہن خوش

سنا دے خدایا محمدؐ کا آواز
ہمیشہ سنا دے محمدؐ کا آواز

خدایا سنا دے محمدؐ کا آواز
وہ کیا خوشنما ہے محمدؐ کا آواز
خدا سے ملا جا محمدؐ کا آواز
خدا کو ہے پیارا محمدؐ کا آواز
سنا دے سنا دے محمدؐ کا آواز
ہو قربِ حضوری محمدؐ کا آواز
حبیبِ خدا کا محمدؐ کا آواز

ہے محمد نبیؐ کا سب ہے راز
فرش سے عرش تک محمدؐ کا
ہیں خدا کے خدائی کے مختار
ہے خدا آپ کا خدا کے آپ

دو جہانمیں خدا کا ہی کل راز
سب خدائی خدا کا کل ہے راز
احمدِ مجتبیٰ کا ہے کل راز
عین معشوقیت کا ہے کل راز

آپ کا ہے وسیلہ یا حضرت
میں ہوں خستہ غریب زین الدین

سیر سپہر دوسری میں ہے کل راز
ہیں محمدؐ حبیب ختمِ رسلؐ
عرش پر آپ کو ہوئی معراج
آپ کے اُمّتی کو یا حضرت

ہو ابد لگ ملیگا حق سے راز
یا محمدؐ ہے آپ کا کل راز

جزو کل ہے نبیؐ کا کل ہے راز
شافعِ مذنبین کا کل ہے راز
قاب قوسین ہے لامکان کا راز
ہے ابد لگ بقا کا اُنکو راز

المدد یا حضرتِ بندہ نواز
تم نواسے ہو رسول اللہ کے
آپ محبوبِ خدا بندہ نواز
آپ اسرارِ خدا کے رازدان
قدسیاں کل انس و جاں کے پیشوا
حال میرا آپ کو سب ہے عیاں
رُخِ مبارک سے ذرا پردہ اٹھا
حافظی صوفی حبیبی کا مجھے

المدد یا صاحب بندہ نواز
جانشینِ مصطفیٰ بندہ نواز
آپ معشوقِ الٰہ بندہ نواز
فیض کل کو آپ کا بندہ نواز
ہادیٔ کل گمرہاں بندہ نواز
ہو کرم مجھپر سدا بندہ نواز
صورتِ روشن دکھا بندہ نواز
عشق دل کو دیجئے بندہ نواز

تم حسینی پیر ہو بندہ نواز
تم علیؓ اور فاطمہؓ کے نورِ عین
آپ کی شانِ عظیم الشان ہے
ہیں نظامی اور نصیری خاندان
نام اقدس کا وظیفہ دمبدم
مجھکو اپنا روئے انور دو دکھا
کیجئے مجھ پر عنایت کی نظر
آپکے قدمِ مبارک پر میرا

ہے خطاب آپ کا گیسو دراز
آپ حسنینؓ کے جگر بندہ نواز
واقفِ رازِ خدا بندہ نواز
چشتیاں میں دیدبہ بندہ نواز
ورد ہے دلمیں سدا بندہ نواز
وہ جمالِ پُرضیا بندہ نواز
عشق مجھکو آپ کا بندہ نواز
سر فدا ہے جان فدا بندہ نواز

آپکے روضہ مبارک کی حضور
دید حاصل کیمیا بندہ نواز

پھر دوبارہ سر کے بل پہونچوں حضور
روضۂ اقدس دکھا بندہ نواز

ہر گھڑی امداد کو پہونچو حضور
آپ ہی سے ہے التجا بندہ نواز

ہے بھروسہ آپکا مجھکو حضور
ہے وسیلہ آپ کا بندہ نواز

خواجگان چشت کا صدقہ مجھے
پیر حافظ سے دلا بندہ نواز

پیر و مرشد ہیں حبیب علی ولی
صوفی صاحب کا ملے بندہ نواز

ہر گھڑی مجھکو حضوری وصل ہو
قرب حق ذات خدا بندہ نواز

دمبدم دیدار حق ہو کے عطا
دیجئے عشق خدا بندہ نواز

کیجئے اپنا کرم مجھ پر مدام
ہوں گدا میں آپکا بندہ نواز

ہوں کمینہ کمترین مسکین غریب
خستہ زین الدین فدا بندہ نواز

مقتدائی اولیا ہیں خواجۂ بندہ نواز
عارفوں کے رہنما ہیں خواجۂ بندہ نواز

عاشقوں کے پیشوا ہیں خواجۂ بندہ نواز
کاملوں کے پشتیباں ہیں خواجۂ بندہ نواز

دو جہان کے بادشاہ ہیں خواجۂ بندہ نواز
فیض بخش قدسیاں ہیں خواجۂ بندہ نواز

انس و جاں کے رہنما حق نے بنایا آپ کو
سب کے والی حامی یاور خواجۂ بندہ نواز

سرفرازی کیجئے مجھ بینوا کے حال پر
تم سے میری التجا ہے خواجۂ بندہ نواز

دین و دنیا دولت و ایمان با عیش سرور
کر عطا بہر خدا ای خواجۂ بندہ نواز

رحم کرنا دستگیری یہ جہاں اور وہ جہاں
کر کرم سید محمد خواجۂ بندہ نواز

کیجئے اپنا کرم امداد میری کیجئے
تم سوا ہے کون میرا خواجۂ بندہ نواز

جدّا مجد آپ کے حضرت حسنؓ حضرت حسینؓ
اور علیؓ مشکلکشا ہیں خواجۂ بندہ نواز

ہیں نواسے مصطفےٰ کے فاطمہؓ کے نور عین
گلشن وحدت کے مظہر خواجۂ بندہ نواز

کیجئے حاجت روا حاجت روا حاجت روا
دیجئے دل کی مراد اں خواجۂ بندہ نواز

وصل حق مجھکو ہو دائم دمبدم دیدار ہو
جام وحدت کا پلاؤ خواجۂ بندہ نواز

مست مدہوش کردے ساقی آئینہ دل نور ہو
عین حق نور تجلی خواجۂ بندہ نواز

سر کے بل آگر ہیں پہونچوں شہر گلبرگہ شریف
خستہ زین الدین فدا ہے خواجۂ بندہ نواز

محمد مصطفےٰ کا دبدبہ ہے دو جہان کا راز
ہے افضل فوق سب پر دین محمدؐ کا قوی ہے راز

قیامت تک رہے گا دین محمدؐ پر ضیا روشن
ہے امت کو محمدؐ کے سبھی عیش و خوشی کا راز

ابد لگ ہو بفرحت عیش جنّت امتِ احمدؐ
کریں گے جنت الفردوس میں امّت محمدؐ راز

بڑا وہ نیک قسمت ہے جو امت میں محمدؐ کے
دے اپنا دل محمدؐ کو حضوری عشق کا ہے راز

طلب کرتے تھے حق سے سب نبی امت میں احمدؐ کے
ہے امت کا محمدؐ کے بڑا رتبہ خدا کا راز

ہمیشہ وصل ہے ہر دم حضوری دمبدم انکو
خدا کا قرب ہے انکو ہمیشہ وصل کا ہے راز

بلند ہے مرتبہ یار و خدا کا دین محمدؐ کا
خدا کا دین محمدؐ کا محمدؐ کا خدا کا راز

خدایا عشق دے مجھکو محمدؐ مصطفےٰ کا ہوں
غلام ہوں خاص زین الدین محمدؐ مصطفےٰ کا راز

محمدؐ کی شفاعت سے سبھی جاوینگے جنت میں
خدا کا ہو ویگا دیدار محمدؐ کی حضوری ہو
عنایت سے محمدؐ کے رہینگے دو جہاں میں شاد

ملیگا عیش و جنت نعمتاں امت کو حق سے راز
رہینگے امتی احمدؐ محمدؐ سے ملے گا راز
فضل حق نے کیا امت محمدؐ کو دیا ہے راز

فضل تیرا میں چاہتا ہوں میں عاجز بندہ ہوں تیرا
ہے زین الدین حضوری میں محمدؐ مصطفےٰ کا راز

یا محمدؐ رحمت للعالمین سالارِ دین
دو جہان کی نعمتاں مقصود دل کے ہو حصول
جرم عصیاں سے بچاؤ ہو عنایت کی نظر
دیجئے دل کی مراداں حل مشکل سر بسر
دو جہان میں آپ کا مجھکو وسیلہ یا رسولؐ
دیجئے صدقہ مجھے کچھ فاطمہؓ حسنینؓ کا
عشق اہل بیت حضرت خاندانِ مصطفےٰ
پیر و مرشد ہیں مرے خواجہ حبیب علی ولی

کیجئے اپنا کرم امت پہ اپنے سرفراز
کیجئے اپنا رحم امت پہ اپنے سرفراز
کیجئے لطف و کرم امت پہ اپنے سرفراز
کیجئے اشفاق اکرم یا محمدؐ سرفراز
آپ سب کے پشتیبان ہو آپ ہمکو سرفراز
اور علیؓ مشکل کشا کا عشق ہووے سرفراز
بو بکرؓ فاروقؓ عثمانؓ علیؓ ہو سرفراز
پیر و مرشد صوفی صاحب کا کرم ہو سرفراز

خستہ زین الدین گدا ہے یا محمدؐ آپ کا
ہو عنایت کی نظر او سپر کرم ہو سرفراز

ابتدا ہے نام اللہ کا ہے بسم اللہ اساس
ہے معظم ہے مکرم نام بسم اللہ اساس
ورد رکھ ہر دم وظیفہ نام بسم اللہ اساس
روز و شب ہر دم پڑھا کر نام بسم اللہ مدام
درد دل کی ہے دوا خوب نام بسم اللہ مدام
مرتبہ ہے کیا ہے جانے نام بسم اللہ کلام
جزو کل کا ہے جوادر نام بسم اللہ کلام
گنج اسرارِ الٰہی کا خزانہ ہے بھرا
دے مجھے توفیق یا رب ورد بسم اللہ مدام

عرش اعلیٰ پر لکھا ہے پہلے بسم اللہ اساس
اسم اعظم خاص برتر نام بسم اللہ اساس
ہے کلام اللہ میں پہلے نام بسم اللہ اساس
ہے برکت نام اللہ کا ہے بسم اللہ اساس
یاد کر دلمیں ہمیشہ نام بسم اللہ اساس
خاص تر ہے نام اللہ کا ہے بسم اللہ اساس
ابتدا و انتہا ہے نور بسم اللہ اساس
ورد جس نے کر لیا ہے نام بسم اللہ اساس
ہو ترا با نیر دل میں ہیرے نام بسم اللہ اساس

میں ہوں عاصی تیرا بندہ تو میرا غفار ہے
خستہ زین الدین پڑھا کر نام بسم اللہ اساس

یاد کر دل میں ہمیشہ نام اللہ سانس سانس
آنے جانے دم کی کر تو پاسبانی سانس سانس
دل کی ہو تیرے صفائی ذکر حق سے سانس سانس
انبیاء و اولیا کا ہے طریقہ سانس سانس

یاد رکھ دم کو ہمیشہ نام اللہ سانس سانس
پاس انفاس یاد رکھ تو نام اللہ سانس سانس
انفا ہو دل کو تیرے ذکر حق سے سانس سانس
پاسبانی دم کی کر تے ذکر حق سے سانس سانس

دل میں اے زین الدین خدا کی یاد کر تو سانس سانس
پاوے گا انعام حق سے ہو حضوری سانس سانس

یا محمدؐ یا علیؓ یا فاطمہؓ یا حسنؓ حسینؓ
یا الٰہی پنجتن کا عشق دے مجھکو مدام
دے ابو بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ حیدرؓ کا مجھے
اہل بیتؓ خاندانِ مصطفےٰ بارہ امام
عشق دے اربعہ امام و غوث الاعظمؓ کا مجھے
دے محبت خوب کامل عشق میرے دل کو رب
دمبدم ذکرِ خدا ذکرِ نبیؐ ہو پنجتن
ہر رگ من تارہ ذکرِ یا محمدؐ یا علیؓ
عشق دے مجھکو خدا یا خواجگان چشت کا

پنجتن کا ورد رکھ اللہ بس باقی ہوس
پنجتن کا عشق دے اللہ بس باقی ہوس
عشق کامل دے مجھے اللہ بس باقی ہوس
عشق الفت دے مجھے اللہ بس باقی ہوس
عشق دے خواجہ معین اللہ بس باقی ہوس
عشق پر ہو خاتمہ اللہ بس باقی ہوس
دل پہ نقشہ پنجتن اللہ بس باقی ہوس
فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ اللہ بس باقی ہوس
عشق صوفی حافظی اللہ بس باقی ہوس

عشق میں غرقاب کر دریاء وحدت کا ظہور
عشق زین الدین حبیب اللہ بس باقی ہوس

بندگی کر ذکرِ حق اللہ بس باقی ہوس
جان و دل اپنا فدا کر ذکر اللہ پر مدام
لو لگا دل میں سدا اللہ ہو اللہ کر سدا
عشق کامل ہووے گا تجھکو خدا کی یاد سے
ہو حضوری دمبدم یادِ خدا سے دید ہو
کاملوں کو ہے ہمیشہ یاد حق سے انتظام
ہے ابد کی بادشاہی عشق احمدؐ مصطفےٰ
گور تیری ہووے گی روشن اُجالا نور کا

یاد کر ذکرِ خدا اللہ بس باقی ہوس
ہو تجھے عشقِ خدا اللہ بس باقی ہوس
دم تیرا یادِ خدا اللہ بس باقی ہوس
قرب حق کا پاویگا اللہ بس باقی ہوس
وصل حق دیدار ہو اللہ بس باقی ہوس
پاتے ہیں وصلِ خدا اللہ بس باقی ہوس
یاد اللہ مصطفےٰ اللہ بس باقی ہوس
ہو حیات جاودان اللہ بس باقی ہوس

دے ہدایت مجھکو یارب نیک کاموں کی سدا
خاتمہ کر خیر پر اللہ بس باقی ہوس

بندہ ہوں تیرا گنہگار زین الدین ہے خاکسار
رحم کر یارب سدا اللہ بس باقی ہوس

کر خدا کی بندگی تو صدق دل سے یاد کر
ذکر اللہ مصطفےٰ کر مت ہو غافل بوالہوس

زندگی اپنی تمامی یاد حق میں کر فنا
ہو بقا حاصل تجھے عشق خدا کا بوالہوس

تو نکو ہو بوالہوس ای بوالہوس ای بوالہوس
صدق دل سے بندگی کر رب کو پاوے بوالہوس

تو ن یقین اپنا خدا پر رکھ توکل نیک خو
خوب خصائل نیک بختی کر تو حاصل بوالہوس

عشق میں اخلاص خالص دل صفا کر نور ہو
ہو سچاوٹ صدق دل سے بندگی کر بوالہوس

عاجز و مسکین ہے بندہ خستہ زین الدین غریب
ہے مجھے عین الیقین حاصل خدا سے بوالہوس

خدایا مجھے عشق احمدؐ سے کر خوش
محمدؐ کی الفت سے کر میرا دل خوش

ہو دیدار حضرت کا شربت پلا خوش
شراب طہورا محمدؐ کا ہے خوش

محمدؐ پلاویں گے کر کے شفاعت
پلاویں گے کوثر ہے شربت وہی خوش

محمدؐ سفارش شفاعت کریں گے
لیجاویں گے جنت میں امت کو کر خوش

خوشی شاد دل شاد امت محمد
بڑی نیک قسمت ہے جنت ملے خوش

طفیل حبیب خدا کا وسیلہ
ہمارے لگا ہاتھ دامن بہت خوش

خدایا تیرا شکر ہی بار ہر بار
فضل تیرا ہم پر ہے یارب بڑا خوش

محمد کی امت میں ہم کو بنایا
خدایا بڑا شکر احسان ہے خوش

محبت محمد دے عشق یارب
پیارا ہے نام مبارک بہت خوش

محمدؐ کی الفت میں یارب مٹا دے
مجھے عشق غرقاب رحمت میں کر خوش

نظر میں نہ آوے سوائے محمد
دکھا دے محمد کا دیدار کر خوش

حضوری ہو ہر دم محمد کی مجھکو
غلام ہوں میں بندہ زین الدین کو کر خوش

ہیں پیارے محمدؐ پیارے محمدؐ ہیں پیارے محمدؐ کیا ہیں خوش
محبوب خدا کے پیارے محمدؐ ہیں پیارے محمدؐ کیا ہیں خوش

مختار خدائی کے ہیں خوش ہیں پیارے محمدؐ کیا ہیں خوش
معشوق خدا کے ہیں کیا خوش ہیں پیارے محمدؐ کیا ہیں خوش

دلدار حبیب خدا کے ہیں ہیں پیارے محمدؐ کیا ہیں خوش
دلبر وہ خدا کے ہیں مقبول ہیں پیارے محمدؐ کیا ہیں خوش

والشمس فرمایا ہے خدا والضحیٰ فرمایا ہے خدا
ہے صورت انور کیا ہے خوش ہیں پیارے محمدؐ کیا ہیں خوش

واہ صلِّ علےٰ محمد ہیں واہ صلِ علیٰ محمد خوش
یا حبیبِ خدا یا رسولؐ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم خوش

ہے وردِ زبان یا محمد ہیں پیارے محمد کیا ہیں خوش
آپ پر ہے خدا کا درود وسلام صلّی اللہ علیہ وسلّم خوش

ہو نہیں عاشق شیدا نبی کا غلام زین الدین تو رہیگا ہمیشہ خوش
پڑھ ہمیشہ نبیؐ پر درود وسلام صلّی اللہ علیہ وسلّم خوش

معراج کی شب آئے جبریلؑ دربارِ محمد پر ہو خوش
تھے عشق محمد ہیں سرشار جبریلؑ امینِ خدا بلہار
یہ رمز حقیقت رازِ نہان وہ نورِ خدا تھا نور ہیں نور
وہ نورِ خدا وہ نورِ خدا واہ صلّ علیٰ واہ صلّ علیٰ

ہیں قدم محمد پر رخسار جبریلؑ ملے اپنے ہو خوش
عاشق تھا خدا شیدا تھا خدا معشوق کو بلایا تھا کیا خوش
اللہ سے محمد وصل خدا ملنا تھا خدا کا کیا تھا خوش
تھا حور و ملک میں شور مچا صلّی اللہ علیہ وسلّم خوش

زین الدین پڑھ تو درود وسلام ہے حبیبِ خدا کو خدا کا سلام
ورد رکھ تو ہمیشہ درود وسلام صلّی اللہ علیہ وسلّم خوش

ہیں محمدؐ مصطفےٰ نورِ خدا دلدار خوش
ہیں حبیبِ کبریا اور تاجدار انبیاء
آپ کو حق نے بلایا عرش اعلےٰ پر حبیب
انبیاء سب اولیاء نائب تمہارے یا رسولؐ
آپ کے باعث ہوا منڈان خلقت دوجہان
یا محمدؐ آپ کے امت پہ ہے فضلِ خدا
حق نے فرمایا فترضیٰ دی شفاعت کی رضا
سب کو لیجاویں گے جنت ہیں پلاویں سلسبیل

دوجہاں کے بادشاہ سالار امت کیا ہیں خوش
فخر شاہِ اولیاء حضرت محمد کیا ہیں خوش
قاب وقوسین آپ کا خلوت سری اسرار خوش
آپ کل کے پیشوا کل آپ کا ہے راز خوش
یا محمد آپ کا عاشق خدا شیدا ہے خوش
یا محمدؐ ہے وسیلہ آپ کا امت کو خوش
آپ ہیں مختارِ امت کی شفاعت کرکے خوش
آپ کوثر شربتِ دیدار پاویں گے ہو خوش

یا محمدؐ مصطفےٰ ہیں آپ کا عاجز غلام
خستہ زین الدین کو حضرت یا محمد کیجے خوش

ہیں محمد مصطفےٰ کے چار یاراں خاص خاص
ہیں خلیفے چار حضرت مصطفےٰ کے نامدار
رحمتیں نازل خدا سے اونپہ بیحد بےشمار
دین محمد کا ہوا ان چار سے ہے استوار
تا قیامت دین محمد کے خلیفے دوستدار
ہے کلام اللہ ہیں نازل چار کی وصف وثنا
تھی ولا حضرت محمد کو محبت چار سے

بو بکرؓ فاروقؓ عثمانؓ وعلیؓ ہیں خاص خاص
سب سے افضل سب سے اعلیٰ مرتبہ ہے خاص خاص
ہیں خدا کے رازدان اسرار حق کے خاص خاص
دین محمد کا اُجالا ہے اُنھوں سے خاص خاص
ہیں ابو بکرؓ وعمرؓ عثمانؓ علیؓ ہیں خاص خاص
ہیں حدیث مصطفےٰ چاروں کے حق میں خاص خاص
آپ کرتے تھے ثنا حضرت محمد خاص خاص

کل صحابانِ نبیؐ اللہ کے محبوب ہیں
یا الٰہی نیک توفیق دے ہر اپنے عشق دے

کل صحابہؓ دوست حضرت مصطفیٰ کے خاص خاص
کل صحابانِ نبیؐ کا عشق مجھکو خاص خاص

ہوں غلامانِ غلام مصطفیٰ کا ہیں غلام
خستہ زین الدین گدا ہے مصطفیٰ کا خاص خاص

کاملوں کو ہے ہمیشہ خاص اللہ سے خلوص
ہے ہمیشہ کاملوں کا دل مصفا ہے خلوص
ہے ہمیشہ دین محمد کا اُجالا خاص نور
صاف تر ہیں صاف تر ہیں پاک روح کاملاں
آئینہ دل کا منور ہے تجلی عین رب
دمبدم دل میں تجلی عین انوارِ خدا
یا الٰہی دے محبت اہلِ بیتِ مصطفیٰ
میرے مولا پیر و مرشد صوفی صاحب کا مجھے

روز و شب ہے کاملوں کو عشق اللہ کا خلوص
ہے محبت عشق اللہ اور محمد کا خلوص
عاشقوں کا دل منور نور کی قندیل خلوص
ہے ہمیشہ دل میں اخلاص نور اللہ کا خلوص
عکس آئینہ منور دل مصفا ہے خلوص
دید حق سے ہے حضوری کاملوں کا ہے خلوص
عشق کامل پنجتن کا دے مجھے دل کو خلوص
عشق دے مجھکو ہمیشہ ذات حق میں ہو خلوص

میں ہوں بندہ یا الٰہی تو میرا غفار ہے
کر عطا عشقِ محمد دل کو زین الدین خلوص

قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہے سورۃ الاخلاص خاص
گنجِ اسرارِ الٰہی سورۃ الاخلاص خاص
ہے وہ اسرارِ الٰہی خاص توحیدِ خدا
خاص ہے گنجِ خدا سورۃ الاخلاص نور
جسکے پڑھنے سے شفا ہو دافع رنج و بلا
ورد ہے جس کو وظیفہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ
ہے عظیم الشان رتبہ سورۃ الاخلاص خاص
پاوے گا قرب خدا کا دمبدم دیدار ہو
یا الٰہی دے مرے ورد زبان پر سدا

ہے وہ توحید الٰہی سورۃ الاخلاص خاص
کُنتُ کنزاً بھید مخفی سورۃ الاخلاص خاص
قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہے سورۃ الاخلاص خاص
بےمثال لَمْ یَزَلْ ہے سورۃ الاخلاص خاص
اسمِ اعظم ہے خدا سورۃ الاخلاص خاص
قربِ حق کے وصل ہوگا سورۃ الاخلاص خاص
ورد جسکو ہے وظیفہ سورۃ الاخلاص خاص
آبِ کوثر ہے بقا کا سورۃ الاخلاص خاص
قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہو سورۃ الاخلاص خاص

عرض کرتا ہے تیرا بندہ ہے زین الدین غریب
دے مجھے وردِ زبان دل سورۃ الاخلاص خاص

ہے محمد مصطفیٰ کا حوض کوثر خاص خاص
ساقیِ کوثر علیؓ مرتضیٰ شیرِ خدا

سورۃ کوثر ہے نازل شاہِ کوثر خاص خاص
فاطمہؓ حسنینؓ ہیں امت کے والی خاص خاص

شافع روزِ جزا حضرت محمدؐ مصطفیٰ
اپنے امت کو پلاویں آبِ کوثر خاص خاص

تشنگانِ پیاسی ہو امت حوض پر سب آئینگے
سب کو حضرت آبِ کوثر کا پلاویں خاص خاص

کر شفاعت اپنے امت کو محمد پیار کر
سب کو لیجاویں بہ جنت ہو بفرحت خاص خاص

ہو ابد لگ سب کو حاصل عیش جنت میں مدام
ہو محمدؐ کی حضوری میں رہینگے خاص خاص

یا الٰہی عشق دے مجھکو محمد کا مدام
عشق دے یا رب یا محمدؐ کی حضوری خاص خاص

میں ہوں بندہ یا الٰہی تو میرا غفار ہے
خستہ زین الدین محمدؐ کا غلام ہے خاص خاص

مقتدائے اولیا خواجہ فضیل ابنِ عیاض
سرورِ کل اولیا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

عارفوں کے رہنما ہیں تاجدارِ اصفیا
عاجزوں کے پشتیباں خواجہ فضیل ابنِ عیاض

دیجیو دل کی مراد ان کیجئے حاجت روا
کیجئے حاجت روا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

دستگیری کیجئے مجھ بے سر و سامان کی
ہے وسیلہ آپ کا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

حل مشکل کیجئے امداد میری کیجئے
دل شاد میرا کیجئے خواجہ فضیل ابنِ عیاض

میں غریب بینوا ہوں آپ کے در کا گدا
ہو مجھے عشقِ خدا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

آپ کا مجھکو وظیفہ ورد ہے صبح و مسا
درد دل کی ہے دوا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

آپ کا عاشق بناؤ آپ کا شیدا بنا
آپ کا ہوں آپ کا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

آپ میرے پیر و مرشد آپ میرے رہنما
آپ سے ہے التجا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

خواجگانِ چشت کے دربار کی نعمت مجھے
صوفی صاحب سے دلا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

میں ہوں عاجز کمترین مسکین تمہارا ہوں غریب
خستہ زین الدین غریب خواجہ فضیل ابنِ عیاض

یا محمدؐ مصطفیٰ میری غرض
آپ سے ہے التجا میری عرض

ہوں گدا میں یا محمدؐ آپ کا
مدعا دل کے میرا تم سے عرض

یا رسول اللہؐ کرو جلدی مدد
مجھ بیچارے کی تم ہی سے عرض

دے ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ کا
اور علیؓ مشکلکشا سے ہے عرض

عشق مجھکو آپ کا ہو یا نبیؐ
ہو حضوری یا محمدؐ ہے عرض

سر کے بل طیبہ میں پہونچوں یا رسولؐ
دید ہو مجھکو حضوری ہے عرض

آپکی فرقت سے مجھکو بیکلی
لو خبر جلدی مری اب ہے عرض

یا الٰہی دے مجھے الفت مدام
دل منور عشق سے کر ہے عرض

کیجئے مقبول مجھکو یا نبیؐ
مصیبت سے تم بچاؤ ہے عرض

آپ کو روشن میرا سب حال ہے
جو گذرتی مجھپہ ہے تم سے عرض

ہو کرم مجھپر تمہارا یا رسولؐ
غم کا مارا ہوں میری تم سے عرض

فاطمہؓ حسنینؓ کا صدقہ مجھے
آپ دیجے یا محمدؐ ہے عرض

یا نبیؐ مجھکو مدینہ میں بلا
اپنا روضہ دے دکھا تم سے عرض

مجھکو دکھلاؤ مدینہ یا نبیؐ
عشق مجھکو آپکا ہے ہے عرض

یا محمدؐ آپ کا ہوں آپ کا
یا محمدؐ دمبدم تم سے عرض

دے محمد مصطفیٰ کا عشق زود
آئینہ دل کا صفا ہو ہے عرض

یا الٰہی ہوں میں بندہ خاکسار
خستہ زین الدین کا ہو مقبول عرض

ہیں محبِ کبریا خواجہ فضیل ابنِ عیاض
جانشینِ مصطفےٰ خواجہ فضیل ابنِ عیاض

ہیں سراج الاولیا خواجہ فضیل ابنِ عیاض
تاجدارِ اصفیا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

رہبروں کے رہنما خواجہ فضیل ابنِ عیاض
مرشدوں کے مرشد خواجہ فضیل ابنِ عیاض

بادشاہِ انس و جان کے اور کل کے رہنما
فیض بخشِ قدسیاں خواجہ فضیل ابنِ عیاض

میرے مرشد میرے ہادی میرے حامی میرے پیر
کیجئے میری مدد خواجہ فضیل ابنِ عیاض

حل مشکل کیجئے امداد میری کیجئے
اپنا صدقہ دیجئے خواجہ فضیل ابنِ عیاض

ہو کرم کی ایک نظر مجھ بینوا کے حال پر
ہو مجھے عشقِ خدا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

آپ کی ہووے عنایت آپکے در سے مجھے
کیجئے نعمت عطا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

درد و غم رنج و الم سب دور ہو جاوے میرا
نام لیتا ہوں تیرا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

ورد ہے نام مبارک آپ کا مجھکو سدا
ہے وظیفہ یہ میرا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

نام نامی آپ کا ہر وقت اُٹھتے بیٹھتے
ہم ضعیفوں کا عصا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

پیر و مرشد حافظی صوفی حبیبی سے مدام
دیجئے نعمت مجھے خواجہ فضیل ابنِ عیاض

دیجئے عشقِ خدا حضرت محمد مصطفےٰ
عشق ہووے آپکا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

پیر و مرشد صوفی صاحب کا مجھے ہو عشق زود
آپ سے ہے التجا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

خستہ زین الدین پہ کیجے رحم محبوبی کرم
کیجئے مجھپر کرم خواجہ فضیل ابنِ عیاض

خانوادہ اد ہمی چشتی ہبیری آپ کے
ہیں بنے سب آپکے خواجہ فضیل ابنِ عیاض

ہے نظامی صابری فخری سلیماں کا محیط
حافظی صوفی حبیب خواجہ فضیل ابنِ عیاض

کچھ مجھے ارشاد کیجے اور مجھے تعلیم دے
ہو رہوں سنت السنت خواجہ فضیل ابنِ عیاض

عبدِ واحد کے لئے مجھپر ذرا کیجے کرم
انکا صدقہ میں بھی لوں خواجہ فضیل ابنِ عیاض

میں بھکاری ہوں تیرے در کا مجھے صدقہ ملے
از پئے شیرِ خدا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

جرم عصیاں سے بچاؤ معصیت کل دور ہو
سر پہ ہو سایہ تیرا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

عشق دے خواجگانِ چشت کا مجھکو مدام
عشق دیجے آپ کا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

کیجئے میری سفارش شاہ اجمیر سے ذرا
فیض پاتا او نسے ہوں خواجہ فضیل ابنِ عیاض

ذات حق میں وصل ہو ہر دم حضوری ہو مجھے
خبر کچھ دیجے ذرا خواجہ فضیل ابنِ عیاض

آرزو بر لائیے دل کی مراد ان دیجئے
امداد میری کیجئے خواجہ فضیل ابنِ عیاض

آپکے در کا گدا ہوں خستہ زین الدین غریب
حال پر کیجیے کرم خواجہ فضیل ابن عیاض

ہے خدا کی ذات باقی اور جھگڑا سب غلط
دوجہان آخر ہے فانی ہے یہ جھگڑا سب غلط
تو نہیں اور میں نہیں اللہ ہے باقی دوجہان
ہے ازل سے تا ابد تک ذات خالص نور خاص
نورِ واحد نورِ حق ہے لاشریک کوئی نہیں
جان لے پہچان لے اپنے کو تو صاحب عزیز
تھا ازل میں وہ اپسکی ذات میں اپنا غنی
موجزن دریائے وحدت کے ہیں قطرے کل صفات
ہے ہستی جب فنا ہو جاوے گی دنیاں نکل
گنجِ اسرارِ الٰہی نور بیحد بیشمار
ہے وہ بے پایاں دریائے بہا خالص نور
جو مٹایا اپنی ہستی خاص حق کی ذات میں
ہے کمالت عاشقوں کی ذات حق میں ہیں فنا
اور رہا ہے ظاہری کا سب عمل جھگڑا تمام
یا الٰہی دے مجھے ہر دم وسیلہ پیر کا

ہے خدا کا نور باقی اور جھگڑا سب غلط
خاص اللہ ذات باقی ہے سبھی جھگڑا غلط
کلُّھم فانی جہاں سب ہے سبھی جھگڑا غلط
ہے بقا ذاتِ خدا باقی وہ جھگڑا سب غلط
عین حق ہے دوجہان خالص غیر جھگڑا غلط
ہے نہیں غیر خدا کوئی یہاں جھگڑا غلط
ہے ہمیشہ ذات مطلق اور ہے جھگڑا غلط
ہم صفاتِ نورِ واحد ہے سو جھگڑا سب غلط
جب قیامت آوے گی دیکھوگے جھگڑا سب غلط
عین دریا ذات ہے مطلق سبھی جھگڑا غلط
سب ہیں قطرے عین دریا میں فنا جھگڑا غلط
رمز کو پایا خدا کو سمجھے گا جھگڑا غلط
جانتے ہیں عین دریا نور ہے جھگڑا غلط
معرفت حاصل خدا کی دید ہے جھگڑا غلط
عشق دے کامل مرشد کا مجھے جھگڑا غلط

ہوں تیرا بندہ خدایا تو میرا غفار ہے
خستہ زین الدین کو ہو عشق خدا جھگڑا غلط

یا الٰہی ذات تیری کُلِّ شیئٍ ہے محیط
بیمثال لایزال ذات تیری ہے محیط
بیچگونہ بے شبہ ہے بے نمونہ تیری ذات
ہے نگینہ ذات کا تیرے ہیں ختم المرسلین
نور سے تیرے ہے نورِ مصطفےٰ کا کائنات
ہیں نہیں اور تو نہیں ہے کُل ہے جھگڑا سب فنا
نور ہے نکتہ محمدؐ کا خدا کے نور سے
ہیں مظاہر کل محمدؐ کے وجود ان خاص تر

لامکان منزل تیری کُلِّ شیئٍ ہے محیط
دوجہاں کا ہے احاطہ کُلِّ شیئٍ ہے محیط
ذات مطلق ہے تیری سب دوجہاں پر ہے محیط
کُلِّ شیئٍ ہے ظہورِ مصطفےٰ کل پر محیط
ذرہ ذرہ میں عیاں ہے نورِ احمدؐ کا محیط
نور اللہ مصطفےٰ کا دوجہاں پر ہے محیط
خاص اللہ ہے محمدؐ برزخِ کبریٰ محیط
اسم کل اور جسم کل اور نفس کل پر ہے محیط

یا الٰہی دے پہچانت مجھکو تیرے ذات کی
آپ اپنے کو پہچانو سیر ہے لاہوت کا

من عرف سے قد عرف کا سیر ہے کل پر محیط
ذات حق میں کر فنا اپنے کو تو ہوگا محیط

یا الٰہی پیر و مرشد کا مجھے تو عشق دے
خستہ زین الدین ہے قطرہ ذات دریا میں محیط

یا الٰہی روز و شب میرا وظیفہ یا حفیظ
یا خداوندا ورد زبان میری سدا ہے یا حفیظ
یا عزیزُ یا رؤفُ یا حلیمُ یا حفیظ
کر کرم مجھپر خدایا فضل تیرا ہو عظیم
تو میرا ستّار ہے یا ربّ میرا غفّار ہے
غیب سے رزق مجھے دے اور تندرستی مدام
نور کر دل کو میرے توحید سے پُر نور کر
حمد تیری ہو زبانپر دل کو میرے فہم دے
ورد ہو دائم زبانپر دل میں میرے یا حفیظ
انت احد انت احمدؐ انت ہادی انت نور
انت العشق یُحِبُّ یا جمیلُ یا جمال
صلِّ یا ربّ علیٰ احمد نبیؐ المصطفیٰ

یا سمیعُ یا بصیرُ یا علیمُ یا حفیظ
یا کریمُ یا رحیمُ یا غفورُ یا حفیظ
انت ربّی انت حسبی یا حفیظُ یا حفیظ
حال پر میرے رحم کر یا قدیمُ یا حفیظ
دے مجھے توفیق نیکی یا مجیبُ یا حفیظ
دے میرے اولاد کو صحت سلامُ یا حفیظ
آئینہ دل کر اجالا یا سراجُ یا حفیظ
میں رہوں کرتا ثنا الحمد اللہ یا حفیظ
یا مجیبُ یا مجیدُ یا حمیدُ یا حفیظ
انت مرشد انت صوفی انت عشق یا حفیظ
انت یا اللہ رحمٰن الرحیمُ یا حفیظ
وَ علیٰ آلہٖ وَ اَصحابہٖ سَلِّم یا حفیظ

انت ربّی انت حسبی انت یا نِعمَ الوکیل
فَاغفِر وَ یَغفِر ذُنُوب انت زین الدین حفیظ

یا محمدؐ مصطفیٰ کیجے کرم مجھپر حفیظ
کیجئے مجھپر عنایت کی نظر حق کے حبیب
رنج و غم سے تم چھوڑاؤ ہو حفاظت کی نظر
دو جہان میں سرخرو با عزّت و توقیر ہو
یا محمدؐ آپ کی دائم حضوری ہو مجھے
میں تڑپتا ہوں تمہاری دید اور دیدار کو
نکلے دل کا حوصلہ اور دمبدم دیدار ہو
آپ کے فرقت میں دل کو بیقراری ہے مدام
خواب میں تشریف لاؤ اپنے سینہ سے لگاؤ

ہو نظر لطف و کرم کی یا محمدؐ یا حفیظ
یا محمدؐ مصطفیٰ میں آپ کا ہوں یا حفیظ
چشم رحمت کی نگہ ہووے میرے پر یا حفیظ
ذات حق وصل ہو مجھکو حضوری یا حفیظ
شوق دل ارمان ہے عشق محمدؐ یا حفیظ
جلدی دکھلاؤ مجھے صورت جمال یا حفیظ
ہو حضوری یا محمدؐ میرے قبلہ یا حفیظ
آپ کا عشق خدا کا جوش دریا یا حفیظ
وہ جمالِ والضّحیٰ مجھکو دکھاؤ یا حفیظ

سب نے پیارا ہے محمد مصطفےٰ کا نام پاک
ہے حلاوت خوب میٹھا نام پاک مصطفےٰ
نام پاکِ مصطفےٰ پر جان نکلے یا خدا
یا محمد جلدی دکھلاؤ جمالِ روئے رُخ

ہے یہی میری عبادت یا محمد یا حفیظ
عشق ہے مجھکو محمد مصطفےٰ کا یا حفیظ
یا محمد عشق میں ہو خاتمہ خیر یا حفیظ
شمع وحدت سے میرا ہو دل منوّر یا حفیظ

یا محمد ہوں میں زین الدین کمتر آپ کا
عشق مجھکو آپ کا ہے یا محمد یا حفیظ

میرے مرشد میرے حضرت میرے سردار یا حافظ
ہمیشہ وصل ہو مجھکو حضوری دید بازی ہو
تمہارا ہوں تمہارا ہوں شفقت ہو شفقت ہو
ترحم کیجئے حضرت عنایت چشت کی نعمت
لڑکپن سے ضعیفی آنکے پہونچی تمہارے در
سلیمان کا مجھے صدقہ حبیب پیر صوفی کا
جمالِ پاک دکھلاؤ ذرا رُخ سے اُٹھا پردہ
ستاتی ہے تیری دوری حضوری ہو مجھے تیری
مدد کو ہر گھڑی پہونچو حفاظت کی نظر کیجے
میں عاشق آپ کا ہوں جان و دل سے آپکا حضرت
قبول لو التجا میری کرو حاجت میری پوری
کہاں تک میں پکاروں دم بلب ہے جان بلب پہونچی
مدد پہونچے حضوری پنجتن کی آپ کی مجھکو
مدد پہونچے ہمیشہ خواجگانِ چشت کی حضرت
میرے دل کو ہمیشہ عشق ہووے آپ کا حضرت

کرم ہو آپ کا مجھپر میرے سرکار یا حافظ
عنایت کی نظر کیجے میرے مرشد یا حافظ
عنایت ہو عنایت ہو میرے دلدار یا حافظ
تمہارے ہاتھ سے مجھکو ملے سب خیر یا حافظ
کرو امداد اب میری میرے مرشد یا حافظ
عنایت کیجئے مجھکو میرے مولا میرے حافظ
مجھے دیدار دکھلاؤ میرے حضرت میرے حافظ
کرم ہو آپ کا جاری ہمیشہ فیض یا حافظ
تصدق ہوں فدا تم پر میرے مختار یا حافظ
گدا ہوں آپ کا حضرت ہوں خستہ جان یا حافظ
بھکاری آپ کے در کا کرم ہو مجھپہ یا حافظ
خدا کے واسطے جلدی کرو امداد یا حافظ
مدد غوثِ مکرم شاہ اجمیر آپ یا حافظ
مدد پہونچے ہمیشہ سید الکونین یا حافظ
پڑا ہوں آپ کے در پر وسیلہ مجھکو یا حافظ

غلام ہوں آپ کا میں خستہ عاجز خاک زین الدین
درِ اقدس کا بندہ ہوں میرے مرشد یا حافظ

آپ کے در پر آیا ہوں نذرانہ دلکا لایا ہوں رُخ پاک سے پردہ اُٹھاؤ ذرا میرے مرشد یا حافظ

درِ پاک پہ آپ کے ہوں قربان رضہ پہ فدا ہوں جان نثار
چوکھٹ وہ مبارک پر سر رکھ بوسہ دے ادب سے یا حافظ
ہو لطف و کرم کی مجھپہ نظر میں آپکا ہوں میں آپکا ہوں

ہوں جان نثار ہوں جان نثار روضہ پہ تمہارے یا حافظ
قربان تصدق ہوں بلہار قربان تصدق یا حافظ
درِ پاک پہ اپنے بٹھاؤ مجھے میں آپ کا ہوں میرے یا حافظ

وہ نور خدائی کا دکھلا وہ جلوہ خدائی کا دکھلا
ہے مجھکو تصور یا حضرت صورت وہ مبارک نورِ خدا

وہ نقابِ مبارک رُخ سے اُٹھا دکھلا دو جمال یا حافظ
واہ صلِّ علیٰ واہ صلِّ علیٰ وہ چاند سا مکھڑا یا حافظ

زین الدین خستہ آپ کا ہے یا خیرآبادی یا حافظ
ہو عشق حضوری یا حضرت ہیں آپ کا ہوں میں یا حافظ

حمد رب الحمد اللہ یا حمیدُ یا حفیظ
حمد رب الحمد اللہ یا سمیعُ یا حفیظ
سب تیری تعریف اللہ یا مجیبُ یا حفیظ
سب تیری تعریف مولیٰ یا کریمُ یا حفیظ
رحم کر یا راحمنا یا رحیمُ یا حفیظ
رکھ سلامت یا سلامُ یا سلامُ یا حفیظ
دے مجھے توفیق یا رب فضل تیرا یا حفیظ
دے میرے اولاد کو صحت مجھے بھی یا حفیظ
تون میرا مالک ہے بندہ ہوں تیرا یا حفیظ
دے محبت یا الٰہی عشق دولت یا حفیظ
عشق پر ہو خاتمہ میرا ہو یارب یا حفیظ
ذات میں واصل کر تیری حضوری یا حفیظ
دے امان مجھکو ہمیشہ عافیت دے یا حفیظ
خانمان آباد رکھ دے تندرستی یا حفیظ
صلِّ یا ربّ علیٰ احمد نبیّ المصطفیٰ

حمد رب الحمد اللہ یا مجیدُ یا حفیظ
حمد رب الحمد اللہ یا بصیرُ یا حفیظ
سب تیری تعریف اللہ یا علیمُ یا حفیظ
سب تیری تعریف ربّا یا قدیمُ یا حفیظ
کر شفقت یا شفیقُ یا رؤفُ یا حفیظ
غیب سے رزق مجھے دے رازقُ ای یا حفیظ
کر عطا عشقِ محمدؐ یا عظیمُ یا حفیظ
تو نگہبان ہے میرا حافظ غفّار یا حفیظ
تون بخش میری خطایان یا عفوُّ یا حفیظ
کر عطا عشقِ محمدؐ مصطفیٰ کا یا حفیظ
ہو حضوری تیری دائم مجھکو یارب یا حفیظ
مجھکو ہووے قرب حق دیدار حاصل یا حفیظ
تندرستی رزق ایمان عافیت دائم یا حفیظ
تون ہمیشہ شاد کر دلِ شاد کر مولیٰ حفیظ
وعلیٰ آلہٖ و اصحابہٖ سلّم یا حفیظ

عاصی زین الدین ہے بندہ یا غفورُ یا حفیظ
تون میرا ستّار غفّار یا رحیمُ یا حفیظ

یا حافظ یا حافظ یا میرے مرشد یا حافظ
یا میرے مولیٰ یا میرے مرشد چشتی نظامی یا حافظ
عشق خدا ہو عشق خدا عشقِ محمدؐ یا حافظ
رحم کرو اب رحم کی جا ہے مرشدِ اعظم یا حافظ
خواجہ سلیمان کا صدقہ پیرِ کلاں کا صدقہ
کیجے کرم اپنا ہر دم مرشدِ قبلہ یا حافظ

چشتی نظامی خیرآبادی یا پیر کرم مرشد یا حافظ
فخری سلیمان نورِ محمدؐ خیرآبادی یا حافظ
عشقِ محمدؐ یا حافظ عشقِ خدا ہو یا حافظ
کیجے کرم اپنا مجھ پر مرشدِ اکبر یا حافظ
اپنا صدقہ دیجے مجھے میں ہوں بیچارا یا حافظ
میں ہوں تمہارا میں ہوں تمہارا مرشدِ قبلہ یا حافظ

میری مدد کو پہونچو مدام میری مدد کو یا حافظ
خانۂ دل آباد کرو یہ دلِ غمگین شاد کرو
آنکھوں میں آؤ یا حافظ دل میں سماؤ یا حافظ
محمدؐ علیشاہ چشتی نظامی خیرآبادی یا ہادی

ای میرے کعبہ ای میرے قبلہ پیرِ نظامی یا حافظ
دل کی مکان میں آ بیٹھو مرشدِ رہبر یا حافظ
اپنا بناؤ یا حافظ تشریف لاؤ یا حافظ
مرشدِ کامل پیرِ مغاں خیرآبادی یا حافظ

آپکے در کا خستہ غریب عاصی زین الدین حافظ
کیجے کرم اپنا مجھپر میں ہوں بیچارا یا حافظ

نورِ خدا ہو نورِ خدا ہو جلوہ نما ہو جلوہ نما ہو
دلبر خدا کے ہیں مصطفےٰ کے جانِ علیؓ ہیں اور فاطمہؓ کے
تم ماندگان کے مشکلکشا ہو کل دردمندونکی تم دوا ہو
ہے فیضِ اظہر عُلےٰ تک تحت الثریٰ سے کون و مکان تک
ہے شش جہت میں جلوہ تمہارا ہے نورِ وحدت کل آشکارا
ہے نورِ وحدت کا جلوہ روشن دونوں جہانمیں جلوہ تمہارا
ہر وقت امداد کیجے ہماری ہم پر مدد ہو حافظ تمہاری
دل شاد کیجے دل شاد کیجے دربار اپنے سے مجھکو دیجے
میری سفارش کیجے یا حضرت غوث الوراسے خواجہ معین سے
مجھپر کرم ہو حافظ تمہارا دونوں جہانمیں مجھکو وسیلہ
خواجہ سلیمان پیرِ کلاں چشتی نظامی صوفی حبیب کا

صلِ علےٰ ہو صلِ علےٰ ہو یا پیر حافظ یا پیر حافظ
حسنینؓ کے جان ہیں دلبرِ رب یا پیر حافظ یا پیر حافظ
حاجت روا ہو حاجت روا ہو یا پیر حافظ یا پیر حافظ
کل انس و جان میں ہے فیضِ اظہر یا پیر حافظ یا پیر حافظ
سینہ میں جی میں جلوہ تمہارا یا پیر حافظ یا پیر حافظ
آنکھوں میں دلمیں نقشہ ہے صورت یا پیر حافظ یا پیر حافظ
کتا تمہارے درکا بنا ہوں یا پیر حافظ یا پیر حافظ
فخری حبیبی صوفی سے دیجے یا پیر حافظ یا پیر حافظ
پہونچے مدد اُنسے مجھکو نعمت یا پیر حافظ یا پیر حافظ
ہے دوجہانمیں تیرا بھروسہ یا پیر حافظ یا پیر حافظ
مجھپر کرم ہو حافظ تمہارا یا پیر حافظ یا پیر حافظ

خستہ غریب میں بینوا ہوں درکا تمہارے بندہ بنا ہوں
عاجز زین الدین ہے یہ تمہارا یا پیر حافظ

جنابِ حضرت حافظ چراغِ دین یا حافظ
خدا کے نور یا حافظ خدا کے لادلے حافظ
ہے خاتونؓ کے جگر حافظ ہے حسنینؓ کے جگر حافظ
کرامت میں کمالت میں سخاوت میں شرافت میں
بڑا ہے دبدبہ جاری حشر تک پُرضیا حافظ
عنایت میں شفقت میں شجاعت میں قوی تم سا
ملی ہے چشت کے دربار کی نعمت عنایت سے
برکت سے جنابِ خواجگانِ چشت کے دولت

سراجِ دین یا حافظ ہمارے پیر یا حافظ
نبیؐ کے جان یا حافظ علیؓ کے جان یا حافظ
نبیؐ کے جانشین حافظ علیؓ کے جانشین حافظ
بزرگی میں ریاست میں نواسے مصطفےٰ حافظ
چراغِ نور یا حافظ سراجِ دین یا حافظ
نہیں تم سا نہیں ہوگا میرے سردار یا حافظ
شہ تونسہ سلیمانِ زمان سے تم کو یا حافظ
عنایت پیر و مرشد شاہ سلیمان کا ہے یا حافظ

کرم ہو آپ کا مجھ پر عنایت آپ کی مجھ کو
تصدق شاہ سلیمان کا نظر ہو مجھ پہ یا حافظ

ولاؤ مجھکو صدقہ اپنے در کا پیر صوفی سے
کرم ہو پیر صوفی کا کرو امداد یا حافظ

تمنا ہے بھری دلمیں حضوری آپکی حضرت
ہو دائم قرب حق باری جناب پیر یا حافظ

تمہارا ہوں تمہارا ہوں برا ہوں یا بھلا حضرت
وسیلہ آپ کا حضرت بھروسہ پیر یا حافظ

غلام ہوں خیر آبادی گدا ہوں حیدر آبادی
حبیبی حافظی صوفی میرے سردار یا حافظ

ترحم کی نظر کیجے عنایت کی نظر کیجے
کرم بخشش عطا کیجے تمہاری دید یا حافظ

مجھے دیدار دکھلاؤ جمال پاک دکھلاؤ
رخ پر نور وہ رخسارہ خدا کا نور یا حافظ

مجھے ہر دم حضوری ہو ہمیشہ دید بازی ہو
تمہیں دیکھا کروں ہر دم خدا کی دید یا حافظ

میرے دل کے مکانمیں آکے بیٹھو ہے خدا کا گھر
اجالا روشنی دل کو کرو انوار یا حافظ

منور نور وحدت پر ضیا دل کو کرو روشن
چراغ نور وحدت کا ہو روشن دل کو یا حافظ

میری ہے التجا تم سے میری ہے مدعا تم سے
حضوری دید بازی ہو مجھے دیدار یا حافظ

کرم ہو حال پر میرے ہمیشہ خواجگان چشت
میں خستہ عاصی زین الدین پڑا ہوں در پہ یا حافظ

خدا کے نور ہو نور خدا کا نام یا حافظ
خدا کا نام ہے پیارا تمہارا نام یا حافظ

ہمارے مرشد اعظم جناب پیر یا حافظ
تمہارا نام ہے نام خدا کا نام یا حافظ

جناب قدسی سے اثر کی ہے رحمت کے ابر روضۂ
وہ روضہ پر ضیا روشن مقدس نور یا حافظ

منور ہیں ملائک آپکے روضہ پہ یا حضرت
مبارک مرقد انور پہ پروانہ ہیں یا حافظ

سبھی جن و بشر کرتے حضوری آپکی حضرت
مقدس بارگاہ روضۂ اطہر پہ یا حافظ

تمامی عاشقوں کا کعبہ ہے قبلہ در اقدس
رخ ابرو تمہاری عارفوں کا قبلہ یا حافظ

تصور آپ کا آنکھوں میں دلمیں آپکی صورت
تجلی آئینہ رب کا تمہارا دید یا حافظ

لگی ہے ٹکٹکی آٹھوں پہر مجھکو تمہاری ہے
ہے آنکھوں میں دلوں میں آپکی صورت ہو یا حافظ

مٹا دے ذات حق ہیں اور حضوری ہو مجھے دائم
حضوری آپ کی مجھکو ہو دائم دید یا حافظ

مدد پہونچے مجھے ہر وقت جناب خواجگان چشت
کرم ہو آپ کا حضرت کرو امداد یا حافظ

نظامی پیر چشتی فخری نوری شاہ سلیمان کا
گدا ہوں آپ کا صوفی حبیبی کا ہوں یا حافظ

خدا کے واسطے اب رحم کی کیجے نظر مجھ پر
شفا کامل ہو دل کو عشق زین الدین کو یا حافظ

| خدا کا نور ہے کیا نام حافظ | مبارک نام پیارا نام حافظ | دوا دل کی مبارک نام حافظ | شفا دل کی مبارک نام حافظ |
|---|---|---|---|

عظیم الشان ہے کیا شان حافظ
یہی ہے اسمِ اعظم اسمِ اعظم
جبیں پر ماہِ طلعت نور روشن
نواسے مصطفےٰ کے جان حیدرؓ
ہمارے پیر و مرشد جان حافظ
کرامت پُر کمالت نام حافظ
محمدؐ کا نواسہ اور علیؓ کا

خدا کا نام ہے خود نام حافظ
خدا کے نام سے ہے نام حافظ
خدا کا نور ہے وہ نور حافظ
ہیں خاتونؓ اور حسنینؓ و ید حافظ
ہمارا دین و ایمان خاص حافظ
شجاعت اور شرافت نام حافظ
ہے پوتا فاطمہؓ کا جان حافظ

دفع رنج و بلا ٹلتی ہے ہردم
مبارک چہرہ والشمس انور
جہان پُر نور ہے وحدت کا جلوہ
خدا کے نور سے ہیں نور حافظ
ہمارا حرزِ جان ہے نام حافظ
ہمارا عشق اور معشوق حافظ
عنایت جلدی کیجے مجھکو حافظ

رکھا ہے جسنے وردِ نام حافظ
رُخ پُر نور ہیں کیا نور حافظ
وہ چہرہ والضحیٰ پُر نور حافظ
محمدؐ مصطفےٰ کے نور حافظ
ہمارا تعویذِ جان نام حافظ
خدا کا ہے پیارا دوست حافظ
درِ اقدس کا صدقہ مجھکو حافظ

مدد پہونچے تمہاری مجھکو ہردم
ہیں خستہ عاجز و کمتر گدا ہوں

میرے پر رحم کیجے پیر حافظ
تمہارے در کا زین الدین ہے حافظ

السّلامُ علیک یا حافظ
السّلام علیک یا سلطان
السّلام علیک یا سرور
السّلام علیک یا خیبا
السّلام علیک سرّی عیاں
السّلام علیک نور بصر
السّلام علیک نور العین

السّلامُ علیک یا حافظ
اولیا کے امام یا حافظ
سرورِ اولیا ہو یا حافظ
تم ہو خیر الانام یا حافظ
مظہرِ کبریا ہو یا حافظ
مصطفےٰ کے نواسے یا حافظ
جانِ حسنینؓ کے آپ یا حافظ

ہے خدا کا سلام یا حافظ
السّلام علیک یا سرتاج
السّلام علیک یا افسر
السّلام علیک رازِ نہاں
السّلام علیک ذاتِ خدا
السّلام علیک لختِ جگر
السّلام علیک قطبِ زماں

حق سے رحمت مدام یا حافظ
پیشوا اصفیا ہو یا حافظ
فخرِ شاہِ ہُدیٰ ہو یا حافظ
واقفِ رازداں خدا حافظ
جلوۂ حق نما ہو یا حافظ
ہیں علیؓ فاطمہؓ کے جان حافظ
تم چراغِ نبیؐ ہو یا حافظ

السّلام علیک یا مرشد
السّلام علیک پشت و پناہ

پیر و مرشد مرے ہو یا حافظ
زین الدین کے نگہبان یا حافظ

خدا کے نور سے ہے نور ذاتِ مصطفےٰ حافظ
جگر خاتونؓ کے پوتے علیؓ کے لعل یا حافظ
نقاب رُخ سے اُٹھا دیجے جمالِ پاک دکھلاؤ
دکھا دیجے مجھے دیدار اپنا شاد دل کیجے
تڑپتا ہوں تمہارے ہجر میں دن رات یا حضرت
کروں آہ و فغاں کتنا کسے بتلاؤں راز اپنا
کسوٹی مت کرو میری نہ آزماؤ مجھے ہرگز
کدھر جاؤں کسے بولوں کہیں اپنا راز دل کھولوں
مُرادیں دل کی بھر دیجے میری حاجت روا کیجے

محمدؐ مصطفےٰ کے تم نواسے خاص یا حافظ
حسنؓ شاہِ ولایت شاہ حسینؓ کے جان یا حافظ
میری اب جان بلب ہے آپکے فرقت میں یا حافظ
مجھے شربت پلا دیجے میٔ الفت کا یا حافظ
نہیں بنتی کروں میں کیا مجھے بتلاؤ یا حافظ
تمہارے بن نہیں کوئی میرا فریادرس یا حافظ
غریب بینوا ہوں میں تمہارا خاص یا حافظ
نہیں سنتا میری کوئی تمہارے بن ہو یا حافظ
کرم مجھ حال پر کیجے عطا کیجے ہو یا حافظ

جو مانگوں وہ ملے مجھکو تمہارے در سے یا حافظ
خدا کے واسطے اب رحم کی جلدی نظر کیجے
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارے در پہ آیا ہوں
میری اب داد جلدی دو میری فریاد کو سن لو
پریشان حال ہوں مضطر اغثنا مرشد رہبر

مجھے دیجے عطا کیجے تمہارا ہوں ہیں یا حافظ
ستا و منت مجھے پیارے میرے سردار یا حافظ
غریبی اور بیکسی کے حال پر روتا ہوں یا حافظ
میرا اب ناک ہیں دم ہے خبر لو جلدی یا حافظ
گدا ہوں آپ کا حضرت کرم ہو پیر یا حافظ

میری اب عرضی ہو مقبول طفیل شاہ سلیماں کے
کرو منظور زین الدین کی عرضی پیر یا حافظ

پیر ہمارے مرشد اعظم محمد علیشاہ یا حافظ
چشتی نظامی فخری نور کی خواجہ سلیمان تونسوی جانی
نور خدا ہو نور خدا صلِ علیٰ ہو صلِ علیٰ
آل نبیؐ اولاد علیؑ فاطمہؓ زہرا کے دلبند
آیت تطہیر کے گوہر گلشن وحدت کے جوہر
مشکلکشائی اسکی ہوئی حاجت روائی اسکی ہوئی
میرے دل کی دیجے مراد جلدی کرو میری امداد
محمد علیشاہ خیرآبادی پیر ہمارے یا ہادی

میرے حافظ یا حافظ محمد علیشاہ یا حافظ
حافظ ہمارے قبلہ ہمارے محمد علیشاہ یا حافظ
رحمتِ حق تم پر دائم محمد علیشاہ یا حافظ
شبّیر و شبّر کے فرزند محمد علیشاہ یا حافظ
ذات خدا کے ہے مظہر محمد علیشاہ یا حافظ
ورد کرے نام اطہر محمد علیشاہ یا حافظ
عرض ہے تم سے عالیجناب محمد علیشاہ یا حافظ
چشتی نظامی یا ہادی محمد علیشاہ یا حافظ

در کا تمہارے خستہ غریب عاجز زین الدین ہے حقیر
اپنا مجھے بھی کیجے کرم محمد علیشاہ یا حافظ

میری مدد کر یا حافظ محمد علیشاہ یا حافظ
آہ و فغاں زاری میری تم سے ہے ہر دم یا حافظ
اپنا صدقہ دلوا دے پیر کلاں کا صدقہ دے
خانۂ دل آباد کرو یہ دل غمگین شاد کرو
سن لو اب میری فریاد جلدی کرو میری امداد

لیجے خبر میری مرشد محمد علیشاہ یا حافظ
گنج شکر سے بھر دے گنج محمد علیشاہ یا حافظ
کیجے عنایت یا مرشد محمد علیشاہ یا حافظ
دل کو روشن کیجے چراغ محمد علیشاہ یا حافظ
یہ عاجز ہے در پہ کھڑا محمد علیشاہ یا حافظ

خستہ زین الدین ہے غریب سبکی نظر میں ہے وہ حقیر
ناچیز پر ہو تیرا کرم محمد علیشاہ یا حافظ

بزم آرائے جہاں محفل روشن ہے شمع
ہے محمدؐ مصطفٰے کا نور روشن دو جہاں
ذرّہ ذرّہ میں چمک ہے نور احمدؐ کا ظہور

پُر ضیا ہے دو جہاں کا نور وحدت کا شمع
نور وحدت نور توحید خدا کا ہے شمع
کل شئی ہے محیط وہ دونوں عالم کا شمع

ہر صفت میں قطرے ذرّے میں عیاں ہے جلوہ گر
ہے زمین و آسمان سب نور اُسکے نور کا

شش جہت میں جلوہ گر ہے نورِ وحدت کا شمع
نور اللہ مصطفےٰ کا جز و کل کا ہے شمع

یا محمدؐ آپ کا ہوں خستہ زین الدین غریب
شمع وحدت سے میرے دل کو کرو روشن شمع

عاشقوں کی بزم محفل میں مقدس ہے سماع
خواجگانِ چشت اہلِ بہشت کا فیض سماع
ہے سماع میں قربِ حق دائم حضوری عین ہے
خواجگانِ چشت اہل بہشت کا رتبہ عظیم
کون جانے ہے سماع کا ایسا رتبہ ہے بلند
خاص لوگوں کی مطہر روح اقدس کی غذا
ہے وہ مدہوشی الستُ کی سدا عشقِ خدا
قربِ حق ہو وے حضوری حالتِ وقتِ سماع

وصلِ حق ہے کاملوں کو حالتِ وجد و سماع
ہے جہاں میں خوبتر مشہور عین فیضِ سماع
واصلوں کو ذوق و وجد و حالتِ وقتِ سماع
ہے مقدس فیض انور حالتِ وقتِ سماع
ہے عروجِ ذات حق میں دمبدم وقت سماع
بزم روشن ہے سماع عارفوں کی ہے سماع
عاشقوں کی کانمیں آواز الستُ ہے سماع
جان نکلے عشق میں اللہ کے وقتِ سماع

دے خدا مجھکو حضوری حالتِ وقتِ سماع
ہو حضوری قرب زین الدین تجھے دائم سماع

دو جہاں میں نور ہے حضرت محمدؐ کا چراغ
نور تھا قندیل میں عرشِ بریں کا ہے چراغ
انبیاء سب اولیاء نورِ محمدؐ کا چراغ
ذرّہ ذرّہ میں ہے روشن نور احمدؐ کا چراغ
ہے خدائی آپ کی ساری خدا کے رازدان
عرش کرسی لوح قلم کون و مکان کرّوبیان
ہے وہ توحیدِ الٰہی نورِ مطلق ذات خاص

ہے سراجِ دو جہان نورِ محمدؐ کا چراغ
دو جہان پر نوئی عالم نور قندیل کا چراغ
ختم مرسل ہیں امام الانبیاء کل کا چراغ
ہے زمین و آسمان کل نور احمدؐ کا چراغ
یا محمدؐ آپ کا نورِ ظہور کل کا چراغ
یا محمدؐ جز و کل سب آپ کا نورِ چراغ
عین دریا نور مطلق ذات واحد کا چراغ

شمع وحدت سے میرے دل کو منوّر کیجیے
یا محمدؐ آپ کا ہو عشق زین الدین چراغ

بزم آرائے جہان نورِ محمدؐ کا چراغ
ہے زمین و آسمان کل عالمین نورِ چراغ
ہے خدا کے نور سے نورِ محمدؐ مصطفےٰ
مؤمنوں کے دل منوّر شمع وحدت کا چراغ

رحمت للعالمین نورِ محمدؐ کا چراغ
کلّ شئی ہے محیط وہ ذات مطلق کا چراغ
ہے ظہورِ مصطفےٰ نورِ خدائی کا چراغ
نورِ عرفان ہے تجلّی ذات قدرت کا چراغ

کفر کی ظلمت اندھیری اُٹھ گئی دنیا سے جب
ہوگئے پیدا محمدؐ مصطفےٰ نورِ چراغ

دینِ احمدؐ کا اُجالا ہوگیا عالم میں سب
دینِ اللہ کا محمدؐ سے ہوا نورِ چراغ

ہے فتحمندی فتحنا کی ہمیشہ دین کی
ہے الم نشرح کشائش نورِ محمدؐ کا چراغ

ہوں تصدق جان و دل سے یا محمدؐ آپ کا
خستہ زین الدین کو ہو عشق خدا نورِ چراغ

مظہرِ ذاتِ خدا خواجہ نصیر الدین چراغ
پُر ضیائے دو جہان دریائے وحدت کے چراغ

فیض اظہر آپ کا دونوں جہان میں جلوہ گر
ہے ثریٰ سے تا علیٰ خواجہ نصیر الدین چراغ

خواجگانِ چشت کے دربار کا فیضِ عظیم
آپ کو حق نے دیا خواجہ نصیر الدین چراغ

ہے نظام الدین محبوب الٰہی کا کرم
فیض دریا آپ کا خواجہ نصیر الدین چراغ

ہے نظامی خانوادہمیں فزونتر آپ کا
دبدبہ ہے آپ کا خواجہ نصیر الدین چراغ

ہے خطاب دہلوی خواجہ نصیر الدین چراغ
واقفِ رازِ نہاں خواجہ نصیر الدین چراغ

پیر و مرشد خواجگان بندہ نواز گیسو دراز
آپکے در سے بنے خواجہ نصیر الدین چراغ

پیر و مرشد آپ میرے کیجئے مجھ پر کرم
نام لیوا آپ کا خواجہ نصیر الدین چراغ

بھیک دیجے اپنے در سے مجھکو یا خواجہ نصیر
میں تمہارا ہوں گدا خواجہ نصیر الدین چراغ

آپ کے در سے بنے فخری سلیمان حافظی
فیض پائے آپ کا خواجہ نصیر الدین چراغ

دیجئے میری مرادیں دل کا مقصد دیجئے
کیجئے حاجت روا خواجہ نصیر الدین چراغ

پیر و مرشد حل مشکل کیجئے میری ضرور
آپ کا ہوں آپ کا خواجہ نصیر الدین چراغ

پیر و مرشد صوفی صاحب سے مجھے صدقہ دلا
آپکے دربار کا خواجہ نصیر الدین چراغ

خستہ زین الدین غریب ہے آپکا خواجہ نصیر
ہو کرم مجھ پر سدا خواجہ نصیر الدین چراغ

مرحبا مرحبا درودِ شریف
افضل الذکر ہے محمدؐ پر

مرتبہ کیا رقم ہو صلّ علےٰ
طُرفہ ہے کیمیا درودِ شریف

ہر مرض کی دوا درودِ شریف

پڑھتا ہے کبریا درودِ شریف
پڑھتا ہے خود خدا درودِ شریف

ہے وہ نورِ خدا درودِ شریف
دل کو کردے طلا درودِ شریف

دردِ دل کی دوا درودِ شریف

شوق سے ذوق سے پڑھیگا درود
زین الدین کو خدا دے توفیق

حل عقدہ کشا درودِ شریف
کون جانے درود کی قیمت

پڑھنے والو نہ اُسکے پڑھتا ہے
وہ بچاویگا ہر مصیبت سے

ہے وسیلہ بڑا شفاعت کا

قرب حق رہنما درودِ شریف
عشق ہر بار با درودِ شریف

سب سے مشکلکشا درودِ شریف
عرش پر ہے لکھا درودِ شریف

مؤمنو خود خدا درودِ شریف
جسنے دل سے پڑھا درودِ شریف

شافع عاصیاں درودِ شریف

مقتدائے اولیا ہیں زندنی حاجی شریف
خاص محبوب خدا ہیں زندنی حاجی شریف

مظہر ذات خدا ہو زندنی حاجی شریف
تاجدار اولیا ہو زندنی حاجی شریف

کیا مبارک نام ہے ورد و وظیفہ کیمیا
درد دل کی تم دوا ہو زندنی حاجی شریف

ہے وسیلہ آپ کا دونوں جہان میں خاص تر
پیر و مرشد رہنما ہو زندنی حاجی شریف

کیجئے اپنا کرم مجھ حال پر مرشد میرے
ہیں بیچارا آپ کا ہوں زندنی حاجی شریف

دیجئے انعام مجھکو کیجئے اکرام اب
در پہ حاضر ہوں کھڑا ہیں زندنی حاجی شریف

آنکھوں میں صورت تمہاری دلمیں نقشہ آپ کا
ہے تصور آپ کا دم زندنی حاجی شریف

از طفیل خواجہ مودود چشتی کے لئے
رحم فرماؤ ذرا ای زندنی حاجی شریف

آپ کا ہوں نام لیوا جان و دل سے ہوں فدا
خستہ زین الدین گدا ہے زندنی حاجی شریف

ای جناب مولوی مولنا شاہ عبد اللطیف
ہادئ دین شریعت رہنما عبد اللطیف

پیر و مرشد صوفی صاحب کے خلیفے نامدار
فیض اسرار طریقت رہنما عبد اللطیف

ہیں شرافت میں کمالت میں سنز و نتر خوبتر
فیض اقدس ہے مبارک رہنما عبد اللطیف

پیر چشتی ہیں نظامی فخری نوری حافظی
ہیں حبیبی صوفی دلبر رہنما عبد اللطیف

میرے یاور میرے حامی جانشین میرے حضور
الفت جانی ہو میرے رہنما عبد اللطیف

تھی ہمیشہ زندگی دائم حضوری آپ کی
کیجئے امداد میری رہنما عبد اللطیف

آپ کا ہوں آپ کا ہوں میں ہمیشہ آپ کا
یاد مجھکو آپ کی ہے رہنما عبد اللطیف

آپ کا روضہ دکھاؤ آپ کا چہرہ دکھاؤ
ہیں تمہارا ہیں تمہارا رہنما عبد اللطیف

آپ کے قدموں پہ سر میرا فدا ہیں آپ کا
خستہ زین الدین تمہارا رہنما عبد اللطیف

یا عبد القادر جیلانی دکھلاؤ مجھے بغداد شریف
یا غوث الاعظم دستگیر دکھلاؤ مجھے بغداد شریف

رخ سے ذرا پردہ دو اٹھا صورت کو دکھا صورت کو دکھا
وہ جمال مبارک مجھکو دکھا دکھلاؤ مجھے بغداد شریف

تن من اپنا قربان کروں میں سر کے بل اگر پہونچوں
دربار مقدس اپنا دکھا روضہ دو دکھا بغداد شریف

مجھے جلدی بلاؤ یا حضرت بغداد دکھاؤ یا حضرت
چادر میں چڑھاؤں پھولونکی روضہ پہ حضور بغداد شریف

ہے دلمیں تمنا یا حضرت ہے آرزو دل کی یا حضرت
ہو مجھکو حضوری قرب خدا بلواؤ مجھے بغداد شریف

ہے آپکا مجھکو عشق حضور دیدار دکھا مجھکو اپنا
دیوانہ مجھے پروانہ بنا اب مجھکو دکھا بغداد شریف

صحت ہو مجھے آرام مجھے ہو عشق تمہارا یا حضرت
تندرستی مجھے دیجے حضرت دیدار دکھا بغداد شریف

حل کرو مشکل آسان امداد کرو دل شاد کرو
امید مرادیں دیجے دیجے مری حاجت روائی کیجے مری

ہر وقت مدد کو پہونچو شتاب ہے عرض دکھا بغداد شریف
ای حاجت روا پیر غوث الوری دکھلاؤ مجھے بغداد شریف

قدموں پہ ہوں آپکے دلسے فدا ہے جان تصدق تمپہ سدا
خستہ ہے غریب زین الدین گدا بلواؤ مجھے بغداد شریف

یا حضرت خواجہ معین الدین بلواؤ مجھے اجمیر شریف
سلطان الہند غریب النواز یا خواجہ معین الدین چشتی
یا قطب مشائخ غوث زماں محبوب خدا معشوق الہ
مجھے جلدی بلاؤ یا خواجہ اجمیر دکھاؤ روضہ دکھا
میں سر کے بل آکر پہونچوں چادر میں چڑھاؤں پھولونکی
امداد میری کیجے خواجہ دل شاد میرا کیجے خواجہ
جلدی مشکل آسان ہو دل کا مطلب پورا ہو

نبلاؤ مجھے اجمیر شریف دکھلاؤ مجھے اجمیر شریف
دکھلاؤ جمال نبلاؤ جمال دکھلاؤ مجھے اجمیر شریف
رخ پاک سے پردہ اٹھاؤ ذرا صورت کو دکھا اجمیر شریف
تن من اپنا قربان کروں روضہ کو دکھا اجمیر شریف
روضہ پہ جناب مقدس پر بلہار دکھا اجمیر شریف
حاجت ہو روا میری خواجہ امید ہے دکھا اجمیر شریف
میری مدد کو پہونچو شتاب مجھکو دکھا اجمیر شریف

یا میرے خواجہ آپکا ہوں میں خستہ غریب زین الدین
دیجے مجھے تندرستی مدام مجھکو دکھا اجمیر شریف

ہے مقدس بارگاہ کبریا روضہ شریف
گنج اسرار الٰہی نور ہے روضہ شریف
قبلہ گاہ دو جہان کا دید ہے روضہ شریف
بادشاہ دو جہان حضرت محمد مصطفےٰ
ہے وہ دربار خدا دربار حضرت مصطفےٰ
یا خدا پہونچا مدینہ کو دکھا روضہ شریف
یا محمد جلد تر مجھکو مدینہ کو بلاؤ
معدن اسرار گنج راز دربار خدا
سب جہان جاکر مدینہ کی زیارت کرکے خوش
یہ ہے میری آرزو یارب ہے عرضی تجھسے یہ
یا محمد آپکا ہوں آپ کا ہوں آپ کا
یا محمد میرا مسکن ہو مدینہ میں دفن

عرش اعلیٰ سے ہے افضل فوق تر روضہ شریف
ہے محمد مصطفےٰ کا خوش نما روضہ شریف
جملہ گاہ جز و کل کا قبلہ گاہ روضہ شریف
نور ذات نور دربار از حق روضہ شریف
گنج مخفی راز اسرار خدا روضہ شریف
حوصلہ دل کا ہو پورا دیکھ لوں روضہ شریف
سر کے بل پہونچوں مدینہ دیکھ لوں روضہ شریف
خاص تر ہے وہ مدینہ نور ہے روضہ شریف
پاتے ہیں سب فیض مجھکو بھی دکھا روضہ شریف
مجھکو پہونچا دے مدینہ دیکھ لوں روضہ شریف
دیکھ لو میری طرف صورت دکھا روضہ شریف
ہو حضوری آپ کا دیدار ہو روضہ شریف

یا محمد عشق مجھکو آپ کا ہو آپ کا
خستہ زین الدین مدینہ دیکھ لو روضہ شریف

اجمیر دکھاؤ یا خواجہ مجھے روضہ دکھاؤ یا خواجہ
مجھے اپنا بناؤ رب سے ملاؤ آنکھو نہیں آؤ یا خواجہ
واہ صلِّ علیٰ واہ صلِّ علیٰ ہے وردِ زباں پر صلِّ علیٰ
ہے جنّ و بشر حوران ملک روضہ پہ تیرے بلہار فلک
ہے فیض تمہارا دونوں جہاں ہے وصف تمہارا کل عالم
ہیں آپ کے در پر آیا ہوں نذرانہ دل کا لایا ہوں
دل کی مرادیں پوری کرو مقصد و مطلب پورا کرو
دربارِ حبیبی صوفی سے میری کیجے سفارش حافظ سے

مجھے صورت دکھاؤ یا خواجہ بلواؤ مجھے اجمیر شریف
دلمیں سماؤ جلوہ دکھاؤ نورِ خدا اجمیر شریف
کہتے ہیں ملک بھی صلِّ علیٰ روضہ پہ سدا اجمیر شریف
ہے قبلہ تما عرفان جھلک ہے رازِ خدا اجمیر شریف
محبوبِ خدا المعشوق الٰہ واقفِ خدا اجمیر شریف
عاشق ہوں تیرا شیدا ہوں تیرا یا خواجہ میرا اجمیر شریف
کیجے میری امداد حضور درِ پاک پہ ہوں اجمیر شریف
درِ پاک سے اپنا صدقہ مجھے دلواؤ دکھا اجمیر شریف

خستہ ہوں گدا ہیں حافظ کا ہوں آپ کا حضرت صوفی کا
بھیک اپنے در سے مجھکو دلا زین الدین گدا اجمیر شریف

یا الٰہی اُلفتِ دنیا سے دل ہو ایکطرف
عشقِ خواجہ میں رہیں سرشارِ مستِ اور الست
پیر و مرشد ہیں میرے خواجہ حبیب علی ولی
لو خبر جلدی میری بہرِ خدا بہرِ نبیؐ
کیجئے امداد میری از پئے مشکلکشاؓ
خانۂ دل میں میرے تشریف لاؤ یا حبیبؒ

تارِ دل ہم بلبلوں کا ہووے خواجہ کیطرف
ہر بُنِ مُو کا ہمارے رُخ ہو خواجہ کیطرف
سر کے بل پہونچوں درِ اقدس مبارک کیطرف
رُخ ہے میرا آپ کے روضہ مبارک کیطرف
ایک نظر کیجے عنایت کی عطا میری طرف
تک رہا ہوں آپکے روئے مبارک کیطرف

عاجز و مسکین کمینہ خستہ زین الدین غریب
آپکے در پر پڑا ہوں دیکھ لو میری طرف

صوفی صاحب کا مقدس بارگاہ روضہ شریف
کوئی کیا جانے ہے رتبہ صوفی صاحب کا عظیم
نورِ وحدت کا ظہور مظہرِ ذاتِ خدا
قبلہ گاہِ عالمین کا عاشقوں کا سجدہ گاہ
کیجئے امداد میری از پئے مشکلکشا
ہے مقدس رازِ وحدت فیضِ انوارِ خدا
یا خدا مجھپر فضل تیرا کرم جاری مدام
پیر و مرشد صوفی صاحب کا مجھے عشق مدام
عاشقوں کی دید ہے روضہ مبارک کیطرف

فیضِ عالم قدسیاں ہیں بارگاہ روضہ شریف
ہے کرامت کا ظہور بارگاہ روضہ شریف
جلوہ گر فیضِ مقدس بارگاہ روضہ شریف
ہے رُخِ نورِ تجلّی بارگاہ روضہ شریف
مجھکو جلدی دے دکھاوہ بارگاہ روضہ شریف
خاص ہے نورِ خدا اسرارِ حق روضہ شریف
دے مجھے عشقِ محمد قربِ حق روضہ شریف
ہو عطا یارب حضوری بارگاہ روضہ شریف
واصلوں کی عید ہے قربِ خدا روضہ شریف

عاشقِ صادق جو ہے جانے وہی اسرار کو
سر کے بل پہونچوں درِ اقدس مبارک کیطرف
کیجئے مقبول میری التجا عالی جناب
حال روشن آپ کو میرا ہے میں ہوں آپ کا
خواب میں تشریف لاؤ چہرہ دکھلاؤ مجھے
مجھکو ہو ہر دم حضوری وصل مجھکو آپ کا

بھید اللہ کا ہے انسان مخزن روضہ شریف
عرض میری پیر و مرشد بارگاہ روضہ شریف
دیجئے دل کی مرادیں دیکھ لوں روضہ شریف
تم پہ ایک ایک سب عیاں ہے بارگاہ روضہ شریف
صورتِ انور دکھاؤ نور ہے روضہ شریف
خاص تر ہوں آپ کا پر التجا روضہ شریف

ہوں غلام میں آپ کا میرے حضور میں آپکا
خستہ زین الدین کی عرضی بارگاہ روضہ شریف

وزیرِ مصطفٰے بوبکر صدیقؓ
امیر المومنین بوبکر صدیقؓ
ہے افضل مرتبہ سب سے فزونتر
گئے ہیں سب سے اول پہلے تصدیق
سُنے معراج میں حضرت نے آواز
گئے ہیں دینِ احمدؐ استواری
خدا اور مصطفٰے جسکا ثنا گو

خلیفہ جانشین بوبکر صدیقؓ
امام المسلمین بوبکر صدیقؓ
ہیں یارِ غارِ حق بوبکر صدیقؓ
مشرف دینِ حق بوبکر صدیقؓ
اٹھے عرشِ بریں بوبکر صدیقؓ
ستونِ دین ہیں بوبکر صدیقؓ
ثنا کس سے رقم بوبکر صدیقؓ

ہیں عاشق آپکا بوبکر صدیقؓ

حبیبِ مصطفٰے بوبکر صدیقؓ
خلیفہ اول و بوبکر صدیقؓ
نبیؐ کے بعد پہلے سب سے اول
دیا ہے حقتعالٰی نے گواہی
ثنا قرآن میں حق نے کیا ہے
شرافت پر کرامت کا بیان سب
خدا راضی ہے اُنسے وہ خدا سے

محبتِ کبریا بوبکر صدیقؓ
کئے تصدیق حق بوبکر صدیقؓ
ہے افضل مرتبہ بوبکر صدیقؓ
کریں تصدیق بس بوبکر صدیقؓ
ہیں محبوبِ خدا بوبکر صدیقؓ
رقم کیا ہو سکے بوبکر صدیقؓ
مدد پہونچے مجھے بوبکر صدیقؓ

ہے زین الدین فدا بوبکر صدیقؓ

عمرؓ فاروقِ اعظم دلبرِ حق
حبیبِ کبریا ہیں عمرؓ فاروق
نبیؐ فرمائے گر ہوتے پیمبر
گئے ہیں دینِ احمدؐ استواری
خلیفہ دینِ محمدؐ کے ہیں عادل
مجھے اب نفسِ شیطانی سے بچاؤ
خدا سے دیجئے میری مرادیں
محبت آپکی الفت خدا کی

وزیرِ مصطفٰے عادل عمرؓ حق
نبیؐ کے جانشین ہیں عمرؓ فاروق
نبوت ہوتے خاص پیمبر عمرؓ فاروق
ستونِ دینِ محمدؐ عمرؓ فاروق
ہے قوت دین، مدد عمرؓ فاروق
ہو مخلص راہ دل حق عمرؓ فاروق
قوی ہو دل کو الفت عمرؓ فاروق
ہو دل کو عشقِ احمدؐ عمرؓ فاروق

مدد مجھکو ہمیشہ کیجئے امداد
خدا راضی ہے اُنسے وہ خدا سے

امیر المومنین ہیں عمرؓ فاروق
عمرؓ سے ہے حیاتِ زندگانی
ہے فرمایا خدا نے حسبک اللہ
گئے ہیں انتظامِ دین کی خوبیاں
فتحمندی جہاں میں آپکی ہے
مدد پہونچے مجھے حق کی ہمیشہ
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ
ہو عشقِ پنجتن کل آل و اصحابؓ

وسیلہ آپ کا ہے عمرؓ فاروق
ہے زین الدین تمہارا عمرؓ فاروق

امام المسلمین ہیں عمرؓ فاروق
حیاتِ دینِ حق ہیں عمرؓ فاروق
ہے شانِ حق ہی نازل عمرؓ فاروق
بڑھائے دینِ اسلام عمرؓ فاروق
فتحِ اسلام دین ہے عمرؓ فاروق
مدد پہونچے تمہاری عمرؓ فاروق
ہو عشق آپ سب کا عمرؓ فاروق
ہو عشقِ غوث خواجہ عمرؓ فاروق

مجھے عشق یارب محمدؐ کا عاشق
رسولِ خدا کا محمدؐ کا عاشق
حبیبِ خدا کا محمدؐ کا عاشق
ہوں خیر الوری کا محمدؐ کا عاشق

مجھے تیری یا رب ہو دائم حضوری
ابوبکرؓ و فاروقؓ عثمانؓ علیؓ کا

میں ہوں تیرا عاشق محمدؐ کا عاشق
دے عشق خدایا محمدؐ کا عاشق
دے عشق مجھے اہل بیت نبیؐ کا
مجھے عشق دے غوث خواجہ کا یا رب

مجھے تیرا ہو قرب دائم حضوری
دے حسنینؓ کا عشق احمدؐ کا عاشق
ہو الفت محبت محمدؐ کا عاشق
زین الدین صوفی محمدؐ کا عاشق

ہو دیدار تیرا محمدؐ کا عاشق
دے الفت محمدؐ محمدؐ کا عاشق

یا خدا دل میں زبان پر ذکر حق ہو یادِ حق
روز و شب وردِ زبان ہو ذکر حق ہو یادِ حق
ہو رہوں طاعت میں دائم ذکر حق ہو یادِ حق
دے مجھے توفیق یا رب نیک کاموں کی مدام
دے مجھے بوبکرؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و علیؓ
دے مجھے یاران کل اصحابؓ احباب نبیؐ
ہو حضوری مجھکو دائم قرب حق تیرا مدام
پیر و مرشد صوفی صاحب کا خدایا عشق دے
یا محمدؐ آپ کا عشق مبارک پیر کا

ہو رہوں ہر دم ہمیشہ ذکر حق ہو یادِ حق
عشق ہو دل کو سدا ہو ذکر حق ہو یادِ حق
ہو رہوں مستِ الستِ ہو ذکر حق ہو یادِ حق
دل کو ہو عشق محمدؐ ذکر حق ہو یادِ حق
پنجتن حسنینؓ خاتونؓ ذکر حق ہو یادِ حق
اہل بیت خاندانِ مصطفےٰ کا یادِ حق
عشق دل کو غوث و خواجہ ذکر حق ہو یادِ حق
عشق ہو حافظ حبیب کا ذکر حق ہو یادِ حق
فیض دل کو نور روشن ذکر حق ہو یادِ حق

ہو حضوری پیر و مرشد صوفی صاحب کی مدام
ذات حق میں وصل زین الدین ہو یادِ ذکر حق

خدایا تو خالق رازق مالک
خدایا تیرا نور ہے نور احمدؐ
تو نورِ نبیؐ سے کیا پیدا عالم
تیری ذات گنج خفی نور مطلق
ازل سے ابد تک توئی آپ اپنا

خدایا تو ستار غفار مالک
دو عالم محمدؐ کا مظہر تو مالک
ہے جنؐ و بشر جز و کل کا تو مالک
ہے توحید تیری تو عالم کا مالک
اپس گنج اسرار ہے بھید مالک
ہو ہو ہُو وہی عین دریا ہے ہُو ہُو

خدایا تو معبود موجود مالک
تو پیدا کیا دو جہاں خلق سارا
توئی احد احمدؐ محمدؐ خدا حق
نہ جھگڑا یہاں کچھ نہ مین تو کا بالکل
مٹا اپنی ہستی کو ہوئے نشان تو
زین الدین مٹا ہستی ہُو ہُو ہی مالک

خدایا تو مقصود مطلوب مالک
تیرا نور محمدؐ کا مظہر تو مالک
توئی ذات حق تو صفات کل کا مالک
ابہین آپ اپنا ہے بیرنگ مالک
فنا کر لباس عین ہُو ہُو ہے مالک

خدا فرمایا ہے وہ شان لولاک
نہ ہوتے گر محمدؐ کچھ نہ ہوتا
خدا کے ہیں حبیب پیارے محمدؐ
خداوندا فضل ہو تیرا مجھ پہ
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ کا

محمدؐ مصطفےٰ کی شان لولاک
نہ آدم اور نہ حوا ارض و افلاک
درود ہے بھیجتا حق اور ملائک
تیرا افضل و کرم مجھپر ہے مالک
مجھے دے عشق یا رب تو ہے مالک
دے عشق اہل بیت مصطفےٰ کا

نبیؐ کے نور سے پیدا ہوا سب
کیا ظاہر اپس قدرت کو خالق
ہیں امت میں محمدؐ مصطفےٰ کے
مجھے عشق محمدؐ دے تو یا رب
تصدق فاطمہؓ حسنینؓ کا دے
تیرا بندہ ہے زین الدین ای مالک

سبھی جن و بشر سیارض و افلاک
نبیؐ کے نور سے عالم وہ مالک
کوئی مجذوب قطب کوئی ہی سالک
مجھے قرب حضوری دے تو مالک
دے عشق پیر صوفی کا ای مالک

خدایا بحقِ محمدؐ رسول
رسولِ خدا ہیں محمدؐ رسول
ای نور الہدا یا محمدؐ رسول
میں عاصی گنہ گار ہوں یا رسولؐ
تمہیں سبکو جنت میں لیجائینگے
دے عشق خدایا محمدؐ مجھے

دُعا مجھ گنہ گار کی کر قبول
میری عرض یا رب ہمیشہ قبول
دے توفیق نیکی میری کر قبول
میرے پشتیبان یا محمدؐ رسول
پلا دینگے کوثر محمدؐ رسول
ہو دیدار مجھکو محمدؐ رسول
میری جان تمپر فدا یا رسولؐ
ہو مجھپر کرم آپ کا یا رسولؐ

حبیب خدا ہیں محمدؐ رسول
ای خیر الورا یا محمدؐ رسول
تمہیں باعثِ دوسرا یا رسولؐ
تمہیں امتِ عاصیاں کے رسولؐ
ابد آگ بفرحت کرینگے خوشی
حضوری میں دائم محمدؐ رسولؐ
میں عاشق تمہارا محمدؐ رسول
زین الدین تمہارا محمدؐ رسولؐ

ہمیشہ میری التجا ہو قبول
میری مدعا ہو ہمیشہ قبول
محمدؐ حبیب خدا یا رسولؐ
شفیع جزا یا محمدؐ رسول
محمدؐ کی امت محمدؐ رسول
کریں شاد دل کو محمدؐ رسول

---

ای خواجہ معین عطائے رسولؐ
تم نبیؐ و علیؓ زہرؓا کے
دیجے دلکی مراد میرے حضور
شاہِ ہندوستان مدد کیجے

خواجہ ہندالولی ہیں عطائے رسولؐ
جانِ حسنینؓ کے ای ابنِ رسولؐ
شاہ اجمیر ہوں در پہ میں مسئول
ہوں میں عاجز غریب عطائے رسولؐ
آپکے در پہ آکے بیٹھا ہوں
یا خواجہ میری مدد کیجے

تیرے در پر میں آیا ہوں سائل
ہوں میں حاضر آپکے در پر
شاد کیجے ہمیشہ مجھکو شاد
رحم فرماؤ مجھپہ یا خواجہ
دیجے بھر سوال ہوں مسئول
التجا زین الدین کی ہو قبول

دیجئے بھیک مجھکو ابنِ رسولؐ
یا غریب النواز ہوں مسئول
دیجے مطلب حضور ابنِ رسولؐ
ہے بھروسہ مجھے دعا ہو قبول

---

ختم النبی ہیں اپنے پیمبرؐ صلی اللہ علیک وسلم
تمسا ہوا نا کوئی ہوگا کوئی معظم تمسا نہ ہوگا
دو نو جہانکے تم ہو وسیلہ ای میرے قبلہ ای میرے آقا
گر تم نہ ہوتے کچھ بھی نہ ہوتا ارض و سما پھر کاہیکو ہوتے

شاہِ رسولؐ ہیں شاہوں کے افسر صلی اللہ علیک وسلم
سالارِ کونین سلطانِ اکرم صلی اللہ علیک وسلم
تم ہو خدا کے نورِ خدا ہو صلی اللہ علیک وسلم
کل ابتدا ہے تم سے دو عالم صلی اللہ علیک وسلم

خستہ غریب عاجز گنہ گار زین الدین عاصی ای شاہ عالم
ہیں جان و دل سے تمپر فدا ہوں صلی اللہ علیک وسلم

---

یا خدا ہے فضل حق تیرا مدام
فاطمہؓ حسنینؓ کو حق کا سلام
کل صحابانِ نبیؐ کو ہے سلام
خواجگانِ چشت سرور کو سلام
جملہ حضرات خواجگانِ چشتیاں

بھیج محمدؐ مصطفٰے پر تو سلام
اور ہے بارہ اماموں کو سلام
تابع تبعین چار اماموں کو سلام
پیر حافظ خیر آباد کو سلام
مرشدانِ چشتیاں کو ہی سلام
بھیج یا رب تو میرے سبکو سلام
حق لبسے رضی انہونسے حق سے وہ

بوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ
اہلِ بیتِ مصطفٰے کو ہے سلام
غوثِ اکبر خواجہ عالم کو سلام
پیر و مرشد ہیں حبیب علی ولی
قادری و نقشبندی خواجگان
دے مدد انسے مجھے انکو سلام
بھیج زین الدین سبھوں کو تو سلام

یا خدا تو بھیج ان سب پر سلام
دو چچا عباسؓ حمزہؓ کو سلام
پیر و مرشد صوفی صاحب کو سلام
میرے مرشد حیدرآباد کو سلام
جملہ احبابِ طریقت کو سلام

| | | | |
|---|---|---|---|
| یا نبیؐ سلام علیکم | یا رسول سلام علیکم | یا حبیب سلام علیکم | صلوٰت اللہ علیکم |
| تم حبیب کبریا ہو | تم رسولِ دوسرا ہو | باعثِ کل ابتدا ہو | صلوٰت اللہ علیکم |
| تم پہ ہے ختمِ نبوت | تم پہ ہے ختمِ رسالت | تم پہ ہے خدا سے رحمت | صلوٰت اللہ علیکم |
| برگزیدے آپ دلدار | تم خدائی کے ہو مختار | ہے خدائی تم سے اظہار | صلوٰت اللہ علیکم |
| سورۂ طٰہٰ و یٰسین | سورۂ مزمل و مدثر | ہے فتحنا شرح کوثر | صلوٰت اللہ علیکم |
| تم خدا کے نور سے ہو | نور سے تمہارے عالم | جزو کل کے بادشاہ ہو | صلوٰت اللہ علیکم |
| احدیت سے نور وحدت | پُر ضیا ہے نورِ کثرت | عین ذات خاص حضرت | صلوٰت اللہ علیکم |
| ہے زمین و آسمان نور | ہے تمہارے نور سے کل | آپ ہو حبیبِ مقبول | صلوٰت اللہ علیکم |
| تم پہ ہے قرآن نازل | حق سے ہے درود نازل | وحی ہے خدا کی نازل | صلوٰت اللہ علیکم |
| آپ کے خلیفے اکبر | نامور ہیں چار اظہر | دین کے ستونِ رہبر | صلوٰت اللہ علیکم |
| بوبکرؓ عمرؓ ہیں عثمانؓ | ہیں علیؓ کرار حیدر | دین کے ستون رہبر | صلوٰت اللہ علیکم |
| فاطمہؓ حسنینؓ پیارے | نور العین دونوں تمہارے | عرش اعلیٰ کے کنگورے | صلوٰت اللہ علیکم |
| اہلِ بیتِ مصطفیٰ کے | ہیں امامؑ بارہ حضرت | دو چچا حمزہؓ و عباسؓ | صلوٰت اللہ علیکم |
| جملہ اصحابؓ نبیؐ سب | تابع تبعین و امام چار | ہیں خدا کے دوست دلدار | صلوٰت اللہ علیکم |
| غوث الاعظم قطبِ عالم | خواجگان معینِ عالم | جملہ چشتیان مکرم | صلوٰت اللہ علیکم |
| نادری ہیں چشتی نقشبند | دوست سب خدا کے اکرم | دمبدم درود ہر دم | صلوٰت اللہ علیکم |
| پیر و مرشد ہیں ہمارے | صوفی صاحب حق کے پیارے | ہیں حبیب حافظ ہمارے | صلوٰت اللہ علیکم |
| دمبدم درود حق سے | اور سلامان سب پہ حق سے | رحمتِ نزول حق سے | صلوٰت اللہ علیکم |
| ہے خدا سبھوں سے راضی | ہیں وہ سب خدا سے راضی | قدسیان ہیں سرفرازی | صلوٰت اللہ علیکم |
| کیجئے امداد میری | دیجئے مراد میری | ہو روا حاجت ہماری | صلوٰت اللہ علیکم |

| | | | |
|---|---|---|---|
| | زین الدین غلام سب کا | قریب حق ہو مجھکو سب کا | |
| | عشق دل کو آپ سب کا | صلوٰت اللہ علیکم | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| باخدا اگر فضل تو مجھ پیر مدام | بھیج محمدؐ مصطفیٰ پر تو سلام | بھیج علیؓ شیر خدا پر تو سلام | بھیج حسن بصری کو تو بار بار سلام |
| عبدِ واحد پیر و مرشد کو سلام | حضرتِ خواجہ فضیل کو ہو سلام | یا ابراہیم ابنِ ادہم بادشاہ | مقتدائے اولیا کو ہے سلام |
| یا سدید الدین حذیفہ مرعشی | پیر و مرشد آپ کو حق کا سلام | یا امین الدین ہبیرہ رہنما | ہو ہمیں عاشق آپکا حق کا سلام |
| یا علوی دینور قبلہ میرے | حق سے دائم آپکو حق کا سلام | یا ابو اسحاق چشتی نامور | چشتیاں کے سرور خدا کا ہی سلام |
| یا ابو احمد فرستافۃ ولی | پیر و مرشد آپکو رب کا سلام | حضرتِ خواجہ محمد رہنما | مرشدِ کل چشتیاں رب کا سلام |

یا ابو یوسف شہنشاہِ ہُدا — پیر و مرشد رہنما حق کا سلام
خواجہ حاجی شریفِ زندنی — آپ محبوبِ خدا حق کا سلام
حضرتِ خواجہ معین الدین پیر — ہند کے سرورِ خدا کا ہے سلام
یا فرید الدین یا گنجشکر — دلبرِ محبوبِ رب حق کا سلام
یا نصیر الدین چراغِ دہلوی — نورِ حق نورِ خدا کا ہے سلام
یا سراج الدین چشتی اولیا — پیر و مرشد آپ کو حق کا سلام
شیخ محمود عرف راجن رہنما — کیجئے لطف و کرم حق کا سلام
یا محمد حضرتِ خواجہ حسن — آپ محبوبِ خدا حق کا سلام
حضرتِ قطب المدینہ یحیٰی چشتیا — قطبِ یثرب آپکو حق کا سلام
خواجہ فخر الدین کو رب کا سلام — نور محمد تاج سرور کو سلام
حضرتِ حافظ محمد با علی — پیر حافظ آپکو حق کا سلام

یا ودودِ خواجہ مودود چشتیا — پیر چشتی رہنما حق کا سلام
خواجہ عثمان ہرونی محبوبِ ربا — یا حبیبِ کبریا حق کا سلام
خواجہ قطب الدین کاکی بختیار — بادشاہِ اولیا رب کا سلام
یا نظام الدین محبوبِ الٰہ — رب سے سلطان المشائخ کو سلام
یا کمال الدین علاّمہ لقب — بادشاہِ اصفیا حق کا سلام
یا علیم الحق علم الدین پیر — علم کے دفتر خدا کا ہے سلام
شاہ جمال الدین جمن رہنما — راز وحدت نورِ حق حق کا سلام
حضرتِ شیخ محمد رہنما — مظہرِ ذاتِ خدا رب کا سلام
شیخ نظام الدین زیبا اورنگ چشتیا — آپ سلطانِ جہان ربا کا سلام
حضرتِ خواجہ سلیمان تونسوی — آپ محبوبِ خدا کا سلام
پیر و مرشد ہیں حبیب علی ولی — آپ محبوبِ خدا حق کا سلام

پیر و مرشد حضرتِ صوفی ولی — دلبرِ رب آپکو حق کا سلام
آپکا خستہ کمینہ زین الدین — مرشدانِ کل خواجگان کو ہے سلام

احمدِ مرسل نورِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم — عشق محمد نورِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم
لطف و کرم کیجے اپنا آپکے در کا ہوں میں گدا — تم پہ تصدق جان فدا صلّی اللہ علیہ وسلّم
عرش عُلےٰ کا سیر کئے آن میں جا کر آپہو نچے — بھید خدائی کا دیکھے صلّی اللہ علیہ وسلّم
پردہ دوئی کا کچھ بھی نہ تھا نور میں نور تھا اللہ کا — رازِ خفی ہے اللہ کا صلّی اللہ علیہ وسلّم
لیلۃ الاسرا طٰہٰ یٰسین سورہ مزمّل مدثّر — انا فتحنا نشرح صدر صلّی اللہ علیہ وسلّم
دیدارِ خدا دیدارِ نبی عشقِ محمد دے یا رب — قربِ حضوری وصلِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم

جسکی ثنا قرآن ہو کس سے ثنا ہو حضرت کی
وردِ ہمیشہ زین الدین صلّی اللہ علیہ وسلّم

شمس الضحیٰ ہو بدر الدجیٰ ہو صلّی اللہ علیک وسلّم — نورِ خدا ہو نور الہدیٰ ہو صلّی اللہ علیک وسلّم
ابتدا کل انتہا ہو ہر دوسرا ہو کون و مکان ہو — جز و کل کے بادشاہ ہو صلّی اللہ علیک وسلّم
انس و جان کے آپ ہو سردار کون و مکان کے آپ ہو مختار — آپکا سب ہو آپ ہو سبکے صلّی اللہ علیک وسلّم
ختم نبوت ختم رسالت سردارِ عالم شافع محشر — امت کے تم پشتیبان ہو صلّی اللہ علیک وسلّم

عاجز مسکین بندہ تمہارا ناچیز بندہ خستہ تمہارا
زین الدین عاصی تمہارا صلّی اللہ علیک وسلّم

ای مظہرِ وحدت نورِ خدا ہو علم الدین چشتی ارحم
لطف و کرم کی کیجے نظر یا علم الدین چشتی ارحم

یا میرے مرشد یا میرے حضرت علم الدین چشتی ارحم
مہر و کرم کی کیجے نظر یا علم الدین چشتی ارحم

در پہ تمہارے آیا ہوں یا علم الدین چشتی ارحم
رحم و کرم کیجے مجھ پر یا علم الدین چشتی ارحم

مطلبِ دل حاجت ہو روا یا علم الدین چشتی ارحم
زین الدین ہے آپ کا حضرت علم الدین چشتی ارحم

## قصیدہ

ہو یارب مجھے تیری الفت ہو دائم
ہو دیدار تیرا حضوری ہو دائم
دے عشق محمدؐ حضوری ہو دائم
محمدؐ کا دیدار حضوری ہو دائم

مجھے وصل یارب حضوری ہو دائم
رہوں قرب حق میں حضوری میں دائم
رہوں مست مدہوش حضوری میں دائم
ملوں تجھ سے باہم حضوری ہو دائم

محمدؐ کی مجھکو حضوری ہو دائم
ہو عشق محمدؐ حضوری ہو دائم
ملوں ہو محمدؐ سے دائم ہو دائم
ہو قرب محمدؐ حضوری ہو دائم

زین الدین غلام محمدؐ کا دائم
ہو عشق محمدؐ حضوری میں دائم

## قصیدہ

رسولِ خدا کی حضوری ہو دائم
حبیب خدا کی حضوری ہو دائم
ابوبکرؓ و فاروقؓ عثمانؓ علیؓ کی
دے الفت خدایا حضوری ہو دائم

دے خاتونِ جنت حسنینؓ کا صدقہ
ہو اصحابؓ سب کی حضوری ہو دائم
جمیع اہل بیت نبی غوث خواجہ
میری پیر صوفی حضوری ہو دائم

مجھے وصل حق ہو حضوری ہو دائم
ہو قرب خدا حق حضوری ہو دائم
محبت محبت محمدؐ کی یارب
دے قرب حضوری محمدؐ کی دائم

میں عاجز ہوں خستہ تمہارا محمدؐ
زین الدین کو عشق حضوری ہو دائم

یہ کشتی پار کر میری معین الدین معین الدین
بھری سرکار ہے تیری معین الدین معین الدین

تیرے دریائے وحدت میں ہزاروں آتے جاتے ہیں
جہاز میرا ابھی ہو پار دے معین الدین معین الدین

تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارے در پہ آیا ہوں
عنایت کی نظر کیجے معین الدین معین الدین

تڑپتا ہے تیرے فرقت سے دل میرا تڑپتا ہے
دکھا دیجے مجھے دیدار معین الدین معین الدین

مجھے صورت دکھا دیجے جمال اپنا دکھا دیجے
ستاتی ہے تیری دوری معین الدین معین الدین

سناؤں میں کسے اپنا بتاؤں راز دل اپنا
تو ہی میرا تو مولا ہے معین الدین معین الدین

مجھے اجمیر دکھلاؤ مجھے اجمیر بلاؤ
مجھے اجمیر بلاؤ معین الدین معین الدین

کہاں جاؤں کدھر ڈھونڈوں پتا تیرا کدھر پاؤں
تو مجھ میں ہے میں تجھ میں ہوں معین الدین معین الدین

جسم میں جان میں ہے تو نظر آتا ہے کل میں تو
فنا ہوں ذات میں تیرے معین الدین معین الدین

تو ہی محبوب ہے حق کا تو ہی معشوق ہے رب کا
خدائی ہے سبھی تیری معین الدین معین الدین

میں عاشق ہوں تیرا خواجہ تو مرشد ہے میرا خواجہ
ہے زین الدین گدا تیرا معین الدین معین الدین

جناب حضرت خواجہ معین الدین معین الدین
تمہارا نور وحدت ہے ظہورا دونوں عالم کا
تمہارے نور کا جلوہ سمایا جان میں تن میں
میں تجھ میں ہوں تو مجھ میں ہے فنا ہوں ذات میں تیرے
جسم میں جان تن من میں سمایا ہے تو آنکھوں میں
نظر میں ہے نہیں غیر از سوائے کوئی عالم میں
دوئی کا اُٹھ گیا پردہ توئی توجہ وحدت ہے
توئی احد توئی احمدؐ توئی خواجہ معین الدین

شہ ملک خدا خواجہ معین الدین معین الدین
زمین و آسمان کل کا معین الدین معین الدین
فنا ہوں ذات میں تیری معین الدین معین الدین
تو مجھ میں ہے میں تجھ میں ہوں معین الدین معین الدین
سمایا ہے میرے دل میں معین الدین معین الدین
نظر میں ہے توئی ہر سو معین الدین معین الدین
دوئی گم ہو گئی حق میں معین الدین معین الدین
توئی حافظ توئی صوفی معین الدین معین الدین

توئی ہے خستہ زین الدین قطرہ ذات وحدت کا
توئی عین تجلّی حق معین الدین معین الدین

جناب قطب ربّانی معین الدین معین الدین
تمہیں خواجہ ہو لاثانی معین الدین معین الدین
عنایت کی نظر کیجے معین الدین معین الدین
میرے مرشد میرے خواجہ معین الدین معین الدین
تصدق سے تمہارے حل مشکل ہو میری خواجہ
تمہارے در پہ آیا ہوں درِ اقدس کو پایا ہوں
مراداں دل کی بھر دیجے کرم مجھ پر تیرا کیجے
درِ اقدس پہ بلواؤ مجھے اب روضہ دکھلاؤ
تمہارا ہوں تمہارا ای میرے خواجہ
مدد میری ہمیشہ ہو حضوری آپ کی خواجہ
ترحم کی نظر کیجے عنایت ہو کرم تیرا

تمہیں محبوب حقانی معین الدین معین الدین
تمہیں قبلہ ہو حقانی معین الدین معین الدین
کرم کیجے رحم کیجے معین الدین معین الدین
ذرا لطف و کرم کیجے معین الدین معین الدین
میری مشکل کرو آسان معین الدین معین الدین
مرادیں دل کی لایا ہوں معین الدین معین الدین
ہوں عاجز آپ کا خواجہ معین الدین معین الدین
جمال پاک دکھلاؤ معین الدین معین الدین
وسیلہ آپ کا خواجہ معین الدین معین الدین
دکھا دیدار یا خواجہ معین الدین معین الدین
کرو دل شاداب میرا معین الدین معین الدین

ہمیشہ وصل ہو دائم مجھے تیری حضوری ہو
ہیں زین الدین ہوں تیرا معین الدین معین الدین

جناب غوث صمدانی محی الدین محی الدین
تمہیں معشوق ربّانی محی الدین محی الدین

تمہیں محبوب سبحانی محی الدین محی الدین
تمہیں ہو قطب ربّانی محی الدین محی الدین

قیام ان دو طریقوں کا نہ ہو کیونکر قیامت تک
چلے جائینگے سب اُنکے مُریدان باغ جنت میں

خدا کے پاس عزت ہے محی الدین معین الدین
خدا کے لاڈلے محبوب محی الدین معین الدین

ہون قربان نام پر اُنکے ہوں عاشق کام پر اُنکے
تصدق جان زین الدین محی الدین معین الدین

نبیؐ کے اور وصی کے جلوہ گر ان میں شمائل ہیں
کلام اللہ خدا کا ہے اُنھین کے جدا مجد پر
نبیؐ کے جان حیدرؓ کے پیارے فاطمہؓ کے جان
خدا کے برگزیدے خاص معشوق الٰہ دونوں
تمھیں بارہ اماموں کے ہیں جانی آپکے ہیں جد
تمامی اولیاء اللہ کے سرتاج سرور ہیں
نہ کیوں آپسمیں پھولیں قادری چشتی برنگ گل

یہ سیرتا ہیں وہ صورتا ہیں محی الدین معین الدین
پیمبرؐ کے نواسے دونوں محی الدین معین الدین
ہیں نور العین حسنینؓ کے محی الدین معین الدین
خدا نے دی تمھیں قدرت محی الدین معین الدین
حسنؓ سرور حسینؓ کے جان محی الدین معین الدین
بیٹے سب آپکے در سے محی الدین معین الدین
بہارِ باغ جنت ہیں محی الدین معین الدین

خدایا عشق دے دلکو جنابِ غوث خواجہ کا
فدا ہے جان زین الدین محی الدین معین الدین

یا حضرتِ خواجہ نظام الدین محبوب الٰہی نظام الدین
دربارِ مقدس آپ کا در دربارِ الٰہی نظام الدین
محبوبِ خدا معشوقِ الٰہ ای نورِ خدا یا نورِ خدا
تیرے در سے بنے ہیں غوث و قطب پاتے ہیں یہاں سب اکرام
سالارِ جہان ہو فخرِ جہان سلطان مشائخ رازِ نہاں
میں آپکے در پر آیا ہوں مشتاق تمہارا جان فدا
تیرے قدموں پہ اپنا رکھوں میں سر تو ئی آٹھوں پہر مجھپر ہو دی نظر
دیدار مبارک مجھکو دکھا میں وصل کا طالب ہوں تیرا
ہو قرب خدا کا مجھکو مدام دائم ہو مجھے دیدار تیرا
میں آپکا ہون اور آپ میرے سلطان المشائخ خواجہ نظام

معشوقِ الٰہی نظام الدین محبوب الٰہی نظام الدین
دربارِ نظامی خدا کا در محبوب الٰہی نظام الدین
ای صلّ علیٰ ای صلّ علیٰ محبوب الٰہی نظام الدین
بنٹتی ہے یہاں سب کو نعمت محبوب الٰہی نظام الدین
سلطان سلاطین کے سلطان محبوب الٰہی نظام الدین
تربت پہ تمہارے جان نثار محبوب الٰہی نظام الدین
تو نبیؐ و علیؓ کا ہے جانشین محبوب الٰہی نظام الدین
دیدار حضوری ہو یارب محبوب الٰہی نظام الدین
تک آنکھ رہی ہے آپکے در محبوب الٰہی نظام الدین
اب رحم کرم ہو لطف تیرا محبوب الٰہی نظام الدین

مجھے صوفی صاحب کا دیجے ہو عشق تمہارا خواجہ نظام
خستہ ہوں غریب میں زین الدین محبوب الٰہی نظام الدین

میرے مرشد میرے رہبر میرے خواجہ امین الدین
میں عاشق آپ کا خواجہ ہوں شیدا آپکا خواجہ

شہ بصرہ ہمیرہ حضرتِ خواجہ امین الدین
تصدق جان و دل سے ہوں میرے خواجہ امین الدین

فدا ہوں نام پر تیرے ہوں قربان کام پر تیرے
ہوں دل سے میں فدا خواجہ میرے خواجہ امین الدین

تصوّر آپ کا آنکھوں میں صورت میرے سینہ میں
ہے نقشہ روئے انور کا میرے خواجہ امین الدین

غریب بینوا ہوں نام لیوا آپ کا خواجہ
بھروسہ ہے مجھے تیرا میرے خواجہ امین الدین

میں عاجز ہوں ضعیف ناتواں ہوں عشق میں تیرے
خبر لیجے میری جلدی میرے خواجہ امین الدین

تمہارے در سوا کوئی نہیں ہے آسرا مجھکو
وسیلہ آپ کا خواجہ میرے خواجہ امین الدین

کرم کیجے میرے اب حال پر خواجہ رحم کیجے
شفقت کی نظر کیجے میرے خواجہ امین الدین

دلا صدقہ مجھے خواجہ سدید الدین حذیفہ کا
دلا صدقہ مجھے اپنا میرے خواجہ امین الدین

رحم کر حال پر میرے کرم ہو آپ کا مجھ پر
ہے زین الدین گدا تیرا میری خواجہ امین الدین

جناب حضرت خواجہ میرے مرشد سراج الدین
حبیب خاص پیغمبر چراغ دین سراج الدین

خدا کے برگزیدے خاص محبوب خدا خواجہ
نبیؐ کے جانشین دلبر علیؓ کے جان سراج الدین

سراج الدین چشتی ہیں سراج الدین نظامی ہیں
سراج دین چراغ دین میرے مرشد سراج الدین

کمال الدین علاّمہ کے سجّادہ نشین حضرت
خلیفہ نامور حضرت سراج الدین سراج الدین

ہیں فخری اور نوری شاہ سلیمان حافظی جتنے
حبیبی اور صوفی ہیں بنے تم سے سراج الدین

ہزاروں اولیاء اللہ بنے ہیں آپ کے در پر
ہے فیض پُر کرامت ذات ربّانی سراج الدین

میری وردِ زباں ہر روز و شب ہے نام اقدس کا
وظیفہ ہے میرا نام مبارک یا سراج الدین

کمال الدین کا صدقہ مجھے جلدی ملے حضرت
کرم ہو آپ کا حضرت عنایت یا سراج الدین

مدد کیجے رحم کیجے عنایت کی نظر کیجے
ہیں خستہ عاصی زین الدین تمہارا یا سراج الدین

نور مطلق ذات توحید الٰہی بے نشان
گنج مخفی ذات توحید الٰہی بے نشان

عین دریا نور مطلق ہے مبرّا ذات وہ
احدیت ہے عین دریا نور واحد بے نشان

ہے وہ بے پایان مطلق ذات اپنے میں قدیم
ہے ہمیشہ سے ہمیشہ نور بیحد بے نشان

ہے زمین و آسمان سب جزو کل توحید میں
دونوں عالم نور کے دریا میں گم ہے بے نشان

بے نشان ہے نور کے دریا میں گم سب جزو کل
دونوں عالم ذات کا نکتہ ہے وحدت بے نشان

ذات سے اللہ کے ہے نور وحدت کا ظہور
نور وحدت سے دو عالم ذات میں ہے بے نشان

بے نشان وہ ذات مطلق ہے ہمیشہ بے نشان
عین توحید نور مطلق ذات اُسکی بے نشان

ہے ازل سے تا ابد لگ ذات میں اپنے قدیم
ایک تجلّی نور وحدت دونوں عالم بے نشان

مین نہ تو کا کچھ نہیں جھگڑا یہاں بالکل نہیں
ہے سوا اللہ ذات مطلق مین نہیں وہم و گمان

ہے صفاتوں میں وہ موصوف ذات مطلق خاص نور
موج دریا کل صفاتان ہیں حباب بے نشان

نیست ہستی دونوں عالم عین دریا خاص نور
گم ہوئی یہان جزو کل کی ابتدا ہے بے نشان

ہے مکان ولامکان کی ابتدا کل بے نشان
دے مٹا نقش دوئی گم ذات میں ہو بے نشان

پیر کامل کی حضوری سے ملے تجھکو خدا
عشق کامل پیر کامل ڈھونڈ تو ہو بے نشان

پیر و مرشد کے وسیلے سے ملا تجھکو پتا
خستہ زین الدین ہوا تجھپر فضل حق بے نشان

ہند کے سلطان ہیں خواجہ معین الدین حسن
واصل رحمان ہیں خواجہ معین الدین حسن

عرش سے فرش تلک فرش سے عرش تلک
کرتے ہیں تیری ثنا خواجہ معین الدین حسن

ہے مسخر دونوں عالم زیر فرمان آپکے
دوجہان سب آپ کا خواجہ معین الدین حسن

شاہ اجمیر والی کے ہند الولی دیکھو ادھر
فیض کی کیجے نظر خواجہ معین الدین حسن

ساقی کوثر مجھے اب جام الفت کا پلا
نکلے دل کا حوصلہ خواجہ معین الدین حسن

میرے خواجہ آپ کا ہون آپ کا ہون آپ کا
ہون ازل سے آپ کا خواجہ معین الدین حسن

یہ ہمہ تن جسم و جان قربان تم پر کردیا
عشق میں ہون جان فدا خواجہ معین الدین حسن

ہے حکومت آپکی دونوں جہان میں سربسر
جزو و کل سب آپ کا خواجہ معین الدین حسن

نزع میں اور گور میں اور حشر کے بازار میں
آسرا ہے آپ کا خواجہ معین الدین حسن

قبر میں جب آوینگے منکر نکیر وقت سوال
آؤ میرے پاس وہاں خواجہ معین الدین حسن

شاہ اجمیر آپ کے در کا گدا ہون آپ کا
جلدی اجمیر میں بلا خواجہ معین الدین حسن

دمبدم دیکھوں تمہارا روضۂ اقدس حضور
صورت انور دکھا خواجہ معین الدین حسن

ہرگھڑی مجھکو حضوری آپ کا دیدار ہو
روئے انور دو دکھا خواجہ معین الدین حسن

دیجیے دل کی مراداں کیجیے حاجت روا
آپ سے ہے التجا خواجہ معین الدین حسن

ہو کرم مجھ پر تمہارا دمبدم دیدار ہو
وصل حق ہو ہر گھڑی خواجہ معین الدین حسن

خواجگان چشت کی دربار کی نعمت مجھے
صوفی صاحب سے دلا خواجہ معین الدین حسن

اہل دل کی ہے نظر ارباب رحمت افگنی
صوفی صاحب سے ملا خواجہ معین الدین حسن

رحم کر اب رحم کر اب رحم کر بہر حبیب
خستہ زین الدین غریب خواجہ معین الدین حسن

یا امیر المؤمنین عثمانؓ ذی النورین ہیں
یا امام المسلمین عثمانؓ ذی النورین ہیں

ہیں وزیرِ مصطفےٰ عثمانؓ ذی النورین ہیں — برگزیدۂ کبریا عثمانؓ ذی النورین ہیں

ہیں خلیفۂ سیوم عثمانؓ ذی النورین ہیں — جانشین مصطفےٰ عثمانؓ ذی النورین ہیں

بعد صدیقؓ و عمرؓ کے ہیں خلیفے نامدار — مصطفےٰ کے جانی ہیں عثمانؓ ذی النورین ہیں

باحیاءِ کاملین ہیں ترجمہ قرآن ہیں — جامع القرآن ہیں عثمانؓ ذی النورین ہیں

دیکھ عثمانؓ کی حیا ملکوت لیتے تھے ردا — وہ حیاءِ باحیا عثمانؓ ذی النورین ہیں

آپ کے روضہ سے تا روضہ نبیؐ تک کی ہے جا — سب زمین خلدِ برین عثمانؓ ذی النورین ہیں

ہیں کلام پاک پڑھتے میں ہوئے واصل بحق — ہیں شہیدِ ذاتِ حق عثمانؓ ذی النورین ہیں

ہے مدینہ رازِ حق اسرار کا دربارِ حق — ہے مدینہ دل حضور عثمانؓ ذی النورین ہیں

سر کے بل پہونچوں مدینہ دیکھ لوں نورِ خدا — حل مشکل کو میرے عثمانؓ ذی النورین ہیں

ہو میرا مسکن مدینہ میں رہوں آکر حضور — ہے حمایت کو میرے عثمانؓ ذی النورین ہیں

یا ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ دیکھ لو
خستہ زین الدین کو عثمانؓ ذی النورین ہیں

سردار ہیں ہمارے امام حسنؓ حسینؓ — مختار ہیں ہمارے امام حسنؓ حسینؓ

حق رہنما ہمارے امام حسنؓ حسینؓ — مرشد ہمارے پیر ہیں حضرت حسنؓ حسینؓ

محبوب برگزیدے خدا کے حسنؓ حسینؓ — دلبر خدا کے پیارے ہیں حضرت حسنؓ حسینؓ

ہیں پنجتن وہ نورِ خدا کے ظہورِ خاص — توحید ذات نورِ خدا ہیں حسنؓ حسینؓ

ہیں دیدۂ نورِ عینی نبیؐ کے بصر ہیں دو — آلِ نبیؐ ہیں سبطِ نبیؐ دو حسنؓ حسینؓ

دوشِ نبیؐ پہ رہتے تھے اکثر حسنؓ حسینؓ — پیارے نبیؐ کے جانِ نبیؐ کے حسنؓ حسینؓ

پیارے علیؓ کے لختِ جگر فاطمہؓ کے لعل — توحید کے ہیں گوہر یکتا حسنؓ حسینؓ

دونوں شہید ہو گئے امت کے ہاتھ سے — افسوس ہائے ماتم غم ہے حسنؓ حسینؓ

نانا ہیں جسکے شافعِ محشر حبیبِ حق — کیا امتوں نے ظلم کیا تھا حسنؓ حسینؓ

ہیں باپ جسکے ساقیٔ کوثر ہو رازِ حق — افسوس ظالموں پہ ہے یکتا حسنؓ حسینؓ

ہو آپ بہارِ گلشنِ وحدت کے گل خوش — دونوں جہان کے نورِ چراغ حسنؓ حسینؓ

ہے عرض میری آپ سے ای خدا کے نور — مجھکو مدینہ کربلا بلوا حسنؓ حسینؓ

دیجے دکھاؤ روضہ مبارک وہ روئے رُخ — دیدار مجھکو آپ کا دکھلا حسنؓ حسینؓ

رُخ سے نقاب اپنے اٹھا کے میرے حضور — دل خوش کرو دکھاؤ جمال یا حسنؓ حسینؓ

ہے انتظاری آپکے ملنے کی ای حضور — دل میں خیال ہے رخِ انور حسنؓ حسینؓ

مشتاق آپ کا ہوں میں دیکھوں جمال یار
رُخ سے اُٹھاؤ پردہ ذرا یا حسنؓ حسینؓ

دیدار مجھکو قرب حضوری مدام ہو
میں آپ کا ہوں شیدا گدا یا حسنؓ حسینؓ

جز آپ کے ہے دیکھے بنا نہین ذرا بھی چین
دیکھوں خدا کے واسطے صورت حسنؓ حسینؓ

قدموں پہ آپ کے ہے میرا سر فدا حضور
روضہ مبارک آپکا دیکھوں حسنؓ حسینؓ

آنکھوں میں آؤ خواب میں تشریف لاؤ بھی
رونوں کو اپنے جلدی ہنساؤ حسنؓ حسینؓ

ہے انتظاری آنکھوں میں دلمیں ہے لو لگی
رُخ وہ دِکھاؤ حق کی تجلی حسنؓ حسینؓ

فرقت میں آپ کے ہے میری جان اب بلب
دیدار دید وصل ہو شربت حسنؓ حسینؓ

مین آپ کے ہون عشق میں سرشار ہون فنا
مجھکو مٹاؤ ذات میں اپنے حسنؓ حسینؓ

میں آپ کو ہی دیکھا کروں ہوں میں آپ کا
قربان جان ودلسے فدا ہون حسنؓ حسینؓ

عاجز غریب خستہ تمہارا ہے زین الدین
مجھکو وسیلہ آپ کا حضرت حسنؓ حسینؓ

نور توحید الٰہی ذات مطلق بے نشان
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

نور وحدت کے ہیں گوہر ذاتِ احمدؐ پنجتن
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

باغ وحدت کے ہوئے والی محمدؐ پنجتن
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

نور سے اللہ کے احمدؐ ہیں محمدؐ مصطفٰے
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

آپ کے باعث ہوا سب جزو کل ارض وسما
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

دونون عالم کا ہے مظہر نورِ احمدؐ پنجتن
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

شش جہت میں جلوہ گر ہے نور واحد پنجتن
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

ورد ہے میرا ہمیشہ نام عالی پنجتن
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

کُلّ شئی ہے محیط نورِ محمدؐ ذاتِ حق
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

عشق دے یا رب مجھے الفت محمدؐ پنجتن
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

دے ہمیشہ نیک توفیق تندرستی دے مدام
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

دے میری اولاد کو صحت وتندرستی مدام
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

دے ہمیشہ عیب سے روزی طفیل پنجتن
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

عشق صوفی پنجتن کا تجھکو زین الدین مدام
گل محمدؐ گل علیؓ گل فاطمہؓ حسنینؓ ہین

خدا کے پیارے ہیں دلبر جناب حضرتِ حسنینؓ
نبیؐ کے جان ہیں دلبر جناب حضرت حسنینؓ

علیؑ اور فاطمہؑ کے جان دلبر دونوں ہیں گوہر
گل گلزار گلشن باغ حیدر حضرت حسنینؑ

ہیں توحید الٰہی کے دو گوہر نور وحدت کے
گنگورے عرش اعلیٰ کے جناب حضرت حسنینؑ

شہید سید الشہدا مدینہ کربلا مولیٰ
مجھے روضہ دکھا اپنا جناب حضرت حسنینؑ

فضائل اور مناقب آپ کی کس سے رقم ہو کیا
خدا عاشق تمہارا ہے جناب حضرت حسنینؑ

دو سبط قرت العینی رسول اللہ کے پیارے
نبیؐ کے دوش پر رہتے تھے اکثر حضرت حسنین

ہے میرا جان اور ایمان قربان تم پہ یا حسنینؑ
فدا ہوتا ہوں قدموں پہ نثار ہوں حضرت حسنینؑ

مجھے ہو وصل ہر دم آپ کی مجھکو حضوری ہو
رہوں دائم ملوں تم سے ہمارے حضرت حسنینؑ

مجھے ہو دید یا حضرت مجھے ہو قرب یا حضرت
رخ روشن دکھا حضرت تمنا حضرت حسنینؑ

مین عاشق آپ کا حضرت ہوں پروانہ سدا حضرت
غریب ہے خستہ زین الدین کرم ہو حضرت حسنینؑ

ہے جلوہ حضرت حسنینؑ کا ہے دونوں عالم میں
سمایا نور ہے کل میں تمہارا حضرت حسنینؑ

ثنا ہے آپ کی قرآن میں ہر جا بجا نازل
ہے شان آیت تطہیر شان حضرت حسنینؑ

خدا کے آپ ہیں دلدار خدا ہے آپ کا دلدار
خدائی کے ہیں تم مختار مدد ہو حضرت حسنینؑ

گدا ہوں آپ کا حضرت میرے مولیٰ ادھر دیکھو
رحم ہو آپ کا حضرت عنایت حضرت حسنینؑ

ترحم آپ فرماؤ کرم کی ایک نظر کیجے
عنایت کی نظر کیجے جناب حضرت حسنینؑ

مدد پہونچے مجھے ہر وقت حضرت آپکا ہوں میں
بھروسہ آپ کا مجھکو وسیلہ مجھکو یا حسنینؑ

پئے شبیر خدا حسنینؑ پئے خیر النساء حسنینؑ
پئے خیر الورا حسنینؑ سنبھالو مجھکو یا حسنینؑ

حسنؑ سرور حسینؑ ابن علیؑ کا نام لیوا ہوں
ہے عاشق خستہ زین الدین تمہارا حضرت حسنینؑ

ہے معشوق خدا خواجہ معین الدین معین الدین
ہے محبوب خدا خواجہ معین الدین معین الدین

کرم ہو آپ کا مجھ پر عنایت دمبدم ہووے
مجھے ہو چشت کی دولت عنایت یا معین الدین

تمہارا ہوں تمہارا ہوں میرے خواجہ تمہارا ہوں
ترحم کیجئے حضرت میرے خواجہ معین الدین

تمہارے در کا ہوں خواجہ تمہارے گھر کا ہوں خواجہ
شفقت کی نظر کیجے مدد خواجہ معین الدین

منور کیجئے دل کو صفائی دیجئے دل کو
چراغ نور کر دل کو میرے خواجہ معین الدین

مجھے صدقہ دلا اپنا جمال پاک دکھلانا
مجھے اجمیر دکھلانا میرے خواجہ معین الدین

ہمیشہ وصل ہو ہر وقت مجھکو دیدبازی ہو
پڑا ہوں آپ کے در پہ میرے خواجہ معین الدین

میرے دل کی تمنا ہے میری ہے التجا تم سے
مجھے دیدار دکھلانا میرے خواجہ معین الدین

محبت دلمیں آنکھو نمیں ہے صورت آپکی خواجہ خیال یاد ہے دائم میرے خواجہ معین الدین
خدا کیواسطے اب رحم کی مجھ پر نظر کیجے
زین الدین پر کرم کیجے میرے خواجہ معین الدین

یا غوثِ زمان یا قطبِ زمین یا حضرتِ خواجہ معین الدین
ای خواجہ معین سلطانِ جہان ای ہند ولی سالارِ جہان
تم آلِ نبیؐ اولادِ علیؓ محبوبِ خدا سرتاج ولی
ہے وردِ زبان میری صبح و مسا ہے مجھکو وظیفہ یا خواجہ
مین آپ کا ہون مین آپ کا ہون مین آپکے در کا گدا خواجہ

میرا تیرے سوا کوئی نہیں یا حضرتِ خواجہ معین الدین
اے پیارے خدا کے حبیبؐ خدا یا حضرتِ خواجہ معین الدین
تم واقفِ رازِ خفی و جلی یا حضرتِ خواجہ معین الدین
میری مقصدِ دل حاجت ہو روا یا حضرتِ خواجہ معین الدین
ہون دل سے تصدق جان فدا یا حضرتِ خواجہ معین الدین

ہے عشق تمہارا دل کو میرے الفت میں تیری ہی جان بلب
ہو زین الدین پہ تمہارا کرم یا حضرتِ خواجہ معین الدین

خواجۂ خواجگان معین الدین
کعبۂ عارفان معین الدین
قدسیان فیض پاتے ہیں در سے
از طفیلِ فرید گنج شکر

مرشدِ مرشدان معین الدین
قبلۂ عاشقان معین الدین
کل کا ہے آستان معین الدین
مجھکو بھر دیجے گنج معین الدین

ہادیٔ گمرہان معین الدین
ہند کے جملہ اولیاء اللہ
دیجیے مجھکو اپنے در سے بھی
مجھکو تیرا وسیلہ یا خواجہ

رہنمائے جہان معین الدین
آپکے داربان معین الدین
نعمتِ چشتیان معین الدین
مین تمہارا ہون یا معین الدین

خستہ عاجز کمینہ زین الدین الفتِ جان یا معین الدین

میری مرشد جمال الدین جمن
نبیؐ کے جانشین پیارے علیؓ کے
دکھاو آپ کا روضہ مبارک
برا ہون یا بھلا ہوں آپکا ہون
مدد پہونچے مجھے ہر دم تمہاری
طفیلِ شیخ محمود عرف راجن

میری حضرت جمال الدین جمن
سراجِ دین جمال الدین جمن
مجھے جلدی جمال الدین جمن
ترحم ہو جمال الدین جمن
ہے سر در پر جمال الدین جمن
کرم کیجے جمال الدین جمن

خدا کے دوستدار ہیں خاص محبوب
ہین چشتی ہیں نظامی فخری نوری
تمہارا ہون تمہارا ہون تمہارا
کرم ہو آپ کا مجھ پر ہمیشہ
خدا کیواسطے اب رحم کیجے
دعا مقبول ہو میری ہمیشہ

ہماری پیر جمال الدین جمن
درِ اقدس جمال الدین جمن
دکھا صورت جمال الدین جمن
گدا ہون شاہ جمال الدین جمن
مدد کیجے جمال الدین جمن
مدد پہونچے جمال الدین جمن

کرم ہو خستہ زین الدین پہ تیرا رحم کیجے جمال الدین جمن

ای مظہرِ وحدت نورِ خدا ای فضلِ خدا فضل الرحمٰن
ای واقفِ رازِ خفی و جلی ای فضلِ خدا فضل الرحمٰن
ای جانِ نبیؐ ای جانِ علیؓ ای صدیق اکبر کے پیارے
ای گنجِ مراد آبادِ جہان ہے فیض تمہارا دونوں جہان
ہیں ثنوی صاحب عبداللہ شاہ کے ہیں مرشد پیر مغان

ای واصلِ ذات فضلِ خدا ای نورِ خدا فضل الرحمٰن
ای مرشدِ اعظم فخرِ جہان ای فضلِ خدا فضل الرحمٰن
ای دلبرِ حق محبوبِ خدا ای فضلِ خدا فضل الرحمٰن
ہے جن و بشر حوران و ملک ای فضلِ خدا فضل الرحمٰن
ہیں خلیفہ تمہارے عبداللہ شاہ فضلِ خدا فضل الرحمٰن

قادری چشتی نقشبند ہیں نور خدا کا ہے بیرنگ
یہاں نام و نشان تو کچھ بھی نہیں ہے نورِ خدا فضل الرحمن

ہے نور تجلی توحیدِ مطلق نور ہے خالص کل بے نشان
یہاں پردہ دوئی کا کچھ بھی نہیں ای فضلِ خدا فضل الرحمن

دے نقشہ مٹا تو دل سے دوئی کا ذاتہیں ہستی کر تو فنا
کوئی نہیں ہے غیر خدا ای فضلِ خدا فضل الرحمن

عرض مری ہے عالی جناب میری مدد کو پہونچو شتاب
یہ خستہ زین الدین ہے غریب ای فضلِ خدا فضل الرحمن

احدیت سے نور وحدت کا اٹھا قندیل میں
نور کی قندیل تھی وہ نور تھا قندیل میں

تھا خدا عاشق و معشوق تھے محمدؐ مصطفٰے
نور توحیدِ خدا کا راز تھا قندیل میں

نور میں تھا نور احد نور احمدؐ کا ملا
راز حق اسرار تھا نورِ خدا قندیل میں

شوق سے جلوہ لیا تھا نور حق رازِ نہاں
دو جہاں وہ جزو کل کا نور تھا قندیل میں

یعنے نکتہ احد احمدؐ کا خزانہ نور حق
راز حق اسرارِ حق نورِ خدا قندیل میں

ہوں تصدق جان و دل سے ہوں فدا قندیل پر
نور حضرت مصطفٰے کا تھا بھرا قندیل میں

عشق دے یارب مجھے حضرت محمدؐ مصطفٰے
کر منور دل کی قندیل نور تھا قندیل میں

فضل کر یارب صفائی دل کو میرے دے مدام
آئینہ دل نور کر دے نور تھا قندیل میں

نور کی قندیل پر قربان زین الدین مدام
نور میں تھا نور حضرت مصطفٰے قندیل میں

اول وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن وہی
ہے شش جہت میں جلوہ گر حق شان صوفی عین ہُو

کُل شئیٔ ہے محیط وہ ہمیشال ہُو بہُو
نحن اقرب سے قریں حق شان صوفی عین ہُو

وہُو معکم اینما کنتم سے دیکھو غور کر
حاضر و ناظر وہی حق شان صوفی عین ہُو

نور سے اللہ کے ہے نور محمدؐ مصطفٰے
ہے ظہورِ مصطفٰے حق شان صوفی عین ہُو

احد احمدؐ میں فقط ایک میم کا پردہ سبب
میم کا پردہ اُٹھا حق شان صوفی عین ہُو

غیب سے آکر شہادت میں کیا اپنا ظہور
باعثِ ہر دو سرا حق شان صوفی عین ہُو

ذرّہ ذرّہ میں عیاں ہے ظاہر و باطن نہاں
میں نہیں اور تو نہیں حق شان صوفی عین ہُو

بحر وحدت میں ہو فانی عین بینائی سے دیکھ
غیر حق کوئی نہیں حق شان صوفی عین ہُو

ہے فنا فی الشیخ کا رتبہ جیسے حق سر بسر
غیر کب آوے نظر حق شان صوفی عین ہُو

ہو عدم ہستی فنا اپنی خدا کے ذات میں
دے مٹا نقشِ دوئی حق شان صوفی عین ہُو

دید باطن ہے جسے وہ غیر کو پاتا ہے کب
عین یکتا ہے وہی حق شان صوفی عین ہُو

ہے ازل سے تا ابد تک ایکساں کوئی نہیں
شان پیری احمدی حق شان صوفی عین ہُو

واعظا پند و نصیحت سے ہے تیرے کیا غرض
بھید حق جسپر کھلا اُسکو عیاں سب حال ہے
غیریت جب اُٹھ گئی ہے عین کل آیا نظر

ذات میں فانی ہو تو حق شان صوفی عین ہُو
سیر ہے یہ لامکان حق شان صوفی عین ہُو
ذات مطلق بے نشان حق شان صوفی عین ہُو

بھول اپنے کو تو زین الدین اُسکی ذات میں
ہو فنا مست الست حق شان صوفی عین ہُو

گنج خفی ہے ذات تیری ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
کوئی نہیں ہے تیرے سوا لا موجود الّا ہُو
ذات تیری مطلق ہے عیاں خاص تیری توحید ہی جہان
ہے تو صفت میں موصوف باری ہر گل میں خوشبو ہی تیری
دونوں جہاں کا توئی خدا باذرّہ ذرّہ کل ہے تیرا
پہلی تجلّی تو نے کیا نور محمّد نام رکھا
تو مین کا یہاں جھگڑا نہیں ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
دونوں جہاں کا رب باری نور تیرا کل میں ہے ساری
توئی زمین و توئی زماں توئی مکین و توئی مکان
حکم الست فرمایا کس نے کہا یا قالوا بلیٰ
توئی آدم تو حوّا ہژدہ ہزار عالم تیرا
خود ہے زلیخا خود یوسف توئی موسیٰ خود عیسیٰ
خود صوفی ہے خود ہے رند خود ہند و ہی خود مومن
خود ہی مریض اور خود ہی طبیب خود ہی محب اور خود ہی حبیب
خود ہے ہادی خود ہی مضل خود ہی مرشد خود ہی مرید

توئی توئی توئی تو ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
ہُو ہُو ہُو ہُو ہُو ہُو ہُو لا موجود الّا ہُو
کوئی نہیں ہے تیرے سوا ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
ہر رنگ میں رنگ ہے تیرا ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
کل میں تجلّی ہے تیری ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
تیری تجلّی توئی تو ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
غیر نہ جانو اپنے کو ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
خود بندہ ہے خود مولا ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
کوئی نہیں ہے غیر خدا ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
سجدہ کس کو کس نے کیا ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
خود ہے خلیل اور خود سارا ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
خود ہے قطرہ خود دریا ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
کون بھلا اور کون بُرا ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
خود ہے لاغر خود ہی قوی ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو
خود ہے ساقی خود ساغر ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو

دونوں عالم تجھ میں ہے تو مجھ میں ہے میں ہوں تجھ میں
ذات میں قطرہ زین الدین ہُو ہُو لا ہُو اِلّا ہُو

مالک الملک لاشریک لہٗ
احدیت سے تجلّی وحدت ہے
احدیت سے ہے نور وحدت کا
یہ تجلّی ہے نور احمد کا
ہے زمین آسمان کون و مکان

وحدہٗ لا الٰہ اِلّا ہُو
نور مطلق عیاں ہے اِلّا ہُو
نور سے دو جہان ہے اِلّا ہُو
مظہر مصطفےٰ ہے اِلّا ہُو
ہے مکان لامکان ہُو اِلّا ہُو

احدیت گنج مخفی ذات تیری
احدیت میں تھا علم کا نکتہ
ایک تجلّی سے دونوں عالم ہے
دونوں عالم میں نور ہے تیرا
ذرّہ ذرّہ میں کل صفا تو ہیں

بے نشان نور ذات اِلّا ہُو
نکتہ سے دو جہان ہے اِلّا ہُو
نور وحدت احد ہے اِلّا ہُو
نور دریا ہے کل میں اِلّا ہُو
موصوف کل صفات اِلّا ہُو

ہر تعین میں ہر تشخص ہیں
تو ئی حسنؓ و حسینؓ بارہ امام
تو ئی مرشد مرا میں ہوں ترا

کل مظاہر ہے ذات اِلّا ہُو
تو ئی غوثؓ و قطب اِلّا ہُو
تو ئی صوفی نظامی اِلّا ہُو

ہے تو احد صمد تو ئی اللہ
تو ئی خواجہ معین قطبِ جہان
تو صمت میں ہیرا میں ہوں تیرا

تو ئی احمد علیؓ ہُو اِلّا ہُو
تو ئی حافظ حبیب اِلّا ہُو
آپ ہی آپ ہے ہُو اِلّا ہُو

بے نشان ذات تیری مطلق ہے
تو صفت میں ہے نام زین الدین

عین دریا ہے ذات کل میں ہُو
تو ئی اپنا ہے آپ اِلّا ہو

مقدس کبریا ہے نام پاک اسم اللہ ہُو
تو ئی احد تو ئی احمدؐ تو ئی مولا علیؓ ہُو ہُو
تو ئی آدم تو ئی حوا خلیل موسیٰ تو ئی عیسیٰ
ہے ذرہ میں و قطرہ میں عیاں ہے نور سب تیرا
تو ئی عثمان ہارون ہے تو ئی خواجہ معین الدین
نہیں غیر خدا کوئی دو عالم توحیدِ مطلق
فقط ایک تو ئی کی عین تجلی دونوں عالم ہے
ہے بے پایان دریا نور مطلق ہے ہمیشہ حق
صفت میں ذات موصوف صفات کل کا مظہر ہے
ہے مین تو کا یہ جھگڑا سب غلط ہے بھول اپنے کو
اشارہ نحنُ اقرب کا تیرا دم تار حق سے ہُو
رگِ جان سے قریب ہے پاس دم میں تیری حق موجود
سمایا ہے وہ مومن کے دل میں خاص اللہ ہے
ہے دریا موج قطرہ نور وحدت کا ظہور مطلق

زمین و آسمان ہُو ہُو تمامی جزو کل ہُو ہُو
تو ئی حسنینؓ ہے خاتونؓ جنت پنجتن ہُو ہُو
ہے برقعہ میم کا پردہ ہے کل میں جلوہ ہُو ہُو
دوئی کا اٹھ گیا پردہ تجھی میں کل ہے کل ہُو ہُو
تو ئی قطب فرید الدین نظام الدین تو ہُو ہُو
ہے عالم نور دریا میں مٹا سب غرق ہُو ہُو
ہے مطلق ذات توحید الٰہی جزو کل ہُو ہُو
ازل سے تا ابد لگ نور خالص آپ اپنا ہُو
رنگارنگ میں رنگیلا بے نشان مطلق وہی ہُو ہُو
مٹا دے ذات میں ہستی تو دیکھے آپ اپنا ہُو
ہے ہر دم سانس تیری ہو ہے تجھ میں حق وہی ہُو ہُو
ابھی تک تو نہیں سمجھا ای غافل تو ئی حق ہُو ہُو
پہچانا جس نے اپنے کو وہی ہے آپ حق ہُو ہُو
مٹا کر بھول اپنے کو وہی حق عین دریا ہُو

مٹا دے اپنی ہستی کو فنا ہو ذات حق میں تو
نفختُ فیہِ من رُّوحی ہے زین الدین حق ہُو ہُو

محمدؐ کا کلمہ پڑھا کرکے دیکھو
محبت محمدؐ کیا کر تو دیکھو
خدا سے ہو ملنا ہے تمکو عزیزو

محمدؐ کی امت کہا کر تو دیکھو
محمدؐ کا عاشق بنا کر تو دیکھو
ذرا عشق احمدؐ جما کر تو تو دیکھو

محمدؐ سے دل کو لگا کر تو دیکھو
مئے عشق احمدؐ پیا کر تو دیکھو
محمدؐ کا دیدار ہے دیدار خدا کا

محمدؐ کی الفت کیا کر تو دیکھو
کہ مستانہ انکا بنا کر تو دیکھو
حضوری محمدؐ حضوری حق دیکھو

زین الدین کو یارب مدینہ دکھائے

ہوں عاشق محمدؐ بنا کر تو دیکھو

مجھے قرب یارب حضوری محمدؐ
مدینہ کو پہونچادے مجھکو خدایا

محمدؐ کا دیدار حضوری ہو مجھکو
خدایا ملادے محمدؐ سے مجھکو

دے عشق محمدؐ حضوری ہو دائم
یہی دل کی مطلب یہی آرزو ہے

دے یارب ملادے محمدؐ سے مجھکو
خدایا ہو الفت محمدؐ سے مجھکو

ہیں دیکھا کروں دیدِ روئے محمدؐ
وہ دیکھے مجھے عشقِ محبوب مجھکو

ہوں پروانہ شیدا ہوں عاشق نبی کا
وہ صورت مبارک دکھائے تو مجھکو

دوئی دور ہو جائے محبوب ملجائے
نظر میں رہے شکل صورت محمدؐ

مٹادے محمدؐ کی الفت میں مجھکو
وصلِ حق محمدؐ زین الدین ہو مجھکو

دوئی کا تو پردہ اُٹھا کر تو دیکھو
ذرا سخ سے پردہ اُٹھا کر تو دیکھو
ایسں آپ قدرت نے ہے معشوق محمدؐ
تو معشوق کو اپنے بنایا محمدؐ

محمدؐ سے ہم کو ملا کر تو دیکھو
احد میم احمدؐ محمدؐ ہیں دیکھو
ہوا عشق غالب محمدؐ کا دیکھو
خدائی کے مختار محمدؐ ہیں دیکھو

محمدؐ ملیں گر تو کیا کیا کریں ہم
فقط میم پردہ ہے قدرت کا غنچہ
تو ئی احد احمدؐ محمدؐ محمدؐ ایا
نہ ہوتے محمدؐ تو کچھ بھی نہ ہوتا

خدا کی قسم ایک تماشا تو دیکھو
ہے شکل عرب میں خدا خود ہے دیکھو
خدایا تو عاشق محمدؐ کا دیکھو
خدائی کی قدرت محمدؐ ہیں دیکھو

زمیں آسماں سب ہے کون و مکاں سب
دے عشق خدایا محمدؐ کا مجھکو

ہے دونوں جہاں سب محمدؐ کا دیکھو
غلام ہے زین الدین محمدؐ کا دیکھو

ہے نورِ خدا کل محمدؐ کا مظہر
وہی کل کا مقصد وہی کل کا مطلب
ہے معراج عرشِ عُلیٰ کا سفر اب

ہے دونوں جہاں کل محمدؐ کا دیکھو
محمدؐ محمدؐ محمدؐ ہیں دیکھو
ہے عاشق خدا اُنکا محبوب دیکھو

صفاتِ خدا ہے محمدؐ کا عالم
ہے اُمّت محمدؐ نبی کی معظم
ہے شرف رسول اور ختم نبوّت

محمدؐ سے ظاہر خدائی ہے دیکھو
ہے عزت خدا سے محمدؐ کو دیکھو
ہیں سالارِ اُمّت محمدؐ کو دیکھو

ہیں شمس الضحیٰ اور بدر الدجیٰ وہ
ثنا ہیں محمدؐ کے قرآن نازل

ثنائے محمدؐ کا قرآن دیکھو
زین الدین ہے توقیرِ محمدؐ کی دیکھو

حاجیو چلیو شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چلے کعبے کا کعبہ دیکھو

سر کے بل جاکے مدینہ کو میں پہونچوں یارب
روضۂ پاک مقدس ہے محمدؐ دیکھو

درِ اقدس کو چوموں باادب بوسہ دیکر
گنبدِ خضرہ منور ہے مبارک دیکھو

رحمتِ حق ہے نزولِ حق کا نظارہ ہر آن
عشق ہے ذاتِ خدا مخزنِ اسرار دیکھو

عرش اعلیٰ پہ ہے رتبہ میں فزوں تر افضل
روضۂ پاک مقدس ہے محمدؐ دیکھو

ہے شرف کعبہ معظم پہ مدینہ افضل
ہے خدائی کا وہ دربار مدینہ دیکھو

مرحبا صلِّ علیٰ کہتے ہوئے دوڑونگا
رُخ دکھاؤ گے محمدؐ وہ مدینہ دیکھو

خود خدائی کا ہے مختار مدینہ احمدؐ
فرش سے عرشِ عُلیٰ کل کا مدینہ دیکھو

کل کا ہے قبلہ نما کل کا ہے وہ راہنما
کل کا کعبہ ہے وہ قبلہ ہے مدینہ دیکھو

یا خدا جلدی مدینہ کو مجھے پہونچادے
ہو دفن میرا مدینہ میں مدینہ دیکھو

قربِ حق مجھکو حضوری ہو محمدؐ کی مدام
عشق ہے مجھکو محمدؐ کا مدینہ دیکھو

عشق میں پیارے محمدؐ کے مجھے رکھ تو مدام
زین الدین وصل تجھے عشقِ محمدؐ دیکھو

خدایا درود اں محمدؐ پہ بھیجو
محمدؐ محمدؐ محمدؐ پکاروں
محمدؐ کا مجھکو ہو دیدار بار بار
درود اں سے مشکل ہو آسان یارب

ہزاراں درود اں سلام مجھ سے بھیجو
درود اں درود اں سلام اُنپہ بھیجو
ہو وصلِ محمدؐ درود اُنپہ بھیجو
تو میری طرف سے درود اُنپہ بھیجو

محبت دے عشقِ محمدؐ تو یارب
ہو دیدار حضرت محمدؐ کا مجھکو

ہمیشہ ہمیشہ دے توفیق یارب
درودِ محمدؐ ہے عشقِ خدا کا
حضوری ہو مجھکو حبیبِ خدا کی
ہے مجھکو وسیلہ درودِ محمدؐ

ہو ورد زبانپر درود اں کو بھیجو
ہوں عاشق خدایا درود اُنپہ بھیجو
ہے فیضِ مقدس درود اُنپہ بھیجو
خدایا درود اں سلام میری بھیجو

ہو قربِ حضوری درود اُنپہ بھیجو
زین الدین ہے عاشق درود اُنپہ بھیجو

ہو فدا دل سے سب درود اں پڑھو
جان تصدق فدا احمدؐ پر
ہو گا قربِ خدا حضوری مدام
نور ایمان دل قوی ہو گا

ہر گھڑی ہر دم درود اں پڑھو
عشق کامل ہو درود اں پڑھو
عشق سے جو پڑھا درود پڑھو
دمبدم ہر گھڑی درود پڑھو

رنج و غم اُسکا دور کرے گا
دے خدا مجھکو عشق حضرت کا

شوق سے ذوق سے درود اں پڑھو
جرم عصیاں گناہ کے جل جاویں
وصلِ حق ہو حبیب احمدؐ کا
بے بہا کیمیا درودِ شریف

ہو نثارِ دلی درود اں پڑھو
دلکو روشن کرے درود پڑھو
ہو مقربِ خدا درود پڑھو
جسنے دل سے پڑھا درود پڑھو

دو جہانمیں جزا درود پڑھو
زین الدین کہہ سدا درود پڑھو

امام میرے حضور میرے حسینؓ میری مدد کو پہونچو
مجھے وسیلہ تمہارا حضرت مجھے بھروسہ تمہارا حضرت
صورت تمہاری ہیں تک رہا ہوں فدا ہوں تمپر میں جان و دل سے
تمہارے فرقت نے مجھکو مارا ہیں جان بلب ہوں تمہارا عاشق
ہوا ہوں غم سے میں پارہ پارہ نہ بات کرنیکا مجھکو چارا
دلاؤ اپنا مجھے تصدق شفا ہو دل کو ہمیشہ حضرت
فقیر ہوں میں تمہارے در کا غریب ہوں میں تمہارے در کا
نبیؐ کا صدقہ علیؓ کا صدقہ حسنؓ کا صدقہ مجھے دلادو
ہے آپکے قدموں پہ میرا سر ہوا ہوں حاضر تمہارے در پر

ہمیشہ مجھ پر کرم ہو حضرت حسینؓ میری مدد کو پہونچو
تمہارے در پر پڑا ہوں حضرت حسینؓ میری مدد کو پہونچو
جمال اپنا مجھے دکھاؤ حسینؓ میری مدد کو پہونچو
نہیں ہے چین و قرار دلکو حسینؓ میری مدد کو پہونچو
بہت ہے میرا اب حال مضطر حسینؓ میری مدد کو پہونچو
کرم ہو مجھ پہ تمہارا حضرت حسینؓ میری مدد کو پہونچو
تم اپنا صدقہ مجھے دلادو حسینؓ میری مدد کو پہونچو
تم اپنا صدقہ مجھے دلادو حسینؓ میری مدد کو پہونچو
دیدار مجھکو دکھادو اپنا حسینؓ میری مدد کو پہونچو

مجھے حضوری ہو وصل ہر دم ہو قربِ حق ذات میں ہو ملنا
زین الدین عاشق حضور کا ہے حسینؓ میری مدد کو پہونچو

میرے خواجہ معین الدین ادھر دیکھو ادھر دیکھو
نظرِ رحم کی نظر کیجے عنایت کی نظر کیجے
کرم ہو حال پر حضرت پریشان حال ہے میرا
تجلی حق کی ہو دل پر منور دل اُجالا ہو

شہِ اجمیر میرے خواجہ ادھر دیکھو ادھر دیکھو
میرا اب حال ہے مضطر ادھر دیکھو ادھر دیکھو
خدا کے واسطے دل کو کرو روشن ادھر دیکھو
خدائی دل میں ہو روشن میرے خواجہ ادھر دیکھو

سیاہی دل کی دور ہو جائے صفائی دلکو ہو میرے
کرو آباد میرا خانۂ دل ہے خدا کا گھر
میرے دلبر توجہ آپکی ہو وے نظر خواجہ
خدا سے جلدی ملوا دے جمالِ پاک دکھلا دے
کسوٹی مت کرو میری نہ آزماؤ مجھے خواجہ
تمہارے عشق میں الفت محبت میں فنا کیجے
پریشان حال ہوں مضطر تمہارے در پہ یا خواجہ
میں ڈرتا ہوں گناہوں سے سنبھالو مجھکو یا خواجہ

مصفّا آئینہ دل ہو میرے خواجہ اِدھر دیکھو
ہو تشریف خانۂ دل میں میرے خواجہ اِدھر دیکھو
ستاؤ مت مجھے خواجہ عنایت ہو اِدھر دیکھو
مجھے دیدار دکھلا دے میرے خواجہ اِدھر دیکھو
میں عاشق جان و دل سے آپکا میرے خواجہ اِدھر دیکھو
مٹا ہستی تمہارے ذات میں خواجہ اِدھر دیکھو
توجہ دل پہ کر میرے کرم خواجہ اِدھر دیکھو
بچاؤ معصیت سے مجھکو یا خواجہ اِدھر دیکھو

نہایت پُر خطا عاجز گناہ گار خستہ زین الدین
تمہارا ہے مجھے سہارا میرے خواجہ اِدھر دیکھو

ہے خدا کا کلام بسم اللہ
ورد جسنے کیا ہے بسم اللہ
وہ بچے گا سدا گناہوں سے
ہوگی عزت قدر جہانمیں سب

ورد کر تو مدام بسم اللہ
جسنے دل سے پڑھا ہے بسم اللہ
اُسکو ہوگا امان بسم اللہ
ہو قبر میں اُجالا بسم اللہ

اسمِ اعظم ہے خاص بسم اللہ
اُسکو دوزخ حرام ہے یارو
ہوگی ہر کام میں فتح مندی
دل کا آئینہ صاف ہوگا یقیں

عرش پر بھی لکھا ہے بسم اللہ
اُس کا جنت مقام بسم اللہ
ہو برکت مدام بسم اللہ
جو پڑھے گا مدام بسم اللہ

ہے خزانہ کلید جنت کا
زین الدین شوق دل سے پڑھ ہر دم

نور حق کا ہے بھید بسم اللہ
دمبدم ورد رکھ تو بسم اللہ

کلمہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
شوق سے ذوق سے ہمیشہ پڑھ
اولیاؤں کا ہے ہمیشہ ذکر
قربِ حق ہے حضوری اللہ کی

ہے محمدؐ نبیؐ رسول اللہ
دل سے کہہ لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
شغل ہے لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
اسمِ حق لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

ذکر کر لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
افضل الذکر سب سے ہے اعلیٰ
واصلو تکی ہے زندگی اسمیں
عشق ہوگا خدا کا کامل وہ

یاد کر لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
کہہ تو حق لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
یادِ حق لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
دوستِ حق لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

یادِ حق سے نہیں فراموش وہ
زین الدین کو ذکر یہی ہر دم

عشق ہے لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
دمبدم لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

خدایا ہے دلکو ولائے مدینہ
مجھے جلدی پہونچا دے سوئے مدینہ
کروں کیا نہ زر ہے نہ پر ہے نہ طاقت
ہو مجھکو حضوری ہو قربِ محمدؐ
رہوں روبرو دیکھوں روضہ محمدؐ

ہو نقشہ ہو آنکھوں میں دلمیں مدینہ
دکھا دے مدینہ دکھا دے مدینہ
ہو نمیں سیہ سے عاجز دکھا دے مدینہ
رہوں جا کے طیبہ میں دیکھوں مدینہ
ہو صلِّ علیٰ ورد دیکھوں مدینہ

ہے عشقِ محمدؐ ولائے مدینہ
رہوں جا کے طیبہ میں مدفن ہو میرا
آنکھوں میں صورت ہو دلمیں محبت
میرے دلکی امید پوری ہو یارب
برستی خدا کی ہے رحمت ہمیشہ

محبت محمدؐ ولائے مدینہ
محبت ہے دلکو ولائے مدینہ
خدایا نبیؐ کا دکھا دے مدینہ
مدینہ کو پہونچوں میں دیکھوں مدینہ
زین الدین کو یارب دے پہونچا مدینہ

# قصیدہ

ہوں عاشق جان و دل سے میں تمہارا یا رسول اللہ — میں شیدا روئے پروانہ تمہارا یا رسول اللہ
محبت آپ کی دل میں بھری ہے الفتِ ساغر — تصور ہے خیالِ دل تمہارا یا رسول اللہ
نہ زر ہے اور نہ پر ہے دل تڑپتا ہے میرا حضرت — مدینہ دیکھ لوں روضہ تمہارا یا رسول اللہ
پریشان حال ہے مضطر کرم کی ہو نظر مجھ پر — شفقت کا نظارہ ہو تمہارا یا رسول اللہ
نہایت پُرحزیں میرا ہے مضطر حال ہے میرا — میں عاجز غم کا ہوں مارا تمہارا یا رسول اللہ
میں ناچیز اور بیچارا مجھے ہے آپ کا سہارا — دلِ خستہ ہوں بیچارا تمہارا یا رسول اللہ
کدھر جاؤں کہاں ڈھونڈوں کدھر دیکھوں کہاں پاؤں — جگہ ہے خانۂ دل میں تمہارا یا رسول اللہ
جسم میں جاں نہیں تن میں ہے روح میں ہو بہو جلوہ — نشان سے بے نشان خلوت تمہارا یا رسول اللہ
مکین و لامکان باشد نہ تن باشد نہ جان باشد — نشان و بے نشان باشد تمہارا یا رسول اللہ
دوئی گم گشتگی ہستی تمامی نور دریا ہے — فنا میں ہے بقا ثابت تمہارا یا رسول اللہ
میں عاشق آپ کا ہوں ذاتمیں اپنے مٹا دیجے — محو ہوں ذات میں مٹکر تمہارا یا رسول اللہ

حضوری میں رہوں جا کر مدینہ میں محمدؐ سے
ہے خستہ در پہ زین الدین تمہارا یا رسول اللہ

خدایا دکھا دے محمدؐ کا روضہ — رسولِ خدا کا محمدؐ کا روضہ
ہو صلِّ علیٰ ہو درودِ مبارک — ہو پڑھتے درود اں محمدؐ کا روضہ
ہے نورِ خدا کی تجلّی ہمیشہ — ہے رحمت خدا کی محمدؐ کا روضہ
چلوں سر کے بل جا کے پہونچوں مدینہ — وہ دیکھوں مبارک محمدؐ کا روضہ
ہی زینہ ہیں عرشِ علیٰ سے ہی افضل — فخر و نثر ہے افضل محمدؐ کا روضہ
بڑا نیک قسمت جو دیکھا مدینہ — ہے قرب خدا کا محمدؐ کا روضہ
ہوئی دید روضہ کی حال ہے جسکو — وہ دیکھا خدا کو محمدؐ کا روضہ
خدایا ہو دیدار مجھکو حضوری — ہو قرب زین الدین محمدؐ کا روضہ

میرے مرشد میرے حضرت ابو احمد فرسنافتہ — میرے رہبر میرے یاور ابو احمد فرسنافتہ
میرے سردار یا حضرت ابو احمد فرسنافتہ — میرے سرکار یا حضرت ابو احمد فرسنافتہ
تمامی خواجگانِ چشت کے سردار سرور ہیں — ابو اسحاق چشتی ہیں ابو احمد فرسنافتہ
ابو اسحاق چشتی کے خلیفہ نامور حضرت — نبیؐ کے جانشین حضرت ابو احمد فرسنافتہ
بڑا ہے دبدبہ دونوں جہانمیں آپ کا خواجہ — ہے دریا فیض کا جاری ابو احمد فرسنافتہ
میرے مشکل کشا ہو آپ میرے راہنما ہو آپ — میرے ہادی ہدایت آپ ابو احمد فرسنافتہ
تمامی مرشدان کل مرشدان چشتیاں ہو آپ — سبھوں کے رہنما ہو آپ ابو احمد فرسنافتہ

کرو ارشاد مجھکو آپ کا ادنی گدا ہوں میں
تمہارا خستہ زین الدین ابواحمد فرسنا فتہ

جناب حضرتِ خواجہ کمال الدین علاّمہ
نصیر الدین چراغ دہلوی کے خلیفۂ اعظم
جناب عادلین حضرت عمرؓ فاروق کے پوتے
نظامی خاندانِ چشت کے سرتاج ہیں یکتا
ہزاروں اولیاء اللہ بنے ہیں آپکے در سے

ہیں میرے مولا میرے مرشد کمال الدین علاّمہ
منور پُر ضیا روشن کمال الدین علاّمہ
نبیؐ کے جان ہیں دلبر کمال الدین علاّمہ
فزوں تر آپ کا رتبہ کمال الدین علاّمہ
ہے دریا فیض کا جاری کمال الدین علاّمہ

مدد پہونچے مجھے ہردم وسیلہ آپ کا مجھکو
ہے زین الدین گدا خواجہ کمال الدین علاّمہ

مظہر ذاتِ خدا نور محمدؐ خواجہ
واصل ذاتِ خدا نور محمدؐ خواجہ
حل مشکل کے لئے نام مبارک خواجہ
دل میں آنکھوں میں بسی صورتِ نور خواجہ
کیجے امداد میری شاد کرو دل میرا
فخر دین فخر جہاں کا ہو کرم صدقہ دلا
عرضی میری ہو قبول دیجے مراد میرے حضور

آپ محبوب خدا نور محمدؐ خواجہ
ذات حق میں ہے فنا نور محمدؐ خواجہ
پڑھتا ہوں صبح و مسا نور محمدؐ خواجہ
سینے میں جی میں میرے نور محمدؐ خواجہ
ہوں تیرے در کا گدا نور محمدؐ خواجہ
تیرے سرکار سے با نور محمدؐ خواجہ
قرب حق مجھکو حضور نور محمدؐ خواجہ

تاج سرور میں بلا روضۂ پاک دکھا
زین الدین خستہ تیرا نور محمدؐ خواجہ

جدھر دیکھتا ہوں اُدھر میرا خواجہ
زمین میں زمان میں سما ئیں ملک میں
ہے ذرہ میں قطرہ میں دونوں جہان میں
ہے تن میں جسم میں ہے سینے میں جی میں
ہے نقشہ فنا کا جسم میں بقا ہے
ہے برقعہ فقط میم احد خاص احمد
مٹایا جو ہستی وہ پایا خدا کو
نہ آدم نہ حوا زمین آسمان کچھ
دو عالم کی ہستی فقط نور خالص

یہاں میرا خواجہ وہاں میرا خواجہ
سمایا ہے کل میں تیرا جلوہ خواجہ
سمایا ہے جلوہ تیرا نور خواجہ
رگِ جان سے نزدیک تیرا نور خواجہ
جسم خاص نوری بدن تیرا خواجہ
ہے وحدت کا جلوہ تیرا نور خواجہ
خدا خود ہے بندہ آپہی آپ خواجہ
ہے نیست دوئی عین ہستی ہے خواجہ
ہے توحید مطلق دو عالم میں خواجہ

فنا کر خودی کو مٹا ذات حق میں
نہ تن ہے نہ جسم ہے نہ نام ونشان کچھ

توئی احد احمد ہے مرشد ہے خواجہ
ہے خالص مخلص لباس میم خواجہ

ہے دریا میں قطرہ لباس نام زین الدین
ہے وہم و گمان سب فقط نام خواجہ

حضرت پیر کلاں خواجہ سلیمان بادشاہ
سلطنت دارین کی حق نے عطا کی آپ کو
عرش سے فرش تلک ہے جزو کل سب آپ کا
کرتے تیری ہے ثنا سب قدسیاں جن وبشر
آپ کا ہے دبدبہ دونوں جہان کون ومکان
آپ کے در کا گدا ہوں لیجئے میری خبر
ہر گھڑی مجھکو حضوری وصل ہو تیرا مدام
عرض میری آپ سے ہے دل کی میرے مدعا
پیر حافظ کا مجھے صدقہ دلا پیر کلان
ہو کرم مجھ پر تمہارا کیجئے میری مدد
آپ کا ہوں آپ کا ہوں آپ کے در کا گدا

پیر و مرشد رہنما خواجہ سلیمان بادشاہ
دو جہاں سب آپ کا خواجہ سلیمان بادشاہ
آپ کل کے رہنما خواجہ سلیمان بادشاہ
جزو کل کے پیشوا خواجہ سلیمان بادشاہ
ورد ہے کل کی زبان خواجہ سلیمان بادشاہ
نام پر تیرے فدا خواجہ سلیمان بادشاہ
ذات حق میں ہے فنا خواجہ سلیمان بادشاہ
مجھکو تو سر میں بلا خواجہ سلیمان بادشاہ
پیر و مرشد رہنما خواجہ سلیمان بادشاہ
حل مشکل کیجئے خواجہ سلیمان بادشاہ
صوفی صاحب سے ملا خواجہ سلیمان بادشاہ

خستہ زین الدین تمہارا ہے کرو مہر وکرم
ہو ترحم کی نظر خواجہ سلیمان بادشاہ

پیر و مرشد محمد علیشاہ خواجہ حافظ حبیب علیشاہ
پیر حافظ محمد علی کا دیجے صدقہ مجھے میرے خواجہ
رحم فرماؤ یا پیر اپنا مجھکو دیدار دکھلاؤ اپنا

کیجے امداد میری ہمیشہ خواجہ حافظ حبیب علیشاہ
ہوں عاشق میں شیدا تمہارا خواجہ حافظ حبیب علیشاہ
ہوں میں عاجز بیچارا تمہارا خواجہ حافظ حبیب علیشاہ

حیدر آباد میں مجھکو بلاؤ در اقدس پہ مجھکو بٹھاؤ
خستہ زین الدین سر کے بل پہونچے خواجہ حافظ حبیب علیشاہ

اوّل آخر ظاہر باطن لاموجود الا اللہ
کوئی نہیں ہے تیری سوا دونوں جہاں کا توئی خدا
غیب سے آیا بیچ شہادت وحدت سے در پردہ کثرت
توئی زمین توئی زماں آپ مکین و آپ مکان
جملہ صفات وجملہ نبی غوث وقطب اور سارے ولی

توئی توئی توئی تو لاموجود الا اللہ
کل میں نما ہے جلوہ تیرا لاموجود الا اللہ
عین تجلی نور خدا لاموجود الا اللہ
توئی چمن میں ہے پھولا لاموجود الا اللہ
سب قطرے ہیں اور تو دریا لاموجود الا اللہ

احد توئی اور توئی صمد توئی احمدؐ شکلِ عرب ۔ میم کا پردہ شکلِ بشر لا موجود الا اللہ

اپنا آپ ہی لیکر برقعہ تو نام سے موصوف بندہ خود ۔ خود ہے مولا خود بندہ لا موجود الا اللہ

ہر گھٹ میں ہر رنگمیں رنگیلا گل میں ہے تیری خوشبو عیاں ۔ خود ہے قطرہ خود دریا لا موجود الا اللہ

توئی آدم تو حوّا توئی ہژدہ ہزار عالم ۔ سبکو تونے پیدا کیا لا موجود الا اللہ

گنجِ خفی ہیں علم کا نکتہ نکتہ سے منڈان بنا ۔ نیست عالم ہستی نور لا موجود الا اللہ

احدیت سے نورِ وحدت نورِ محمدؐ کل کا ظہور ۔ توحیدِ مطلق ذاتِ خدا لا موجود الا اللہ

خود ہے خلیل اور خود سارا خود ہی زلیخا خود یوسف ۔ خود ہے لیلیٰ مجنوں قیس لا موجود الا اللہ

توئی صوفی توئی رند دیر و حرم ہندو مومن ۔ کوئی نہیں ہے غیرِ خدا لا موجود الا اللہ

خود ہے مریض اور خود ہے طبیب خود ہی محب اور خود ہی حبیب ۔ خود ہی ضعیف اور خود ہی قوی لا موجود الا اللہ

خود ہے عاشق خود معشوق خود ہی مرشد خود محبوب ۔ خود ہی ہادی خود ہی مضل لا موجود الا اللہ

خود مادر اور خود ہے پدر خواہر برادر خود ہی نقش ۔ خود ہے کلیسہ خود کعبہ لا موجود الا اللہ

چار عناصر آپ ہی آپ میم کا پردہ جسمِ خاک
صورتِ آدم زین الدین لا موجود الا اللہ

## قصیدہ

میرے مرشد میرے مولا کمال الدین علاّمہ ۔ میرے ہادی میرے رہبر کمال الدین علاّمہ

خدا کے برگزیدے خاص محبوبِ خدا برحق ۔ حبیبِ خاصِ پیغمبر کمال الدین علاّمہ

خلیفہ ہیں نصیر الدین چراغ دہلوی کے آپ ۔ ہیں پائے چشت کی نعمت کمال الدین علاّمہ

مرید و نکو حمایت ہے عنایت ہے ہدایت ہے ۔ حفاظت ہے مرید و نکو کمال الدین علاّمہ

مدد پہونچے مجھے ہر دم ترحم کی نظر کیجے ۔ شفقت کی نظر کیجے کمال الدین علاّمہ

دفع رنج و الم اور درد و غم دلسے دفع کیجے ۔ کرو دلشاد اب میرا کمال الدین علاّمہ

خدا کے واسطے جلدی خبر لیجے مدد کیجے ۔ پڑا ہوں آپ کے در پہ کمال الدین علاّمہ

میں عاجز ہوں بیچارا آپکا ہوں آپکا خواجہ ۔ ہیں عاشق آپ کا خواجہ کمال الدین علاّمہ

میری وردِ زبان ہے نام اقدس کا وظیفہ ہے ۔ کرم ہو حال پہ میرے کمال الدین علاّمہ

ہمیشہ ملتجی ہوں آپ کی دہلیز پہ ہے سر ۔ ہے عرضی آپ سے میری کمال الدین علاّمہ

میرے دل کی مراداں دیجئے دلکو کرو اب شاد ۔ مصفّا آئینہ دل ہو کمال الدین علاّمہ

مجھے صحت میری اولاد کو تندرستی صحت دے ۔ میں عاجز خستہ زین الدین کمال الدین علاّمہ

پیر و مرشد صوفی صاحب بادشاہ
نحنُ اقرب کی تجلی شان رب
صورت آدم میں ہو کر جلوہ گر
مرشدِ کامل سے ملتا ہے خدا

پیرِ کامل صوفی صاحب بادشاہ
ہے رگِ جانسے بھی نزدیک تر اِلٰہ
پیر و مرشد شان صوفی حق اِلٰہ
سیر ہے یہ لامکان سرّی اِلٰہ
پیر و مرشد صوفی صاحب سے ملا

عشق کامل پیر و مرشد کا ہوا
بھید ہے سرّی انا انسان خاص
آئینہ رب کا ظہورِ انسان خاص
راز باطن صوفی صاحب کا کرم

نورِ وحدت خاص انسان ہے اِلٰہ
احدیت سے نور وحدت ہے اِلٰہ
مظہرِ ذاتِ خدا صوفی اِلٰہ
ہے عنایت رازِ اسرارِ اِلٰہ
زین الدین خستہ کو ارشادِ اِلٰہ

حق ہے حاضر و ناظر و اللہ
شان اول تجلی ہے رب کی
گنجِ مخفی سے نکلا وہ باہر
یہاں دوئی کو نکالو تو دل سے
اہلِ دل کی محبت ہو کامل

شان اللہ ہُو اللہ ہُو اللہ
نور اعظم مقدس ہے اللہ
روحِ اعظم محمدؐ ہے اللہ
ذات حق عین دریا ہے اللہ
نور ایمان ہے اللہ ہُو اللہ
ہو عنایت حبیب علی کی
پیر و مرشد کے قدموں پہ سر رکھ

ہے رگِ جان سے نزدیک اللہ
نورِ وحدت محمدؐ کا مظہر
دونوں عالم کا عینِ تجلی
پیرِ کامل سے ڈھونڈ راہِ حق تو
ذاتِ حق میں ہے فانی ہونا

آئینہ خاص انسان اللہ
خاص پہلی تجلی ہے اللہ
نور مظہر ہے احمدؐ کا اللہ
پاوے گا بھید مرشد سے اللہ
عینِ عرفان ہے اللہ ہُو اللہ
عشق صوفی ہو اللہ ہُو اللہ
کہہ تو زین الدین اللہ ہُو اللہ

کرم خواجہ سلیمان شاہِ تونسہ
گدا ہوں آپکے در کا گدا ہوں
پئے حافظ حبیب پیر صوفی

رحم خواجہ سلیمان شاہِ تونسہ
فدا ہوں نامِ پیر بادشاہِ تونسہ
کرو ارشاد مجھکو شاہِ تونسہ
تصدق آپ پر ہوں جان و دل سے
ہے قدموں پہ تصدق جان میری

مدد خواجہ سلیمان شاہِ تونسہ
پئے نورِ محمدؐ فخرِ دین کے
بناؤ مجھکو اپنا خاص عاشق

کرو الطاف مجھ پر شاہِ تونسہ
عنایت آپکی ہو شاہِ تونسہ
رُخِ روشن دکھاؤ شاہِ تونسہ
پدر خواجہ سلیمان شاہِ تونسہ
ہے زین الدین قربان شاہِ تونسہ

## قصیدہ

عنایت ہو عنایت ہو عنایت با برکت ہو
رہے فیضان جاری تا بہ محشر با برکت ہو
جنابِ خواجگانِ چشت کی دربار کی نعمت
دلا صدقہ مریدوں کو جنابِ پیر حافظ کا
حبیب حیدر آبادی رہے دلکو سدا شادی
خطاب بخشنے عطا ہووے اغثنا مرشدِ رہبر
قطب شیخ المدینہ حضرت یحییٰ ادھر دیکھو
نظام الدین اورنگ آبادی چشتی کی مدد پہونچے

خطِ مکتوب عنایت ہو عنایت با برکت ہو
جنابِ پیر صوفی کی عنایت با برکت ہو
مریدوں کو عطا ہووے عنایت با برکت ہو
ملے بھی آپ کا صدقہ عنایت با برکت ہو
کرو حاجت روا میری عنایت با برکت ہو
ترحم کی نظر کیجے عنایت با برکت ہو
مدد شیخ کلیم اللہ عنایت با برکت ہو
عنایت کی نظر کیجے عنایت با برکت ہو

ہیں فخر الدین مولانا وہ دہلی کے قطب یکتا
جناب خواجہ نور محمد تاج سرور کی
مدد پیر کلاں خواجہ سلیمان شاہ تونسہ کی
ہوں چشتی ہوں نظامی فخری نوری شاہ سلیمانی

حمایت ہو حمایت ہو عنایت با برکت ہو
اعانت ہو اعانت ہو عنایت با برکت ہو
شفقت ہو شفقت ہو عنایت با برکت ہو
حبیبی حافظی صوفی عنایت با برکت ہو

غلامان غلامی میں تمہارا خستہ زین الدین
گدائی کی اسے خلعت عنایت با برکت ہو

ذات توحید الٰہی گنج مخفی ہے تیری
نیست عالم نور ہستی ہے محمد کا ظہور
گم ہوئی یہاں خود خودی پردہ دوئی کچھ بھی نہیں
موج دریا نور وحدت سے ہے کثرت کا ظہور
آپ اپنا تو ہی عاشق آپ معشوق نور خاص
خود علیؑ اور فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ بارہ امامؑ
تجھ سوا کوئی نہیں ہے وحدہٗ ہے لاشریک
پیر کامل کی حضوری سے ملا تیرا اپنا
مین نہیں ہوں جسم و جان یہاں تمامی بے نشان

ذات مطلق بے نشان توحید وحدت ہے تیری
نور خالص دونوں عالم عین دریا ہو تیری
خاص اللہ دونوں عالم نور دریا ہے تیری
کل من فانی علیہا ذات باقی ہے تیری
میم کا پردہ لیا احد نے احمد خود نبی
ہے لباس نور برزخ میم کا ہستی تیری
عین کلمہ دونوں عالم نور ہستی ہے تیری
تن میں جانیں روح جگر میں جسم میں میرے توئی
گم ہوئی ہستی دوئی منکر فنا ہوں باطنی

نحن اقرب کی تجلی دمبدم ہر آن ہے
سائیں زین الدین ہو ہو عین حق حق ہے یہی

مدینہ میں مجھکو بلاؤ نبی
کرو حال پر میرے اپنا کرم
گناہوں کی گٹھری ہے میرے سر پر
نگاہ کرم آپ کا ہو مدام

مجھے اپنا روضہ دکھاؤ نبی
ترحم کرو مجھ پہ پیارے نبی
کرو جلدی آسان شفاعت نبی
حفاظت کو میرے ہمیشہ نبی

پریشان مضطر ہوں خستہ جگر
وسیلہ مجھے ہے بڑا آپ کا
ہو امداد میری تمہیں سے مدام
مجھے بوبکرؓ عمرؓ و عثمانؓ علیؓ

بھروسہ تمہارا مجھے یا نبی
عذابوں سے مجھکو بچاؤ نبی
بچا نار دوزخ سے مجھکو نبی
کریں میری امداد حفاظت نبی

کرم مجھ پہ حسنینؓ خاتونؓ کا
مجھے پنجتن کی غلامی ملے

عنایت ہو صدقہ مجھے یا نبی
زین الدین ہے عاشق تمہارا نبی

کریم السخا ہے حیات النبی
محمد نبی اشرف الانبیاء
نہ ایسا ہوا ہے نہ ہو گا کوئی
خدا انکا عاشق وہ معشوق رب

حیات النبی ہے حیات النبی
ہمارے نبی ہیں حیات النبی
اولو العزم مرسل حیات النبی
گئے قاب قوسین حیات النبی

حبیب خدا ہے حیات النبی
ہوئی عرش اعلیٰ پہ معراج ہے
نہ نعلین تک بھی اتارا وہاں
وہ جود و سخا ہیں وہ فیض و عطا

رسول خدا ہیں حیات النبی
مکان لامکان میں حیات النبی
گئے عرش پر ہیں حیات النبی
عمیم العطا ہیں حیات النبی

## قصیدہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| حق تعالیٰ نے ثنا قرآن میں | ہے کہا خلق عظیم یہ شان میں | وصف ہیں خیرالوریٰ کے آپ میں | یا سید السادات عبدالقادری |
| معجزے ختم النبی کے بیشمار | اور کراماتیں تمہاری بیشمار | آل اطہر پنجتن آل تبار | یا سید السادات عبدالقادری |
| وہ ہوا معلم ابتما کنتم شان ہے | جہاں کہیں ہو وہاں تمہیں حاضر ہیں | نحن اقرب سے قریں نزدیک ہیں | یا سید السادات عبدالقادری |
| کئی دنوں کے مردے زندہ کر دئے | قم باذنی سے جلا انکو دئے | کشتی بڑھیا کی وہ بیٹا لا دئے | یا سید السادات عبدالقادری |
| کب مریدوں کو عذاب قبر کا | خوف کب ہو وے عذاب حشر کا | عشق میں ہیں آپکے سب جان فدا | یا سید السادات عبدالقادری |
| جو مریدی میں تمہارے آگیا | کرامات خاص و عام وہ ہوگیا | پیارا اللہ کا وہ مقبول بنگیا | یا سید السادات عبدالقادری |
| المدد یا غوث الاعظم دستگیر | المدد یا حضرت روشن ضمیر | المدد یا غوث یا ماہ منیر | یا سید السادات عبدالقادری |
| | آپکے درکا ہوں بندہ خانہ زاد | دیجئے حضرت میرے دلکی مراد | |
| | خستہ زین الدین کی دیجے مراد | یا سید السادات عبدالقادری | |

## قصیدہ غوثیہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| رفرف عین تجلی ہوگیا | جلدی حضرت کو اٹھاکے لیگیا | نور احمد نور حق سے جا ملا | یا سید السادات عبدالقادری |
| حضرت رسول اللہ شب معراج میں | جاکے پہونچے فاب قوسین قرب میں | عرش کے نزدیک دیکھے آپ ہیں | یا سید السادات عبدالقادری |
| عرش اونچا دیکھکر حضرت نبی | حقنے بھیجا غوث الاعظم کو تبھی | جد محمد کو دے کاندھا دہی | یا سید السادات عبدالقادری |
| اس جوان پاک تن کو دیکھکر | خوش ہوئے حضرت نبی خیرالبشر | راز مخفی وہ نہیں کس کو خبر | یا سید السادات عبدالقادری |
| تم رسول اللہ کے استقبال جا | اور کمال اپنا دکھا کاندھا دیا | نتھا نبوت کا شرف حاصل کیا | یا سید السادات عبدالقادری |
| حق نے پوچھا آپکو میرے حبیب | جانتے ہو کون تھا تمسے قریب | کسنے کاندھا ہی دیا میرے حبیب | یا سید السادات عبدالقادری |
| آپکے فرزند ہیں قرۃ العین | شاہ حسن سرور کے فرزند نورالعین | میری محبوب ہیں یہ غوث الثقلین | یا سید السادات عبدالقادری |
| خوش ہوئے سنکر بشارت مصطفےٰ | راز مخفی تھا کھلا سب ماجرا | کنت کنز الامکان خلوت سرا | یا سید السادات عبدالقادری |
| | آپکے قدمونپہ میرا سر فدا | آپکے ہوں عشق میں دلسے فدا | |
| | خستہ زین الدین کمینہ آپکا | یا سید السادات عبدالقادری | |

## قصیدہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| السلام ای حضرت غوث زمان | السلام ای حضرت قطب زمان | السلام ای رونق کون و مکان | یا سید السادات عبدالقادری |
| السلام ای وارث کل انبیاء | السلام ای تاجدار اولیاء | السلام ای فیض بخش اصفیا | یا سید السادات عبدالقادری |

السلام ای حضرت غوث الورا — السلام ای حضرت ہر دوسرا
السلام ای چہرہ شمس الضحیٰ — السلام ای روئے تو بدر الدجیٰ
السلام ای توحید اسرار کل — السلام ای نور و حق جزو کل
السلام ای پنجتن آل رسول — جان حیدر فاطمہ حسنین کے گل
عاجز و مسکین کمینہ کمترین
غوث کیجے قدموں پہ صدقہ زین الدین

السلام ای نائب خیر الورا — یا سید السادات عبد القادری
السلام ای نور تو نور الہدیٰ — یا سید السادات عبد القادری
السلام ای اسم کل اور جسم کل — یا سید السادات عبد القادری
السلام ای واقف اسرار کل — یا سید السادات عبد القادری
زین الدین کو عشق غوث العاشقین
یا سید السادات عبد القادری

## قصیدہ

گنج توحید خفی سر جلی — واقف راز نہاں قطب جلی
جد اکبر آپ کے ختم النبیؐ — جد حضرت مرتضیٰ مولا علیؓ
فاطمہؓ خاتون ہیں بنت نبیؐ — نور دید مصطفےٰ ابنت نبیؐ
لخت جان نور البصر عین نبیؐ — ہیں وہ زین العابدین جان نبیؐ
جعفر و صادق امام کاظم ولی — ہیں علی موسیٰ رضا رب کے ولی
اور امام حق حسن ہیں عسکری — ہیں محمد مہدی سب ہیں آخری
یا معین الدین حسن ہیں یا سنجری — آپ فرزند غیاث سنجری
رحم کی کیجے نظر ابن علیؓ
کیجیے امداد زین الدین کی

آپ محبوب خدا رب کے ولی — یا سید السادات خواجہ اجمیری
جد حسنؓ حضرت حسینؓ ابن علیؓ — یا سید السادات خواجہ اجمیری
اہل بیت مصطفےٰ ابنت نبیؐ — یا سید السادات خواجہ اجمیری
حضرت باقر امام سیدی — یا سید السادات خواجہ اجمیری
نور حق حضرت تقی حضرت نقی — یا سید السادات خواجہ اجمیری
سب ہیں جد بارہ امام ہند الولی — یا سید السادات خواجہ اجمیری
آپ فرزند علیؓ نور نبیؐ — یا سید السادات خواجہ اجمیری
ہے تصدق جان قدموں پہ پیری
یا سید السادات خواجہ اجمیری

## قصیدہ

آپ فرزند حسینؓ ابن علیؓ — دادی حضرت فاطمہؓ بنت نبیؐ
آپکو مولود مبارک سنجری — تم پسر سید غیاث سنجری
پیر و مرشد خواجہ عثمان ہرونی — بیس برس تک تھے خدمت مرشد کی
دونوں حضرات حج بیت اللہ کی — کر چکے پہونچے مدینہ مرشد کی
آپکو ارشاد اور حکم نبیؐ — کہدئے ای والیٔ ہند الولی
کہہ گئے تب خواجہ عثمان ہرونی — ای حبیب خاص مقبول حق ولی
ہند میں آئے ہیں جب ہند الولی — دین کا ڈنکہ بجا دین نبیؐ
ہوگیا اسلام دین احمدیؐ — ہند کے سلطان خواجہ اجمیری

سلسلہ پدری امام کاظم ولی — یا سید السادات خواجہ اجمیری
بادشاہ دو جہان ہند الولی — یا سید السادات خواجہ اجمیری
فیض دریا خواجہ عثمان ہرونی — یا سید السادات خواجہ اجمیری
بارگاہ روضہ اقدس دید کی — یا سید السادات خواجہ اجمیری
ای عطائے رسول ای ہند الولی — یا سید السادات خواجہ اجمیری
یا معین محبوب حق پیارے نبیؐ — یا سید السادات خواجہ اجمیری
کفر باطل ہوگیا دین نبیؐ — یا سید السادات خواجہ اجمیری
کیجیے امداد زین الدین کی — یا سید السادات خواجہ اجمیری

یہ روح ہے جسم و جان میری معین الدین اجمیری
ہمہ تن جسم و جان میری معین الدین اجمیری

مئے وحدت پلا مجھکو سفینہ پار کر میرا
کنارے پار کر بیڑا معین الدین اجمیری

محبت دل میں الفت ہے بھری رگ رگ میرے خواجہ
دلی ٹھوکر سے کر زندہ معین الدین اجمیری

ہے صورت دلمیں آنکھونمیں تصور ہے تیرا ہر پل
ہے نقشہ دلمیں آنکھونمیں معین الدین اجمیری

پلایا پیر صوفی نے مجھے ہے عشق کا ساغر
جلایا عشق نے دل کو معین الدین اجمیری

مریدوں کو جو ہے فیضان حاصل پیر سے اپنے
یہ نعمت ہے تیری خواجہ معین الدین اجمیری

توہی ہادی ہمارا ہے توہی والی ہمارا ہے
دو عالم کا توہی والی معین الدین اجمیری

تیرے در سے بنے غوث و قطب افراد عالم میں
تو اہلِ حق کا ہے مولا معین الدین اجمیری

تیرے در سے فریدی ہیں نظامی صابری چشتی
ہیں فخری حافظی صوفی معین الدین اجمیری

مدد مجھکو ہمیشہ وصل ہو ہر دم حضوری ہو
ہے زین الدین تیرا خواجہ معین الدین اجمیری

## دیگر

ترحم کی نظر کیجے معین الدین اجمیری
کرم بخشی عطا کیجے معین الدین اجمیری

کرم فرماؤ میرے حال پر مرشد میرے خواجہ
عنایت ہو عطا خواجہ معین الدین اجمیری

دلا صدقہ فرید الدین نظام الدین چشتی کا
عطا ہو آپ کا صدقہ معین الدین اجمیری

مجھے پیر کلاں خواجہ سلیمان پیر حافظ کا
کرم سے اپنے دو صدقہ معین الدین اجمیری

مجھے ہو عشق حضرت پیر صوفی کا میرے خواجہ
مٹاؤ ذات میں اپنے معین الدین اجمیری

دوئی دل سے نکل جاوے توہی حق حق ہی حق ہووے
نشان سے بے نشان ہووے معین الدین اجمیری

تیرے دریائے وحدت میں دوئی گم ہو مٹے ہستی
رہے باقی توہی تو ہُو معین الدین اجمیری

تجلی ذات توحید میں وحدت بے نشان کثرت
ہے دریا آپ ہی حق حق معین الدین اجمیری

نہیں ممکن رسائی حق بغیر از پیر کامل کے
وسیلہ حق خدا موجود معین الدین اجمیری

طفیل پیر صوفی کے حقیقت کل نظر آیا
خدا کی دید ہے خواجہ معین الدین اجمیری

دی زین الدین غلامی کر حضوری پیر صوفی کی
یہی مطلب یہی مقصد معین الدین اجمیری

## دیگر

مدد خواجہ معین الدین چشتی | میرے مولا معین الدین چشتی
حمایت آپکی دونوں جہانمیں | میرے مرشد معین الدین چشتی

وسیلہ آپ کا مجھکو ہمیشہ
ہی نقشہ آنکھوں میں دلمیں ہے صورت
میرا سب حال روشن آپکو ہے
خدا کے واسطے اب رحم کیجے

میرے ہادی معین الدین چشتی
تصور ہے معین الدین چشتی
عیاں خواجہ معین الدین چشتی
کرو دلشاد معین الدین چشتی
مجھے ہو عشق الفت میری خواجہ

عنایت کی نظر ہو حال پر اب
ہمیشہ رحم فرما وا ای خواجہ
ہے عرضی التجا تم سے ہمیشہ
کرو حاجت روا دیجے مرادیں
ہے زین الدین معین الدین چشتی

تمہارا ہوں معین الدین چشتی
کرم فرما معین الدین چشتی
ہو روشن دل معین الدین چشتی
مدد پہونچے معین الدین چشتی

## قصیدۂ غوث پاک

دو جہاں میں تجلی حق چمکی
قدسیاں نور کے طبق لیکر
رحمت حق نزول ہیں حق سے
پاوینگے رتبہ حق سے ایسا بلند
مومنو دلسے تم فدا ہو پڑھو
ہو دفع کل بلا ہمیشہ رد

گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
ہوتے ہیں رحمت نثار کثرت تا
دونوں عالم کی مجلس اکرم
غوث الاعظم کرینگے دل فرخندہ
عشق سے شوق سے محبت ہو
غوث الاعظم کرینگے سبکی مدد
غوث الاعظم کا عشق دے یارب
زین الدین عشق غوث کا یارب

عرش سے فرش رونق محفل
سر کے بل پہونچتے ہیں مجلس میں سب
شوق سے ذوق سے پڑھاتے ہیں
رزق ایمان پاوینگے فرزند
ہو مدد غوث کی تمہیں سب کو
غوث الاعظم کرینگے میری مدد
غوث الاعظم کا ہوں گدا یارب
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی

گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی

انبیاء اولیاء و قدسی تمام
ہے برکت کی خوب دولت ہے
غوث الاعظم ہیں حاضر و ناضر
خوش ہوتے ہیں عاشقوں سے مدام
غوث الاعظم کرو میری امداد

پاک ارواح اصفیاء کرام
جلوہ گر روح پاک اقدس ہے
دیکھتے ہیں سبھوں کو ہیں حاضر
دل منور ہیں عاشقوں کے مدام
میں بیچارہ ہوں آپ سے فریاد
غوث الاعظم کرم کی ہووے نظر
زین الدین آپ کا فدا تم پر

رحمت حق ہے انپہ نازل مدام
بزم محفل نور رونق ہے
باادب مومنو جھکاؤ سر
رحم کرتے ہیں غوث سب پہ مدام
دلکی دیجے میری ہمیشہ مراد
آپکے قدمو نپر رکھا ہوں سر
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی

گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی
گیارھویں شب ہے غوث الاعظم کی

## دیگر

آپکے در کا گدا ہوں یا نبی
روئے روشن سے ذرا پردہ اُٹھا

جان و دلسے میں فدا ہوں یا نبی
صورت انور دکھا دو یا نبی
خستہ زین الدین غلام ہے آپکا

طالب دیدار ہوں میں یا نبی
عاشق شیدا تمہارا ہوں نبی
مجھکو طیبہ میں بلاؤ یا نبی

آپکا مشتاق ہوں میں یا نبی
وصل ہو قرب حضوری یا نبی

# قصیدہ نقشبندیہ

جناب خواجگانِ نقشبندی — عظیم الشان رتبہ نقشبندی
محمد مصطفےٰ بوبکر صدیق — ہے جاری سلسلہ یہ نقشبندی
ہیں سلمان حضرتِ اصحابؓ اعظم — ہیں پائے اُنسے قاسم نقشبندی
ہیں خواجہ میر کلال سید محمد — ہیں بہاؤالدین اُنسے نقشبندی
رقم کب ہو صفت دوستانِ حق کی — خدا کے دوست محبوب نقشبندی
وسیلہ مجھکو سب حضرات کا ہے — کرم کی ہو نظر یا نقشبندی

سفارش کیجیے میری خواجگان سے
تصدق جان میری آپ پر ہے

خدا کے برگزیدے نقشبندی — ہیں محبوبِ خدا حق نقشبندی
علیؓ مشکل کشا شبیر خدا سے — ہے فیضِ خواجگانِ نقشبندی
ہیں سلطان بایزید پائی ہیں نعمت — ہے نعمت پئے بہ پئے ہی نقشبندی
ہیں پائے عبدالخالق غجدوانی — ہیں ہمدانی یوسف و نقشبندی
میری ہے التجا دربار حق میں — کرو امداد میری نقشبندی
سفارش کیجیے غوث الورا سے — مدد پہونچے ہمیشہ نقشبندی

معین الدین چشتی نقشبندی
ہے زین الدین چشتی نقشبندی

ہزاران مرحبا ای نقشبندی — ہیں خواجہ خواجگان ہے نقشبندی
تجمل شان عالی ہی جہاں میں — بڑا ہے دبدبہ کل نقشبندی
برکت اسمِ اعظم خواجگان ہیں — ہے اکسیر نام اقدس نقشبندی
خدا توفیق دے مجھکو ہدایت — پڑھوں نام مبارک نقشبندی

کرم ہو خواجگانِ چشتیوں کا
ہیں مرشد پیر میرے چشتی صوفی

ہزاران اولیاء اللہ ہیں کامل — ہوئی ہیں خواجگان سب نقشبندی
ہدایت ہر دو عالم میں انہونکی — ہی فیض قدسیان ہیں نقشبندی
ہیں دافع البلا مرض و وبا کو — وظیفہ خواجگانِ نقشبندی
مجھے پہونچے مدد اُنکی ہمیشہ — تمامی خواجگانِ نقشبندی

مجھے عشق صوفی نقشبندی
ہے زین الدین چشتی نقشبندی

ظہورِ نور وحدت نقشبندی — ہیں اسرارِ ولایت نقشبندی
کرامت پُر فضائل راز وحدت — در، دریائے رحمت نقشبندی
ہیں قبلہ عارفوں کے رہنما حق — حضوری ذات حق میں نقشبندی

کرو امداد میری دیجیے مطلب

خزانہ معرفت کے رازدان حق — ہیں توحیدِ الٰہی نقشبندی
جہان آرائے بزم پُر شرافت — حقیقت راز حق ہیں نقشبندی
سفارش غوث الاعظم خواجہ اجمیر — مجھے ہو عشق صوفی نقشبندی

ہے زین الدین چشتی نقشبندی

# قصیدہ

جنابِ حضرتِ مودود چشتی — حبیبِ کبریا مودود چشتی
علیؓ اور فاطمہؓ کے تم ہو پوتے — جگر حسنینؓ کے مودود چشتی
ہدایت آپ کی ارشاد کل کو — ہیں کل کے رہنما مودود چشتی
ہیں چشتی اور نظامی صابری کل — بنے در سے ہے کل مودود چشتی
کرم ہو حال پہ میرے ہمیشہ — گدا ہوں آپ کا مودود چشتی

خدا کے برگزیدے دوست اکرم — نواسے مصطفےٰ مودود چشتی
جہان پُر فیض حضرت آپکا ہے — ہے فیضان دو جہان مودود چشتی
ابو یوسف کے فرزند جگر بند — ہیں سجادہ نشین مودود چشتی
تمہارا فیض ہے الحمد للہ — بھری روئے زمین مودود چشتی
خدا کیواسطے ابار رحم کیجیے — بہت ہوں دلحزیں مودود چشتی

مدد کیجے میری حضرت ہمیشہ
جھکا کر آپکے قدموں پہ ہی سر

وسیلہ آپکا مودود چشتی
ہی زین الدین فدا مودود چشتی

ای مظہرِ وحدت نورِ خدا بو ناصر دین یوسف چشتی
تم آلِ نبیؐ اولادِ علیؓ ہو فاطمہؓ حسنینؓ کے جانی
سب مشکل اسکی ہے آسان سب رنج و مصیبت دور ہوئی
حاجت روائی کیجے میری دل کی مرادیں دیجے میری
عرض ہے تم سے عالیجناب میری مدد کو پہونچو شتاب
درِ پاک پہ اپنے بلاؤ مجھے وہ جمالِ خدا دکھاؤ مجھے
ہو آپ میرے میں آپکا ہوں میں آپکے در کا آپ کا ہوں
مین عاشق شیدا آپکا ہون ای پیر میرے میں آپکا ہون
دو خواجہ محمدؐ کا صدقہ دو خواجہ مودود کا صدقہ

رہے خرم و شاداں دل میرا بو ناصر دین یوسف چشتی
محبوب خدا سرِ تاجِ ولی بو ناصر دین یوسف چشتی
جو کہ دل سے پڑھا ہے صبح و مسا بو ناصر دین یوسف چشتی
یہ سائل ہے در پہ کھڑا بو ناصر دین یوسف چشتی
رُخِ پاک دکھاؤ اُٹھا کے نقاب بو ناصر دین یوسف چشتی
وہ روضہ مبارک دکھاؤ مجھے بو ناصر دین یوسف چشتی
وہ چشت مبارک مجھکو دکھا بو ناصر دین یوسف چشتی
ہو مجھکو حضوری وصل سدا بو ناصر دین یوسف چشتی
ہو آپ کا مجھکو صدقہ عطا بو ناصر دین یوسف چشتی

زین الدین خستہ در کا گدا ہون دل سے تصدق تم پہ فدا
مجھے چشت مبارک دیجے دکھا بو ناصر دین یوسف چشتی

## دیگر

آپ محبوبِ خدا خواجہ محمد چشتی
نورِ حق نورِ خدا واقفِ سرِ خدا
واصلِ ذاتِ خدا کاشفِ قربِ خدا
خواب میں آکے ذرا اپنے سینہ سے لگا
حل مشکل کے لئے نام مبارک ہے تیرا
پیر چشتی تو مجھے اپنی زیارت کے لئے
کر ترحم کی نظر ہو کرم مجھ پہ تیرا
آپ کے در کے سوا کوئی نہیں کوئی میرا
درِ اقدس ہے تیرا کل کا ہے دار الشفا
از پئے ناصر دین خواجہ بو یوسف کے لئے
کوئی خالی نہ گیا میں نہ پھروں خالی ہاتھ
میری حاجت ہو روا میئے وحدت کا پلا

آپ معشوقِ الٰہ خواجہ محمد چشتی
مظہرِ ذاتِ خدا خواجہ محمد چشتی
خاص محبوبِ خدا خواجہ محمد چشتی
صورتِ پاک دکھا خواجہ محمد چشتی
پڑھتا ہوں صبح و مسا خواجہ محمد چشتی
چشت میں مجھکو بلا خواجہ محمد چشتی
پیر و مرشد ہے میرا خواجہ محمد چشتی
پار کر بیڑا میرا خواجہ محمد چشتی
میرے دل کی تو دوا خواجہ محمد چشتی
ہم پہ اسرار ہوا خواجہ محمد چشتی
تیری سرکار سے پا خواجہ محمد چشتی
ذاتِ حق میں تو ملا خواجہ محمد چشتی

| | |
|---|---|
| وصل ہو مجھکو تیرا ذات اپنے میں مٹا | عشق ہے مجھکو تیرا خواجہ محمد چشتی |

جان فرقت میں تمہارے ہے میری یا خواجہ
زین الدین دل سے فدا خواجہ محمد چشتی

| | |
|---|---|
| اپنے روضہ کی زیارت کے لئے جلدی بُلا | سر کے بل پہونچوں بھلا خواجہ محمد چشتی |
| عشق ہے آپ کا مجھکو ای میری جانِ جہان | جام الفت کا پلا خواجہ محمد چشتی |
| ساغرِ مستی محبت کا مئے مجھکو پلا | محو کر تجھ میں فنا خواجہ محمد چشتی |
| غیر دل میں نہ رہے تو ہی نظر حق ہو رہے | آپ ہی آپ رہے خواجہ محمد چشتی |
| تیری الفت میں مٹا نام ہستی نہ رہے | دوئی گم ہو بے نشان خواجہ محمد چشتی |
| عین حق ذاتِ تجلی ہے تیری شان رہے | نحن اقرب بے نشان خواجہ محمد چشتی |
| مین نہیں تو ہی میرا مجھ میں تجلی تیری | ذات میں تیرے فنا خواجہ محمد چشتی |
| اُٹھ گیا پردہ دوئی عین تجلی حق ہے | آپ ہی مجھ میں ہو آپ خواجہ محمد چشتی |

ہے فقط وہم و گمان میں نہیں بر قعہ ہے نام
زین الدین ہے بے نشان خواجہ محمد چشتی

| | |
|---|---|
| حبیب اللہ کے پیارے معین الدین اجمیری | وہ عالی شان ہے تیری معین الدین اجمیری |
| کرو دل شاداب میرا معین الدین اجمیری | کنارے پار کر بیڑا معین الدین اجمیری |
| ترحم کی نظر کیجے عنایت کی نظر کیجے | میرا دل شاداب کیجے معین الدین اجمیری |
| کرو حاجت روا میری مرادیں دل کی ہو پوری | سخی دربار ہے تیری معین الدین اجمیری |
| تیرے در پر میرا سر ہے فدا یا حضرت خواجہ | تیرے در کا دو لا صدقہ معین الدین اجمیری |
| رُخِ روشن دکھا مجھکو ہمیشہ دید بازی ہو | حضوری ہو مجھے دائم معین الدین اجمیری |
| تڑپتا ہے میرا دل آپکے فرقت میں یا خواجہ | کرو امداد اب میری معین الدین اجمیری |
| تمہیں ہو دین کے حامی رسول اللہ کے جانی | تمہیں محبوب یزدانی معین الدین اجمیری |

مجھے اجمیر بُلواؤ وہ روضہ پاک دکھلاؤ
فدا تم پر ہے زین الدین معین الدین اجمیری

| | |
|---|---|
| خواجۂ خواجگان حسن بصری | مرشدِ مرشدان حسن بصری |
| ہادیٔ رہنما حسن بصری | کل کے ہیں پیشوا حسن بصری |
| آپ کل کے ہیں پیر رہنما | قادری چشتی کل حسن بصری |
| روز شب ہے وظیفہ ای یارو | پیر و مرشد مرے حسن بصری |

| | |
|---|---|
| سرورِ اولیا حسن بصری | رہبرِ حق نما حسن بصری |
| جسقدر سلسلہ جہاں میں ہے | ان سبھوں میں ہوا آپ حسن بصری |
| فیض اقدس ہے آپ کا اکبر | دو جہاں قدسیاں حسن بصری |
| میری دلمیں ہے آنکھوں میں صورتا | آپکا روئے رُخ حسن بصری |

نزع میں گور میں حشر میں ہے — ہے وسیلہ میرا حسن بصری
وصل مجھکو تیری حضوری ہو — دکھلا دیدار یا حسن بصری
خلفۂ مرتضیٰ ہو مشکلکشا — میرے مشکلکشا حسن بصری
کب مریدونکو خوف محشر کا — شفیع روز جزا حسن بصری
ہوں تصدق تمہارے فدا ہو پیر

مرشد حق نما حسن بصری — رہبر حق نما حسن بصری
الفت وصل کا ہے وحدت — مجھکو ساغر پلا حسن بصری
ہو میرے حال پر کرم تیرا — ذات حق میں مٹا حسن بصری
عرض تم سے میری یہی التجا — مجھکو رب سے ملا حسن بصری
آپکی دید کیمیا ہے مجھے — خاص نور خدا حسن بصری
شمع وحدت سے دل منور ہو — پرضیا نور ہو حسن بصری
ذرہ ذرہ میں نور عیاں ہو آپ — کہیں ظاہر نہاں حسن بصری
عین نور ظہور ہے دو جہاں
میں نہیں بے نشاں ہے تیرا نور

کیجے امداد میری یا حضرت — تو خبر میری اب حسن بصری
حل مشکل میری کرو آسان — میں بیچارہ ہوں یا حسن بصری
دیجے دلکی مراد جلدی میری — عشق ہو آپ کا حسن بصری
پیرو مرشد جناب صوفی کا — عشق دلکو میرے حسن بصری
زین الدین آپکا حسن بصری

عشق میں آپکے فدا ہر دم — کہتا ہوں دمبدم حسن بصری
پیر کامل میری مدد کیجے — مجھکو حق سے ملا حسن بصری
مجھکو اپنا بناؤ یا خواجہ — اپنے در پہ بٹھا حسن بصری
رخ سے پردہ اٹھاؤ یا خواجہ — مجھکو صورت دکھا حسن بصری
خانۂ دل میرا کرو روشن — ڈالو پرتو ذرا حسن بصری
جسم میں روح وجان تن من میں — آپ ہی ہو عیاں حسن بصری
کل شئی محیط ذات تیری — کل میں جلوہ تیرا حسن بصری
نور ہے بے نشاں حسن بصری
زین الدین بے نشاں حسن بصری

## قصیدہ

جناب خواجہ ابراہیم بلخی — ہے ابراہیم ادہم شاہ بلخی
جناب خضر سے پائے ہدایت — گئے دنیا ترک وہ شاہ بلخی
فدا ہو کر ملے خواجہ فضیل سے — لئے ارشاد حق تعلیم رب کی
مقرب بارگاہ فیض اقدس — خدا کے برگزیدے شاہ نامی
مریدونکو حمایت آپکی ہے — کرو میری مدد اور انتظامی
مری مرشد مرے خواجہ خبر لو
ہو عشق مجھکو حضرت آپکا ہوں

امان الارض ابراہیم ادہم — بلخ کے بادشاہ ہیں شاہ بلخی
خدا کے راہ میں سر کو فدا کر — دئے چھوڑ سلطنت شاہی بلخ کی
ملے ہے ذات حقمیں حقسے واصل — ہوئی قرب خدا ذات حضوری
عظیم الشان ابراہیم ادہم — ہیں محبوب خدا حق اُنسے راضی
جہانمیں سلسلہ فیض ادہمی ہے — ہے میری چشتی کل صابر نظامی
تجھے ہو وصل حق مجھکو حضوری
ہو زین الدین حضوری عشق صوفی

حضرت خواجہ سدید الدین خذیفہ مرعیشی
راہ حق راہ نما کل اولیاء کے پیشوا
آپ محبوب خدا ہو آپ معشوق الٰہ
واقف راز نہاں ہو کاشف قرب خدا

رہنما خواجہ سدید الدین خذیفہ مرعیشی
بادشاہ خواجہ سدید الدین خذیفہ مرعیشی
پشتیبان خواجہ سدید الدین خذیفہ مرعیشی
نور حق خواجہ سدید الدین خذیفہ مرعیشی

مظہر نورِ خدا ہو دو جہان کے بادشاہ  دوستِ حق خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
میرے مرشد میرے ہادی میرے رہبر رہنما  راہِ حق خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
پیرو مرشد کیجئے امداد میری ہو مدد  لو خبر خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
حل مشکل کے لئے ورد و وظیفہ رکھ دلا  پڑھ دلا خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
نام نامی آپ کا ہے ہم ضعیفوں کی عصا  کیمیا خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
عشق مجھکو آپ کا ہے ہوں گدا میں آپ کا  دید ہو خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
طالبِ دیدار ہوں ہے وصل کی ارمان حضور  رُخ دکھا خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی

آپکے قدموں پہ میری جان قدا ہے سر فدا
زین الدین خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی

مرشدِ خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی  کاملین خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
واصلِ ذاتِ خدا ہو طالبوں کے رہنما  پیر ہیں خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
خواجہ ابراہیم ادہم کے خلیفہ نامدار  نامور خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
آپ کا خرقہ ملا خواجہ امین الدین کو  فیض ہے خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
خانوادہ ہے میری چشتی فخری حافظی  آپ سے خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
آپ کے در سے بنے چشتی نظامی صابری  ہے محیط خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی
ہے امین الدین سے لے صوفی تلک خرقہ ملا  آپ کا خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی

عشق مجھکو آپ کا ہے خستہ زین الدین غریب
آپ کا خواجہ سدیدالدین حذیفہ مرعشی

## قصیدہ

دو عالم میں حکومت ہے ابو اسحاق چشتی کی  جہان میں فیض و برکت ہے ابو اسحاق چشتی کی
تمامی خواجگانِ چشت کے سردار سرور ہیں  عزیز و خیر و برکت ہے ابو اسحاق چشتی کی
ابو احمد فرسنافہ سے ہے صوفی تلک دیکھو  ملی سب کو خلافت ہے ابو اسحاق چشتی کی
مریدوں پر عنایت ہے مریدونکو حمایت ہے  جہان میں پُر کرامت ہے ابو اسحاق چشتی کی
مریدوں کو جو اپنے پیر سے فیضان ہوتا ہے  چلی آتی یہ نعمت ہے ابو اسحاق چشتی کی
تمامی اولیاء اللہ کے سرتاج سرور ہیں  ملی سب کو یہ دولت ہے ابو اسحاق چشتی کی
بنے ہیں اولیاء غوث و قطب خواجہ تیرے در سے  سخاوت ہے ولایت ہے ابو اسحاق چشتی کی

ہیں چشتی اور نظامی صابری فخری سلیمانی
ملی ان سب کو نعمت ہے ابو اسحاق چشتی کی

ہیں نوری حافظی صوفی حبیبی کل مرید و نکو
عنایت ہے ہدایت ہے ابو اسحاق چشتی کی

عنایت کی نظر مجھ پر میری اولاد پر ہر آن
شفقت ہے حمایت ہے ابو اسحاق چشتی کی

بلادِ شام میں عکہ مبارک نام اظہر ہے
وہاں کیا پاک تربت ہے ابو اسحاق چشتی کی

محبت دل میں آنکھوں میں ہے صورت آپکی ہر آن
ہے زین الدین کو الفت ابو اسحاق چشتی کی

آپ محبوبِ خدا حاجی شریف زندنی
آپ مقبولِ خدا حاجی شریف زندنی

مظہرِ نورِ خدا ہو واصلِ ذاتِ خدا
رہبروں کے رہنما حاجی شریف زندنی

مرشدِ جن و بشر کل مرشدوں کے رہنما
فیض بخش قدسیاں حاجی شریف زندنی

قبلہ گاہِ عاشقان ہو کعبہ کل عارفان
واقفِ رازِ نہاں حاجی شریف زندنی

پیر و مرشد خواجہ عثمان ہرونی کے آپ ہو
پیر و مرشد ہیں میرے حاجی شریف زندنی

حضرتِ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری
آپکے ہیں جانشین حاجی شریف زندنی

آپ کے در کے جہاں میں ہے بنے غوث و قطب
فیض سب کو آپ کا حاجی شریف زندنی

ہو حفاظت آپ کی مجھ پر میری اولاد پر
ہو حفاظت میں ہوں حاجی شریف زندنی

حال پر میرے کرم ہو آپ کی مجھکو مدد
ہو عنایت آپ کی حاجی شریف زندنی

اب خدا کے واسطے مجھ پر کرم ہو آپ کا
میں گدا ہوں آپکا حاجی شریف زندنی

ہوں میں عاشق آپ کا ہے عشق مجھکو آپ کا
خستہ زین الدین فدا حاجی شریف زندنی

پیر و مرشد ہیں میرے حاجی شریف زندنی
جسم و جان روح ہے میری حاجی شریف زندنی

ہے سراپا نور خالص جان و تن سب نور ہے
نورِ حق نورِ خدا حاجی شریف زندنی

محو ہیں مگر فنا حق ذات خالص نور ہے
ذات حق میں ہے فنا حاجی شریف زندنی

کیوں نہ ہو رتبہ مریدوں کو فنا فی اللہ کا
وصل حق میں ہیں فنا حاجی شریف زندنی

ساقیٔ کوثر مجھے اب جام الفت کا پلا
نکلے دل کا حوصلہ حاجی شریف زندنی

قبر میں آوینگے پرسش کو نکیر منکر جب
صورتِ انور دکھا حاجی شریف زندنی

کر سفارش ہر گھڑی امداد میری ہر گھڑی
خواجہ عثمان ہرونی حاجی شریف زندنی

پیر و مرشد ہے میرا اظہار سب حال عجیب
خستہ زین الدین غریب حاجی شریف زندنی

# قصیدہ

بادشاہِ دوجہان حق خواجہ عثمان ہرونی
فیض بخش قدسیاں ہیں خواجہ عثمان ہرونی

ذاتِ حق نورِ تجلی ذات توحید اِلٰہ
ذات مطلق بے نشان ہے خواجہ عثمان ہرونی

ہے وہ خود انسان کامل حق پہچانا آپ کو
بھید ہے انسان سرّی خواجہ عثمان ہرونی

سجدہ گاہ عاشقان ہے قبلہ گاہ عارفان
مظہرِ ذاتِ خدا حق خواجہ عثمان ہرونی

نور واحد جسم واحد خاص مطلق ذات ہے
غیر حق کوئی نہیں ہے خواجہ عثمان ہرونی

ہے محمد مصطفٰے کا رازِ حق اسرارِ حق
ہے یداللہ پیر کامل خواجہ عثمان ہرونی

ہے ہوئی معراج حضرت مصطفٰے کو آن میں
لامکان و بے نشان ہے خواجہ عثمان ہرونی

کاملوں کو وصلِ حق اور دمبدم دیدار ہے
دل کی خلوت لامکان حق خواجہ عثمان ہرونی

حق سمایا جسم و جان میں دلمیں مومن کے خدا
خانۂ دل ہے خدا کا خواجہ عثمان ہرونی

میں نہیں اور تو نہیں حق حق یہی گم ہے دوئی
نیست عالم نور دریا خواجہ عثمان ہرونی

گنجِ مخفی احدیت ہے نور وحدت کا ظہور
دوجہان کل نور وحدت خواجہ عثمان ہرونی

مئے محبت کی پلا ساقی نے مست کردیا
ظاہر اکثر ننا میں وحدت خواجہ عثمان ہرونی

ذات کا قطرہ ہے زین الدین دریا میں فنا
ذاتِ حق میں بے نشان ہیں خواجہ عثمان ہرونی

جنابِ حضرتِ خواجہ معین الدین چشتی کی
عنایت کی نظر خواجہ معین الدین چشتی کی

ہے ارشادِ محمدؐ سے عطائے رسولؐ یا خواجہ
لقب ہے ہند کے سلطان معین الدین چشتی کی

مئے وحدت پلا مجھکو محبت میں مٹا مجھکو
دھونی اُلفت کی ہے دل کو معین الدین چشتی کی

تمامی جسم و جان میں ہے معین الدین کی تاثیر
ہے کیمیا و بد کی اکسیر معین الدین چشتی کی

میں عاشق آپ کا خواجہ مجھے ہے عشق یا خواجہ
لگی ہے عشق کی آتش معین الدین چشتی کی

میرے دلمیں ہے آنکھوںمیں تصور آپ کا خواجہ
حضوری ہے مجھے دائم معین الدین چشتی کی

میرے اوپر حفاظت ہے میری اولاد پر اُنکی
حفاظت ہے عنایت ہے معین الدین چشتی کی

ہیں قطب الدین فرید الدین نظام الدین علاؤ الدین
ملی ان سب کو دولت ہے معین الدین چشتی کی

مرید ہیں اس گھر انیکے سبھی جائینگے جنت میں
خدا کے پاس عزت ہے معین الدین چشتی کی

مدد گو ہیں میرے خواجہ حمایت گو میرے خواجہ
جسم روح جان زین الدین معین الدین چشتی کی

خدا کے خاص ہیں دلبر جناب غوث صمدانی
جناب قطب ربّانی محی الدین جیلانی
نبیؐ کے اور علیؓ کے فاطمہؓ حسنینؓ کے جانی
قدم سب اولیا کے دوش پر ہیں آپکے حضرت
ولایت اولیا کو آپ دیتے ہیں جسے چاہے
خدائی کے ہوئے مختار خدا نے کی عطا قدرت
مریدی قادری چشتی دو عالم فیض پاتے ہیں

محی الدین جیلانی جناب غوث صمدانی
تمہیں ہو غوث لاثانی جناب غوث صمدانی
ہیں افضل سب سے لاثانی جناب غوث صمدانی
نہیں تمسا کوئی ثانی جناب غوث صمدانی
گدا کو شاہ بنا دیتے جناب غوث صمدانی
دو عالم کے ہوئے والی جناب غوث صمدانی
محی الدین معین الدین جناب غوث صمدانی

مجھے اجمیر دکھلاؤ مجھے بغداد بلواؤ
ہے زین الدین گدا خواجہ جناب غوث صمدانی

## قصیدہ

خطا میری عطا کیجے معین الدین اجمیری
خطا بخشے عطا ہووے اغثنا مرشد رہبر
ترحم کی نظر کیجے میرے اب حال پر دیکھو
خدا کے واسطے اب حال پر میرے رحم کیجے
در اقدس پہ بلواؤ مجھے اجمیر دکھلاؤ
وسیلہ آپ کا خواجہ بھروسہ آپ کا خواجہ
تیرے دربار جو آیا مرادیں دل کی وہ پایا
قطب الدین فرید الدین نظام الدین کا صدقہ
جناب خواجگان چشت کے دربار کی نعمت

وہ عالی شان ہے تیری معین الدین اجمیری
میرے سردار یا سرور معین الدین اجمیری
بہت ہوں ان دنوں مضطر معین الدین اجمیری
ہیں بیچارا تمہارا ہوں معین الدین اجمیری
مجھے در در نہ پھراؤ معین الدین اجمیری
میرا اگر پار اب بیڑا معین الدین اجمیری
سخی دربار ہے تیرا معین الدین اجمیری
دلا صدقہ تیرا خواجہ معین الدین اجمیری
عطا کیجے عطا کیجے معین الدین اجمیری

ہیں عاشق آپ کا خواجہ ہوں پروانہ تیرا خواجہ
محو ہے عشق زین الدین معین الدین اجمیری

ہیں حضرت خواجہ قطب الدین کاکی
فرید الدین نظام الدین چشتی
چراغ پر ضیا روشن ہے دہلی
فرید الدین کو پہونچی خلافت
نظامی صابری فخری ہیں صوفی

ہیں مرشد خواجہ قطب الدین کاکی
ہمارے پیر قطب الدین کاکی
ہے روضہ خواجہ قطب الدین کاکی
ہیں مرشد خواجہ قطب الدین کاکی
ہیں تم سے خواجہ قطب الدین کاکی

معین الدین قطب الدین کاکی
ہیں محبوب خدا محبوب باری
[illegible] ہے بارگاہ فیض انور
ہے پہونچی پیر صوفی کو خلافت
دلاؤ مجھکو صدقہ اپنے در کا

ہیں قطب الدین فرید الدین کاکی
جناب خواجہ قطب الدین کاکی
ہدایت خواجہ قطب الدین کاکی
ہیں مرشد خواجہ قطب الدین کاکی
گدا ہوں خواجہ قطب الدین کاکی

مجھے اب بھیک دینے دیر ہرگز
قدم پر آپ کے میرا فدا سر

نہ کر تاخیر قطب الدین کا کی
ہی زین الدین قطب الدین کاکی

گنجِ مخفی بے نشان شانِ فرید الدین کی
لامکان خلوت سرا خواجہ فرید الدین کی

دو جہاںمیں قدر عزت ہے فرید الدین کی
ہے بڑائی حق نے توقیرِ کل فرید الدین کی

مخزنِ دار الامان ہیں واصلِ ذاتِ خدا
ہم کو بیعت ہے ملی خواجہ فرید الدین کی

ہوں فریدی ہیں نظامی فخری صوفی حافظی
ہے عنایت کی نظر مجھ پر فرید الدین کی

نام لیوا آپ کا ہوں میں غلام ہوں آپ کا
جسم و جان میرا ہے سب خواجہ فرید الدین کی

گنجشکر خواجہ فرید الدین ہیں گنج شکر
گنجِ اسرارِ خفی خواجہ فرید الدین کی

ہے مقدس فیض اعلےٰ آپ کا رتبہ عظیم
شان ہے خلقِ عظیم خواجہ فرید الدین کی

دونوں عالم کو ہدایت آپ کی ارشاد ہے
رہنمائی چشت کی خواجہ فرید الدین کی

کل میں جلوہ آپ کا ہر شئی میں آتا ہے نظر
نور دریا ذات وحدت ہے فرید الدین کی

بیمثال و بے نشان ہے ذاتِ مطلق خاص نور
ذات میں قطرہ ہے زین الدین فرید الدین کی

## قصیدہ

نظام الدین محبوبِ الٰہی
ہے گنجشکر مجھکو سنبھالو
خطاب رحمت للعالمین ہے
ہے سلطان السلاطین آپکی شان
ہیں در پر ملتجی شاہ و گدا سب
سماؤ ذات میں اپنے مجھے اب

تمہیں حق سے ملی ہے بادشاہی
ترحم کیجیے محبوبِ الٰہی
سلام ہے حق سے محبوبِ الٰہی
تجمل شان محبوبِ الٰہی
درِ اقدس ہے محبوبِ الٰہی
خیالِ رخ ہو محبوبِ الٰہی
سدا آنکھوںمیں صورت آپکی ہو
ہیں میرے محبوب کے در کا گدا ہوں

تمہیں شیخ المشائخ قطب یزداں
مدد ہر آن ہو میری ہمیشہ
فرید الدین نے دے ڈالی ہے شاہی
قطب غوث و مشائخ اولیا سب
ہے قبلہ عاشقوں کا آپکا در
خیالِ غیر سے دل صاف کر دے
ہو تصویر دلمیں محبوبِ الٰہی
ہے زین الدین محبوبِ الٰہی

کرم ہو مجھ پہ محبوبِ الٰہی
کرو دلشاد محبوبِ الٰہی
ملی جو حق سے محبوبِ الٰہی
بنے سب تم سے محبوبِ الٰہی
رُخِ دلدار محبوبِ الٰہی
دوئی مٹ جاوے محبوبِ الٰہی

ہیں حضرت آپ محبوبِ الٰہی
خیالِ غیر سے دل کو سنبھالو
محو ہو وے خودی گم ہووے ہستی

نظام الدین محبوبِ الٰہی
سماؤ دل میں محبوبِ الٰہی
رہے باقی ہُو محبوبِ الٰہی
نہیں تیرے سوا کوئی نہیں ہے

محبت دل کو محبوبِ الٰہی
نہ ہووے غیر حق کوئی نظر میں
ہی واحد بے نشان حق ذات تیری
آپ زین الدین محبوبِ الٰہی

ہے عشق دلکو محبوبِ الٰہی
دوئی گم ہووے محبوبِ الٰہی
جسم میں جان محبوبِ الٰہی

دُہائی گھر بہ گھر خواجہ نصیر الدین چشتی کی — عنایت ہو رہی خواجہ نصیر الدین چشتی کی
نصیر الدین چراغِ دہلوی محمود ہیں خواجہ — ہے دہلی پر ضیا روشن نصیر الدین چشتی کی
ہیں مظہر نورِ وحدت کے مصفّا آئینہ روشن — تجلّی دونوں عالم میں نصیر الدین چشتی کی
کمال الدین علامہ خلیفہ آپکے حضرت — خلافت پیر صوفی تک نصیر الدین چشتی کی
ہیں پائے آپکے در سے ہے نعمت پیر و مرشد نے — ہوئی مجھکو عنایت ہے نصیر الدین چشتی کی
نظامی ہوں نصیری فخری نوری حافظی صوفی — ہوں چشتی فیض و برکت ہے نصیر الدین چشتی کی
ملا ہے سلسلہ مجھکو جنابِ پیر صوفی سے — غلامی کی ملی دولت نصیر الدین چشتی کی
ترحم کی نظر ہووے میرے اس حال پر حضرت — میرے سر پر حفاظت ہے نصیر الدین چشتی کی
وسیلہ آپ کا مجھکو بھروسہ آپ کا مجھکو — شفقت کی نظر مجھ پر نصیر الدین چشتی کی
ہمیشہ ساتھ رہتے ہیں حفاظت کو میرے حضرت — نظر ہے فیض بخشش کی نصیر الدین چشتی کی

ہیں عاشق آپ کا حضرت فدا ہوں نام پر حضرت
غلامی میں ہے زین الدین نصیر الدین چشتی کی

## قصیدہ

کمال الدین علامہ نظامی — کمال الدین چشتی ہیں نظامی
نصیر الدین چراغ دہلوی کے — ہیں سجادہ نشین چشتی نظامی
ہمارے پیر و مرشد آپ حضرت — کمال الدین علامہ نظامی
رُخِ روشن دکھاؤ مجھکو حضرت — جمال دکھلاؤ علامہ نظامی
محبت دلمیں آنکھوں میں ہو صورت — ہو دل کو عشق علامہ نظامی

کمال الدین علامہ عالم — علیم و رہنما چشتی نظامی
امیر المومنین حضرت عمرؓ کے — ہیں پوتے جان کمال الدین نظامی
مدد پہونچے مجھے حضرت تمہاری — کرو دلشاد علامہ نظامی
کرم ہو حال پر میرے ہمیشہ — کرو امداد علامہ نظامی
مجھے حاصل حضوری و بہ حضرت — تمہارا عشق علامہ نظامی

پلاؤ جام الفت شربت دید — تجلّی حق ہو علامہ نظامی
خیالِ غیر سے دلکو صفائی — ہے زین الدین علامہ نظامی

میرے دل میں محبت ہے علاؤ الدین صابر کی — عزیزو مجھکو الفت ہے علاؤ الدین صابر کی
فرید الدین نظام الدین علاؤ الدین چشتی کی — لگی ہے ٹکٹکی دل کو علاؤ الدین صابر کی
ہوں عاشق نام پر اُنکے ہوں قربان کام پر اُنکے — بھری ہے آرزو دلمیں علاؤ الدین صابر کی
تصور دل کو رہتا ہے خیالِ دید ہے مجھکو — میری آنکھوں میں ہے صورت علاؤ الدین صابر کی
ہے نقشہ روضۂ اقدس بسی ہے آنکھ میں صورت — ہے آتش عشق کی دلمیں علاؤ الدین صابر کی
خدا کے واسطے پیرانِ کلیر کو دکھا مجھکو — مقدس بارگاہ دیکھوں علاؤ الدین صابر کی

مجھے ہے عشق یا حضرت تمہارا نام لیوا ہون
قیامت تک رہے جاری ہے اقدس فیض ربانی
شجاعت ہے سخاوت ہے شرافت ہے شفقت ہے
پیر اور دو وظیفہ نام اقدس کا ہمیشہ ہے

عنایت ہے حفاظت ہے علاؤ الدین صابر کی
جہان میں پُرکرامت ہے علاؤ الدین صابر کی
دو عالم میں حکومت ہے علاؤ الدین صابر کی
ولادل کو ہمیشہ ہے علاؤ الدین صابر کی

مین ناچیز خاکپا کمتر گدا ہون آپ کا حضرت
شفقت مجھپہ زین الدین علاؤ الدین صابر کی

ہیرے مرشد ہیرے مولا سراج الدین چشتی کی
ہدایت ہے حمایت ہے سراج الدین چشتی کی
جہانمیں عین رحمت ہے سراج الدین چشتی کی
کمال الدین کے دلبر ہیں سجادہ نشین حضرت
ہیں پاتے فیض ربانی ہے تم سے قدسیاں سارے
ہے پیران پٹن اُنکے قدوم پاک سے روشن
رخ روشن دکھا مجھکو حضوری قرب ہو مجھکو
خدا کی شان ہے شانِ خدا ہر دم حضوری ہو

دو عالم میں حکومت ہے سراج الدین چشتی کی
ولایت ہے عنایت ہے سراج الدین چشتی کی
عزیز و خیر و برکت ہے سراج الدین چشتی کی
ہے بزم قدسیاں اقدس سراج الدین چشتی کی
سبھی جنّ و بشر خلقت سراج الدین چشتی کی
مقدّس بارگاہ اطہر سراج الدین چشتی کی
خدا کی دید ہے مجھکو سراج الدین چشتی کی
فنا فی اللہ بقا باللہ سراج الدین چشتی کی

مین ناچیز آپکا کمتر کمینہ خستہ زین الدین
مریدی میں غلامی میں سراج الدین چشتی کی

## قصیدہ

تو مجھ میں میں ہوں تجھ میں مین فانی ہون ہُو ہُو باقی
دونوں جہاں ہے تجھ میں فنا ہے کل میں تیرے جلوہ عیاں
گنج خفی ہے ذات تیری ہے وحدت سی کثرت میں عیاں
نحن اقرب ہُو ہُو حق حق حق کی تجلّی دونوں جہان
جسم میں جانمیں تن میں روح میں نور تیرا مطلق بے نشان
چار عناصر کا جامہ ہے سرّی انا ہُو آپ ہی آپ
ہستی لباس وہ نسبت دوئی حق دونوں جہان کل ہے دوئی لباس

ذات میں تیرے ہستی فنا یہاں تو مین گم حق ہے باقی
سب ہیں قطرے تو ہے دریا ہے ذات تیری حق ہے باقی
پردہ دوئی کا کچھ بھی نہیں ہے وہم فقط حق ہے باقی
یہاں ہستی دوئی گم کل بے نشان ہے ذات تیری مطلق باقی
آپ ہی آپ واحد بے نشان ہے کل میں تجلّی ہُو باقی
شکل عرب میں میم کا پردہ ہستی لباس ہے ہُو باقی
گنج خفی مطلق بے نشان نور دریا وحدت ہُو باقی

آپ ہی احد ہے آپ ہی احمد آپ ہی مرشد صوفی ہُو
نام و نشان کل ہے بے نشان حق زین الدین ہُو ہُو باقی

جناب خواجہ علم الدین چشتی
سراج الدین سے پائے خلافت
نبیؐ کے جانشین حق کے پیارے

علیم الحق علم الدین چشتی
ہمارے پیر علم الدین چشتی
ہیں واقف راز علم الدین چشتی

جناب خواجگان چشت کے ہیں
خدا کے برگزیدے خاص دلدار
ہیں معدن معرفت کے نور گوہر

علم دفتر ہیں علم الدین چشتی
ہیں محبوب خواجہ علم الدین چشتی
سراج الدین علم الدین چشتی

چراغ بزم روشن دو جہاں کے
ہے زین الدین غلامی میں تمہارے

ہیں والی کل کے علم الدین چشتی
ہیں میرے مرشد ہیں علم الدین چشتی

مقرب خواجہ علم الدین چشتی
مجھے قرب حضوری ہووے حاصل
فدا ہوں میں فدا ہوں آپکا ہوں

در اقدس ہے علم الدین چشتی
ہو مجھکو دید علم الدین چشتی
تصدق جان علم الدین چشتی

فنا فی اللہ ہیں واصل ذات حق ہیں
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا
خدا کے واسطے اب رحم کیجے

حضوری حق ہے علم الدین چشتی
گدا ہوں خواجہ علم الدین چشتی
مدد ہو آپ علم الدین چشتی

بچا رنج و الم اور درد و غم سے
ہے خستہ جان زین الدین ناچیز

کرو دلشاد علم الدین چشتی
کرو امداد علم الدین چشتی

## قصیدہ

ہو قرب حضوری مجھکو خدایا محمود راجن چشتی کی
محبوب خدا معشوق الٰہ حق واقف راز خفی و جلی
ہیں مرشد برحق کل کے امام ہے رحمت حق نازل ہے مدام
میرے مرشد میرے ہادی میرے رہبر کل کے حضور
رنج و مصیبت دور ہوئی اور حالت اشکی اور ہوئی
ہے روضہ مبارک پیران پٹن میں سر کے بل جاکے پہونچوں
چوکھٹ میں چوموں گا روضہ کی دہلیز مبارک کو بوسہ

ہے دلمیں محبت عشق ولاحق محمود راجن چشتی کی
ہے حق کو محبت عشق ولاحق محمود راجن چشتی کی
ہے ورد و وظیفہ کل کی زبان حق محمود راجن چشتی کی
دونوں جہانمیں کل ہے حکومت حق محمود راجن چشتی کی
ہے عشق محبت دلمیں بسی ہے محمود راجن چشتی کی
میں سر کو رکھونگا فدا ہو نپر جا محمود راجن چشتی کی
دے عرض کرونگا حضور میں محمود راجن چشتی کی

ہے خستہ کمینہ زین الدین عاشق ہے تمہارا زین الدین
دائم ہو حضوری دل کو ولاحق محمود راجن چشتی کی

دلا دل کو محبت ہے جمال الدین جمن کی
محو ہوں عشق میں تیرے فنا ہوں ذات میں تیرے
محبت دلمیں کامل ہے بسی ہے آنکھ میں صورت
ہیں محبوب خدا برحق نبیؐ کے جانشین برحق
ولایت میں سخاوت میں شرافت پر فضائل ہیں
مریدوں کی حمایت کو ہمیشہ ساتھ رہتے ہیں

دلا حق حق کو الفت ہے جمال الدین جمن کی
فنا ہے ذات میں ہستی جمال الدین جمن کی
ہے نقشہ عالم ہستی جمال الدین جمن کی
ہے شان کبریائی کی جمال الدین جمن کی
بزرگی حق سے ہے عزت جمال الدین جمن کی
مریدوں کو حمایت ہے جمال الدین جمن کی

مریدوں کو نہیں ہے خوفِ محشر کا نہیں بالکل
حفاظت ہے مریدو نپر جمال الدین جمن کی

وسیلہ آپ کا سر پر ہمیشہ ہے کرم مجھ پر
ہے زین الدین غلامی میں جمال الدین جمن کی

پلایا مجھکو ساقی نے میئے وحدت محبت کی
شراب الفت مستی جمال الدین جمن کی

سراپا نور وحدت کی تجلی ذات ہے مطلق
نشان سے بے نشان مطلق جمال الدین جمن کی

مٹا ہوں عشق الفت میں فنا ہوں ذات میں حق کے
رسائی لامکان تک ہی جمال الدین جمن کی

وہی حق حق وہی ہُو ہُو وہی ہے عین دریا ہو
نہیں مین تو وہی ہے ہُو جمال الدین جمن کی

ہے برقعہ میم کا پردہ فقط ہے نام کا پردہ
وہی ہے عین رب کی شان جمال الدین جمن کی

خودی کو کر فنا خود میں مٹاؤ ذات میں ہستی
نشان سے بے نشان ہی کل جمال الدین جمن کی

جسم ہے نا اسم ہے نا زمین و آسمان کچھ بھی
ہے دریا نور واحد کل جمال الدین جمن کی

ہے بے پایان دریا نور حق عین تجلی رب
ہے مطلق ذات زین الدین جمال الدین جمن کی

## قصیدہ

جناب حضرت خواجہ حسن ہے با محمدؐ کی
شرافت پُر کمالت ہے حسن ہے با محمدؐ کی

دُہائی گھر بہ گھر خواجہ حسن ہے با محمدؐ کی
سخاوت پُر کرامت ہے حسن ہے با محمدؐ کی

فضیلت میں شرافت میں نہیں تمسا نہیں ہوگا
بزرگی ہے دو عالم میں حسن ہے با محمدؐ کی

دلیل الاتقیاء خواجہ حسن ہیں با محمدؐ کی
تجلّی نور وحدت ہے حسن ہے با محمدؐ کی

خدا کے برگزیدے خاص ہیں محبوب حقانی
خدا کے پاس ہے عزت حسن ہے با محمدؐ کی

رُخ روشن دکھا مجھکو جمال پاک دکھلاؤ
حضوری ہو مجھے یارب حسن ہے با محمدؐ کی

ذرا رخ سے اُٹھا پردہ مجھے دیدار دو دکھلا
رہوں قرب حضوری میں حسن ہے با محمدؐ کی

عنایت آپ کی ہم کو ہمیشہ خیر و برکت ہو
مدد پہونچے مجھے ہر دم حسن ہے با محمدؐ کی

ہیں چشتی ہیں نظامی ہیں نصیری آپ یا حضرت
عنایت کی نظر مجھ پر حسن ہے با محمدؐ کی

درِ اقدس پہ بلواؤ مزارِ پاک دکھلاؤ
حضوری قرب زین الدین حسن ہے با محمدؐ کی

میری آنکھوں میں صورت ہے حسن ہی با محمدؐ کی
میرے دل میں محبت ہے حسن ہے با محمدؐ کی

اطاعت ہے خدا کی جو اطاعت ہے نبیؐ کی وہ
وہی برحق اطاعت ہے حسن ہے با محمدؐ کی

نبی کے دین کی ہے پیروی قائم قیامت تک
جہاں میں فیض کا دریا ہے جاری تا حشر قائم
جنابِ خواجگانِ چشت کی دربار کی نعمت
مریدوں کو حمایت ہے ہدایت ہے عنایت ہے
مزارِ پاک اقدس ہے زیارت گاہِ عالم ہے
میری وردِ زبان ہے روز و شب نام وظیفہ ہی
خدایا مجھکو پہونچادے وہ روضہ پاک دکھلادے

وہی ہے پیروی بر حق حسن ہے با محمدؐ کی
ہدایت دونوں عالم کو حسن ہے با محمدؐ کی
عنایت ہے مجھے حاصل حسن ہے با محمدؐ کی
حفاظت ہے اعانت ہے حسن ہے با محمدؐ کی
وہ روضہ نور انور ہے حسن ہے با محمدؐ کی
لگی ہے ٹکٹکی دل کو حسن ہے با محمدؐ کی
حضوری قرب ہو دائم حسن ہے با محمدؐ کی

ہیں عاشق آپ کا حضرت ہیں شیدا آپ کا حضرت
ولا ہے دل کو زین الدین حسن ہے با محمدؐ کی

ہیں وہ محبوبِ خدا شیخ محمد چشتی
مظہرِ ذاتِ خدا شیخ محمد چشتی
مرشدِ جن و بشر شیخ محمد چشتی
حل مشکل کے لئے اے دلِ غمگین اب تو
کل کا حاجات روا حق نے بنایا تجھکو
خواب میں آکے ذرا صورتِ پاک دکھا
گر عنایت کی نظر ہو تو حفاظت میں رہوں
ہے تصور میری آنکھوں میں رُخِ روشن کا
جسم میں جاں ہیں میرے تن میں وہ ہے روح وروا
گم ہوئی ہستی دوئی نیست دو عالم ہو وہی
اسمِ اعظم ہے مقدس آپ کا پیارا نام

واصلِ ذاتِ خدا شیخ محمد چشتی
نورِ حق نورِ خدا شیخ محمد چشتی
اولیاؤں کے ہیں سر شیخ محمد چشتی
ورد رکھ صبح و مسا شیخ محمد چشتی
میری حاجت ہو روا شیخ محمد چشتی
اپنے سینے سے لگا شیخ محمد چشتی
اور حضوری میں ہوں شیخ محمد چشتی
دید ہر آن حضور شیخ محمد چشتی
مین نہیں وہی تو ہے شیخ محمد چشتی
نور دریا ہے وہی شیخ محمد چشتی
دافع رنج و بلا شیخ محمد چشتی

ہوں تصدق میں فدا آپکے قدموں پہ سدا
خستہ زین الدین گدا شیخ محمد چشتی

## قصیدہ

ہیں شیخ الشیخ قطب یحیی المدنی
مدینہ میں زیارت کو بلاؤ
خدا کے برگزیدے خاص دلدار

ہمارے پیر ہیں یحیی المدنی
میں پہونچوں سر کے بل یحیی المدنی
حبیبِ کبریا یحیی المدنی

قطب شیخ المدینہ شیخ یحیی
مدینہ ہے زیارت گاہِ عالم
مدینہ میں میرا مدفن ہو مسکن

حضوری مصطفےٰ یحیی المدنی
مقدس بارگاہ یحیی المدنی
مدینہ میں رہوں یحیی المدنی

محمد مصطفےٰ کی دید مجھکو
حضوری مصطفےٰ یحیی المدنی
کرم ہو آپ کا مجھ پر ہمیشہ
بہت ہوں پُر حزیں یحیی المدنی
ترحم کی نظر ہو حال پر اب
کرو دلشاداب یحیی المدنی

ہیں عاشق یامحمد آپکا ہون
ہیں عاشق آپکا یحیی المدنی
مدد پہونچے مجھے حق کی ہمیشہ
حفاظت میں آہون یحیی المدنی
خداکیواسطے اب رحم کیجے
خطابخشو میری یحیی المدنی

ہون ناچیز کمترین خستہ تمہارا
ہے زین الدین گدا یحیی المدنی
وسیلہ سر پہ میرے آپ کا ہے
حمایت کو میرے یحیی المدنی

مدد یا حضرت شیخ کلیم اللہ جہان بادی
ترحم کی نظر کیجے عنایت کی نظر کیجے
مدد پہونچے مجھے ہر دم عنایت ہو رہے ہر دم
دلا صدقہ تیرے در کا گدا ہون آپ کے در کا
قطب شیخ المدینہ شیخ یحیی کے لئے دیکھو
نظام الدین نصیر الدین کمال الدین علامہ
سفارش کیجیے خواجہ معین الدین چشتی سے
مدد پیر کلاں خواجہ سلیمان شاہ تونسہ کی
غریب ہون عاجز و مسکین تمہارے دید کا طالب

بھروسہ آپ کا شیخ کلیم اللہ جہان بادی
بھکاری ہون ترے در کا کلیم اللہ جہان بادی
کرم ہو آپ کا ہر دم کلیم اللہ جہان بادی
فقیری بے نوا ہون میں کلیم اللہ جہان بادی
عجائب حال ہے میرا کلیم اللہ جہان بادی
مجھے صدقہ ملے اُن کا کلیم اللہ جہان بادی
ملے دربار کا صدقہ کلیم اللہ جہان بادی
کرم ہو آپ کا مولا کلیم اللہ جہان بادی
مجھے ہر دم حضوری ہو کلیم اللہ جہان بادی

رُخِ روشن دکھا اپنا جمالِ پاک دکھلانا
ہون ناچیز خستہ زین الدین کلیم اللہ جہاں بادی

جانشینِ مصطفےٰ شیخ کلیم اللہ ولی
آپ محبوب خدا شیخ کلیم اللہ ولی
قدسیاں کل انس و جاں کو فیض حاصل آپ کا
کل مریدوں کو ہے حاصل دید حق دیدار حق
وصل حق ہے کاملوں کو دمبدم دیدار ہے
وصل ہو مجھکو ہمیشہ ذات حق میں دید ہو
ہے وسیلہ آپ کا مجھکو بھروسہ آپ کا
رحم کر قطب المدینہ شیخ یحیی کے لئے

نائب مشکلکشا شیخ کلیم اللہ ولی
بادشاہ انس و جان شیخ کلیم اللہ ولی
آپ کل کے رہنما شیخ کلیم اللہ ولی
فیض ہے یہ آپ کا شیخ کلیم اللہ ولی
ہے عنایت آپ کی شیخ کلیم اللہ ولی
ہو حضوری آپ کی شیخ کلیم اللہ ولی
سر پہ ہے سایہ تیرا شیخ کلیم اللہ ولی
خستہ زین الدین پر شیخ کلیم اللہ ولی

## قصیدہ

میرے مرشد میرے ہادی نظام الدین اورنگ آبادی
پیر ہمارے چشتی نظامی نظام الدین اورنگ آبادی

رنج والم سے مجھکو بچاؤ کشتی میری کو پار لگاؤ
حل کرو مشکل آسان ہووے کرم مجھ پر ہر آن
رنج وبلا کو کیجے دور میرے صاحب میرے حضور
رخ سے اُٹھاؤ پردہ ذرا صورت انور مجھکو دکھا
تم سے ہے عرضی عالیجناب میری مدد کو پہونچو شتاب
جام محبت پلوادے اپنا صدقہ دلوادے
دل کی مرادیں پوری ہوں حاجت روائی میری ہو
جان تصدق ہے تم پر کل مقصد سونپا تم پر

نفس عدو سے مجھکو بچاؤ نظام الدین اورنگ آبادی
میں ہوں بیچارا کر آسان نظام الدین اورنگ آبادی
شاد کرو دل میرا حضور نظام الدین اورنگ آبادی
یہ سائل ہے در پہ کھڑا نظام الدین اورنگ آبادی
عاشق شیدا ہوں مشتاق نظام الدین اورنگ آبادی
قرب خدا سے ملوادے نظام الدین اورنگ آبادی
دل کا مقصد حاصل ہو نظام الدین اورنگ آبادی
دین میرا مذہب ایمان نظام الدین اورنگ آبادی

عاشق صادق پروانہ دام محبت دیوانہ
خستہ زین الدین نیر نظام الدین اورنگ آبادی

دو عالم کو ہدایت خواجہ فخر الدین چشتی کی
دُہائی گھر بہ گھر ہے خواجہ فخر الدین چشتی کی
ہیں محبوب خدا قطب زمان مولانا فخر الدین
مقدس بارگاہ پُر کرامت روضۂ اقدس
ذرا رُخ سے اُٹھا پردہ دکھا صورت خدا کا نور
جناب خواجگان چشت کے دربار کی نعمت
کرو ارشاد اب مجھکو پلاؤ جام الفت کا
تمنا آرزو دل کی میری اب جلدی حاصل ہو
وسیلہ آپ کا مجھکو بھروسہ آپ کا مجھکو

دو عالم کو عنایت خواجہ فخر الدین چشتی کی
چراغ پُر ضیا انور ہے فخر الدین چشتی کی
ظہور مظہر وحدت ہے فخر الدین چشتی کی
ہے قبلہ عاشقوں کی دید فخر الدین چشتی کی
تجلّی نور وحدت کی ہے فخر الدین چشتی کی
عنایت مجھکو صوفی سی ہے فخر الدین چشتی کی
مئے وحدت محبت کی ہے فخر الدین چشتی کی
ولا دل کو محبت خواجہ فخر الدین چشتی کی
مدد مجھکو حمایت خواجہ فخر الدین چشتی کی

جناب پیر حافظ کا ہو دل کو عشق صوفی کا
حفاظت تجھپہ زین الدین فخر الدین چشتی کی

آپ محبوب خدا خواجہ سلیمان تونسوی
مالک ملک لاحق تاجدار اولیا
سجدہ گاہ عاشقان و قبلہ گاہ عارفان
پیر و مرشد عرض تم سے دست بستہ التجا
ہے خدائی آپ کی اور رہنمائی آپ کی
ظل حق ہے ظل حق ہے ظل حق ہے تیری ذات

بادشاہ دوجہان خواجہ سلیمان تونسوی
رہنمائے انس و جان خواجہ سلیمان تونسوی
فیض بخش قدسیان خواجہ سلیمان تونسوی
دل کی میری مدعا خواجہ سلیمان تونسوی
کیجئے حاجت روا خواجہ سلیمان تونسوی
ذات حق نور خدا خواجہ سلیمان تونسوی

گنج اسرار الٰہی خاص توحید خدا
واقف سرّی نہاں ہو کاشف قرب خدا
عرش سے فرش تلک کرتے ہیں سب تیری ثنا
کیجئے امداد میری دیجئے دل کی مراد
دست تو دست خدا ہے اولیا کا پیشوا

ہے خدا کے رازداں خواجہ سلیمان تونسوی
واصل ذات خدا خواجہ سلیمان تونسوی
جزو کل سب انس وجان خواجہ سلیمان تونسوی
مجھکو تونسہ میں بُلا خواجہ سلیمان تونسوی
تاج بخش اصفیا خواجہ سلیمان تونسوی

از پئے مشکل کشا نور محمد کے طفیل
بخشئے زین الدین کو خواجہ سلیمان تونسوی

## قصیدہ

میری پیر و مرشد محمد علی کی
عنایت سی خواجہ سلیمان ولی کے
شجاعت شرافت کمالت کرامت
کرم کی نظر ہو میرے حال پر اب

ہے توقیر حافظ محمد علی کی
حفاظت ہی حافظ محمد علی کی
سخاوت ہے حافظ محمد علی کی
میرے پیر حافظ محمد علی کی

دو عالم میں عزت محمد علی کی
حکومت دو عالم پہ ایسا دیا حق
مریدوں کو اپنے بہت آپ بانٹے
نظر ہو عنایت کی مجھپر ہمیشہ

ہے الفت خدا کو محمد علی کی
ولایت ہے حافظ محمد علی کی
جو نعمت ہے حافظ محمد علی کی
ہوں دامن میں حافظ محمد علی کی

حبیب علی کی مدد مجھکو پہونچے
محبت ہے مجھکو میری پیر حافظ

تصدق سے حافظ محمد علی کی
زین الدین کو حافظ محمد علی کی

محمد محمد محمد علی کی
تصور ہی آنکھوں میں دلمیں محبت
خیالی خیال مٹے ہیں جسم میں
ازل سی عنایت میرے پر ہی انکی
تصدق سی خواجہ حبیب علی کے

میرے پیر حافظ محمد علی کی
ہے صورت ہی دلمیں محمد علی کی
فنا ذات میں ہوں محمد علی کی
حفاظت ہے حافظ محمد علی کی
غلامی ملی مجھکو محمد علی کی

محبت ہے مجھکو محمد علی کی
جسم جان تن من روح ہیں جگر میں
میں عاشق ہوں پروانہ روز ازل سی
دیتے ہیں مجھی اپنے دربار کی بھیک
میرے پیر و مرشد صوفی نی مجھکو

مودّت ہی حافظ محمد علی کی
ہے تاثیر حافظ محمد علی کی
بٹا عشق میں ہوں محمد علی کی
ملی مجھکو نعمت محمد علی کی
دیئے مجھکو نعمت محمد علی کی

پئے شاہ تونسہ سلیمان ولی کے
ہیں عاجز خستہ زین الدین کمینہ

عنایت ہے مجھ پر محمد علی کی
ہے حاصل غلامی محمد علی کی

میری مدعا ہے محمد علی سے
کرم کی نظر ہو میرے حال پر اب
مجھے اپنے در کا دیجے صدقہ
بڑا نیک قسمت ہے وہ البسارو
جو مانگے ملیگا یقین ہے یقین ہے

محمد علی حق کی پیارے ولی سے
تصدق سے خواجہ سلیمان ولی سے
میری پیر و مرشد صوفی ولی سے
ارادت سے آیا محمد علی سے
عنایت سی حافظ محمد علی سے

میری التجا ہے محمد علی سے
میرے دل کی مقصد تمہیں سب عیاں ہے
کرم آپکا مجھپہ ہووے ہمیشہ
ہے سب اُسنے پایا خدا تک رسائی
اگر ہو طالب خدا کا زین الدین

نبی کے نواسے خدا کے ولی سے
میں مانگتا ہوں تمسی حبیب علی سے
پئے فخر دین محبّ نبیؐ سے
میری پیر حافظ محمد علی سے
ولا رکھ تو حافظ محمد علی سے

## قصیدہ

یا غوث زماں یا قطب زمیں یا خواجہ حافظ حبیب علی — یا واقف راز خفی و جلی یا خواجہ حافظ حبیب علی
پیر و مرشد میرے اب رحم کرو اب مہر و کرم کی نظر ہو ذرا — مجھے رنج و الم سے بچاؤ سدا یا خواجہ حافظ حبیب علی
مئے الفت وحدت پلاؤ مجھے اپنے عشق میں مست بناؤ مجھے — ایسا عاشق صادق بناؤ مجھے یا خواجہ حافظ حبیب علی
آپ سے ہے ہمیشہ یہی التجا رخ روشن مبارک دکھاؤ ذرا — وہ صورت انور دکھاؤ ذرا یا خواجہ حافظ حبیب علی
پیر و مرشد ہمارے رہنما جان قدسو پہ آپکے میری فدا — مجھے راہ ہدایت دکھاؤ ذرا یا خواجہ حافظ حبیب علی
سوا آپکے میرا کوئی نہیں میں آپکا ہوں میری جان تمہیں — محو عشق میں آپکے مٹکے فنا یا خواجہ حافظ حبیب علی
عین نور تجلی خدا کا نور شان حق ہے تمہاری نور ظہور — یہاں دوئی گم ہوئی عین حق ہوئی یا خواجہ حافظ حبیب علی

پیر و مرشد ہمارے ہیں کامل ولی پیر و مرشد محمد حبیب علی
خستہ زین الدین کا فدا ہے سر یا خواجہ حافظ حبیب علی

ہوں میں بلہار یا حبیب علی — تمپہ ہر بار یا حبیب علی
جان و دل آپ پر فدا ہر دم — میں تمہارا ہوں یا حبیب علی
روز محشر میری خبر لیجے — میں ہوں لاچار یا حبیب علی

ہو نمیں قربان یا حبیب علی — تمپہ لاکھ بار یا حبیب علی
مشکل آسان میری کرو جلدی — میں بیچارا ہوں یا حبیب علی
مئے عشق محبت شربت — جام مجھکو پلا یا حبیب علی

ذات حق میں مجھے مٹا دیجے — حقمیں ہستی فنا یا حبیب علی
ہو نمیں نا چیز بیچارا خستہ غریب — زین الدین آپکا یا حبیب علی

آپ دلدار یا حبیب علی — آپ مختار یا حبیب علی
آپ محبوب رب ہو قرب خدا — راز سری عیاں یا حبیب علی
دونوں عالم میں کل حکومت ہے — فیض ہے آپکا یا حبیب علی

تم سے رونق خدائی ہے روشن — واقف راز یا حبیب علی
پیر و مرشد تمامی جن و بشر — در پہ حاضر ہیں یا حبیب علی
روضہ پر قدسیاں مطوف ہیں — فیض اقدس رواں حبیب علی

میں ہوں عاجز غریب بیچارا — میرا سردار یا حبیب علی
پہونچو میری مدد کو دیجے مراد — زین الدین آپکا یا حبیب علی

## قصیدہ

صوفی کی آرزو ہے صوفی کی جستجو ہے — دل میں خیال صوفی اور دھیان ہے تو صوفی
قبلہ نما ہے صوفی ہی سجدہ گاہ صوفی — خانہ نشین ہے صوفی جلوہ نما ہے صوفی
کون و مکاں میں صوفی دونوں جہانمیں صوفی — ای مظہر تجلی نور خدا ہے صوفی
عاشق مجھے بناؤ شیدا مجھے بناؤ — آنکھوں میں آسمائے جلوہ نما ہے صوفی

دل کی یہ ہے تمنا دل کی یہ آرزو ہے
بیٹھا ہون آپ کے در صورت دکھاؤ صوفی

کب تک رہون پریشان دل مین بھری ہے ارمان
رُخ سے اُٹھاؤ پردہ دیدار دکھاؤ صوفی

امداد میری کیجے دل شاد میرا کیجے
تشریف لاؤ جلدی پہونچو مدد کو صوفی

خستہ کمینہ زین الدین کی خبر لو جلدی
آؤ اِدھر کو پیارے پہونچو مدد کو صوفی

جناب حضرت سجادۂ حافظ علیشاہ کی
عنایت کی ہوئی مجھ پر نظر حافظ علیشاہ کی

ہمارے پیر و مرشد قبلہ عالم حیدرآبادی
ہیں مرشد رہنما خواجہ حبیب حافظ علیشاہ کی

ترحم کی شفقت کی نظر اپنا کرم مجھ پہ
ہوئے وحدت محبت فیض مجھے حافظ علیشاہ کی

کئے الطاف و رحمت کی نظر مجھ بینوا اوپر
کرم ہے مجھ پہ بخشش کی نظر حافظ علیشاہ کی

دیئے ہیں اپنے ہاتھوں سے گدائی کی مجھے خلعت
عنایت ہے کرم بخشش عطا حافظ علیشاہ کی

دیئے ہیں جو کہ دینا تھا جو مانگا وہ ملا مجھکو
وسیلہ ہے میرے سر پہ تکیہ حافظ علیشاہ کی

سمایا دلمیں آنکھوںمیں ہے میرے صورت حافظ
ازل سے ہے میرے اوپر نظر حافظ علیشاہ کی

کئے اپنے کرم سے شاد میری دلکو حضرت نے
حفاظت کی میرے اوپر نظر حافظ علیشاہ کی

مجھے تحفہ دیئے ہیں بھیج حضرت نے عنایت کا
خوشی حاصل ہوئی افزوں نظر حافظ علیشاہ کی

گدا ہون فخری نوری شاہ سلیمان پیر حافظ کا
حبیبی صوفی ہون چشتی نظر حافظ علیشاہ کی

غلامانِ غلام ہون خواجہ بو اسحاق چشتی کا
ہے خستہ زین الدین تجھ پر نظر حافظ علیشا کی

مجھے کر غم سے آزادی حبیب حیدرآبادی
رہے دل پر سدا شادی حبیب حیدرآبادی

رہے قائم یہ تا محشر قیام سلسلہ جاری
دکن میں آپ کی گادی حبیب حیدرآبادی

فیوضِ فیض ربانی قطب ہیں راز حقانی
ہوا تم سا نہیں ثانی حبیب حیدرآبادی

عظیم الشان ہے رتبہ تمامی اولیاء اللہ
ثنا کرتے ہیں لاثانی حبیب حیدرآبادی

تمامی اجن و انسان قدسیا میں فیض حضرت کا
شرف ہے آپ کا سبکو حبیب حیدرآبادی

ہیں مرشد رہنما اعظم تمامی جن و انسان کے
فرشتوں میں بھی چرچا ہے حبیب حیدرآبادی

ہین عاشق آپ کا پروانہ شیدا ہوںمیں دیوانہ
ہوں مستانہ فدا تم پر حبیب حیدرآبادی

ہین قربان آپ پر دل سے تصدق جان میری ہے
دیا ہوں جان کو جانان حبیب حیدرآبادی

تصدق آپ پر مادر پدر کل خانمان میرا
کنارے پار کر بیڑا حبیب حیدرآبادی

غلامی میں تمہارے خانمان میرا کرو آباد
ہمیشہ سبکے دل ہوں شاد حبیب حیدرآبادی

مدد پہونچے میری اولاد کو مجھکو مدد حق کی — کرو امداد اب میری حبیب حیدرآبادی
مدد پیر کلاں خواجہ سلیمان شاہ تونسہ کی — عنایت پیر حافظ کی حبیب حیدرآبادی

سگ در ہوں تمہارا خستہ زین الدین صوفی کا
ہمارے پیر و مرشد ہیں حبیب حیدرآبادی

## قصیدہ

فخر دین فخر جہان مرشد پاکان مددی — نور سبحان مددی محبوب یزدان مددی
کیجیے امداد میری بہر خدا بہر نبی — فخر خوبان مددی نور سلیمان مددی
کیجیے حاجات روا از پئے مشکلکشا — بخشدے میری خطا راز نہان حق مددی
قبلۂ حاجات ہیں کعبۂ درجات ہیں — کل کا عقدہ ہیں کشا مرشد دوران مددی
نور حق نور خدا کاشف قربات خدا — واقف راز خدا واصل حق ہے مددی
ہادی راہ نما مخزن دار الامان — گنج اسرار خدا واقف اسرار مددی
بے مکان سے لامکان ہے نشان سے بے نشان — ذات میں ہستی فنا عین حق حق مددی
بے نشان ذات تیری ہستی دوئی خود گم ہوئی — نور حق ذات ابت نیست دوئی حق مددی
دے خدا مجھکو ہدایت ہو پہچان تیری — ذات مرشد ہے وہی آپ ہی ہے حق مددی

زین الدین ہے وہی مرشد ہدی اپنا آپ
پیر صوفی ہے وہی پیر مریدان مددی

غوث الاعظم بن بے سر و سامان مددی — قبلۂ دین مددی کعبۂ ایمان مددی
نور سبحان مددی معشوق یزدان مددی — محبوب سبحان مددی قطب عالم مددی
گنج اسرار الٰہی بخدا تو حبیب حق — کنت کنزاً ہے خفی راز نہان حق مددی
خلوت ہے لامکان ہے نشان سے بے نشان — ذات مطلق ہے عیان سر انا ہو مددی
غوث الاعظم ہے ندا حق نے پکارا محبوب — غوث الاعظم مددی پیر مریدان مددی
دستگیری کیجیے مجھ بے سر و سامان کی — قبلۂ دین مددی کعبۂ ایمان مددی
کیجیے دل کی روا حاجت و مقصد ارمان — دیجیے دل کی مراد غوث مریدان مددی
دست قدرت میں تمہارے ہے دیا حق نے کل — کل کے حاجات روا غوث مکرم مددی
کوئی خالی نہ گیا میں نہ پھروں خالی ہاتھ — دیجیے بھر گنج مراد غوث الاعظم مددی
حل مشکل کے لیے ای دل غمگین اب تو — ورد رکھ صبح و مسا غوث الاعظم مددی

اسم اعظم ہے مقدس یہ وظیفہ یارو
دافع رنج و بلا غوث الاعظم مددی

زین الدین کو ہے وظیفہ یہ مقدس اعظم
غوث الاعظم ہیں میرے غوث الاعظم مددی

غوث الاعظم میری مدد کیجیے
مجھ بیچارہ کی تم خبر لیجیے
غوث الاعظم کرو مدد میری
اپنا صدقہ مجھے عطا کیجیے

المدد المدد مدد کیجیے
دل مضطر کی تم خبر لیجیے
دستگیری کرو خبر لیجیے
مرحبا مرحبا عطا کیجیے
سر جھکا کے سلام شوق ادب
غوث الاعظم میری مدد کیجیے

مجھ پہ اپنا کرم عطا کیجیے
دل پریشان حال ہے مضطر
داد میری ہے تم سے فریادی
جان و دل میرا سب فدا کر گیے
کہتا ہوں دمبدم خبر لیجیے
زین الدین خستہ کی خبر لیجیے

جلدی میری خبر خبر لیجیے
کیجیے اپنا کرم رحم کیجیے
غوث الاعظم ہیں پھر کرم کیجیے
عرض تم سے میری خبر لیجیے

## قصیدہ

بزم محفل مقدس ہیں بنانے والے
گھر کو آراستہ جو کرتے ہیں پڑھانے مولود
عاشقان ہیں نبیؐ پڑھتے پڑھاتے مولود
عشق احمدؐ پہ فدا ہوکے پڑھاتے مولود
اصل ایمان ہے یہی اصل یہی ہے ایمان
شوق سے ذوق سے پڑھتے ہیں پڑھاتے مولود
آتے ہیں سرورِ عالم و صحابانِ نبیؐ
بیٹھو تعظیم ادب سر کو جھکا کر با ادب
پاویں فیض محمدؐ سے مقدس مولود

مولودِ پاک مبارک کو پڑھانے والے
باغ فردوس میں گھر اپنا بنانے والے
قرب حق ہونگے محمدؐ سے حضوری والے
خاص مومن ہیں یہی عشق محمدؐ والے
جس کا عاشق ہے حد اعشق محمدؐ والے
رحمت حق ہے نزول عشق محبت والے
مولودِ مجلس اقدس میں ہیں آنے والے
ہو منو پڑھیو درود شوق محبت والے
ہو شفاعت میں محمدؐ کے محبت والے

دے مجھے عشق محمدؐ کی حضوری یارب
زین الدین مجھ پہ محمدؐ ہیں حفاظت والے

محبت محمدؐ کی پائی نہ ہوتی
وسیلہ محمدؐ کا پاتے سبھوں نے
اگر قرب حق تم کو منظور ہووے
بغیر از وسیلہ نہیں حق سی ممکن
شفاعت محمدؐ کرینگے سبھونکی

تو عشق خدائی بھی ظاہر ہوتی
بغیر از وسیلہ نہ ہرگز رسائی
وسیلہ محمدؐ خدا تک رسائی
ہے شانِ محمدؐ ہے شانِ خدا کی
لیجاوینگے جنت میں ہوگی حضوری

کہ جتنے نبی اولیا غوث و اقطاب
وسیلہ محمدؐ کا درکار ہے سبکو
محمدؐ سے ملنا خدا کا ہے ملنا
حشر میں کہینگے نبی نفسی نفسی
شفاعت کا یارو وسیلہ محمدؐ

ہیں عشق محمدؐ سے پائی رسائی
وسیلہ سے ہی فیض حق سے رسائی
یداللہ کہا حق نے قرآن گواہی
محمدؐ کو ہوگی ولا اُمتی کی
ہے عشق محمدؐ وسیلہ رہائی

نزع میں قبر میں حشر میں وسیلہ
دے عشق محمد حضوری خدایا

حضوری محمد ہو قرب الٰہی
عطا ہو زین الدین کو بار حضوری

محمد کی صورت دکھا دے دکھا دے
ملا دے محمد سے ہمکو ملا دے
نظر میں نہ آوے سوائے محمد
خدایا محمد کا روضہ دکھا دے

محمد سے ہمکو ملا دے ملا دے
محمد کا دیدار ہمکو دکھا دے
مجھے ایسا عاشق و شیدا بنا دے
میری آنکھ میں دلمیں جلوہ سما دے

مدینہ میں رہنا ہو مدفن مدینہ
دے عشق محمد زین الدین کو یارب

خدایا محمد کی صورت دکھا دے
رہوں عشق احمد میں مستغرق فنا ہو
ہو دائم مجھے قرب حقیقی حضوری
مدینہ دکھا دے مدینہ دکھا دے

میسر ہو وے مسکن مدینہ دکھا دے
محمد سے مجھکو ملا دے ملا دے

خدایا محمد سے ہمکو ملا دے
محو عشق احمد میں مجھکو بنا دے
ہو قرب محمد کی دائم حضوری
مدینہ میں پہنچو وہاں مسکن بنا دے

## قصیدہ

پیر ہمارے خیرآبادی محمد علیشاہ یا ہادی
رخ سے اٹھاؤ پردہ ذرا مجھکو دکھاؤ چہرا ذرا
مجھکو بلاؤ خیرآباد روضہ دکھاؤ ہو دلشاد
خواجہ سلیمان کا صدقہ پیر کلاں کا دو صدقہ
محمد علیشاہ خیرآبادی پیر و مرشد حیدرآبادی
آپکے درکا ہوں میں گدا جان تصدق تم پہ فدا

مجھکو ولا ہے خیرآبادی محمد علیشاہ یا ہادی
مرشد ہمارے خیرآبادی محمد علیشاہ یا ہادی
دل کو کرو روشن آباد محمد علیشاہ یا ہادی
یہ سائل ہے در پہ کھڑا محمد علیشاہ یا ہادی
چشتی نظامی فخری سلیمان محمد علیشاہ یا ہادی
چشت کی نعمت کیجے عطا محمد علیشاہ یا ہادی

دل کی حاجت کیجے روا میری مرادیں کیجے عطا
عرض ہے زین الدین کی سدا محمد علیشاہ یا ہادی

ہمیشہ یاد ہے تیری معین الدین اجمیری
ولا تیری ہمیشہ ٹکٹکی آٹھوں پہر دل کو
محبت دلمیں آنکھوں میں تصور ہے تیرا ہر پل
فدا ہوں میں تصدق جان و دلسے تمپہ ہوں قربان
مدد مجھکو ہمیشہ ہے حمایت آپکی حضرت
صفائی دیجیے دل کو ہو آئینہ مصفا دل

کرو حاجت میری پوری معین الدین اجمیری
لگی ہے عشق کی دھونی معین الدین اجمیری
ہوں مشتاق وصل کا تیرے معین الدین اجمیری
ہے تمپر خانمان قربان معین الدین اجمیری
حفاظت آپکی حضرت معین الدین اجمیری
مئے وحدت پلا مجھکو معین الدین اجمیری

میں عاجز آپکا خستہ در اقدس پہ زین الدین
فدا ہوتا ہے زین الدین معین الدین اجمیری

حق لباس مختلف پہنا توئی | احد اللہ خاص محمد ہی توئی | ہی صفت میں خود عیاں صورتا | چار عنصر خاص ہر قعہ ہی توئی

ہے ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ
بنکے خود بارہ امامؑ آیا ہی تو
غوث الاعظم قطب الاقطاب خاص تو
سرورِ کل اولیا کا بادشاہ
ہند کا سلطان و الی خود توئی
ہے صفت میں رہنمائی کیلئے
نام رکھ اپنا حبیب علی توئی

چار اصحابِ نبیؐ خلفاء توئی
ای ہدایت کے امام ہادی توئی
بنکے آیا قطبِ ربانی توئی
بنکے آیا قادری قادر توئی
دین کا ڈنکا بجایا خود توئی
آپ بر قعہ آپ ہی ہی حق توئی
پیر و مرشد حیدر آبادی توئی
احدیت وحدت سے کثرت خاص نور
نام زین الدین فقط وہم و گمان

فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ خود ہی توئی
خود توئی ہے بو حنیفہ شافعی
شاہِ جیلانی شہ بغداد تو
پہنکر جامہ معین الدین چشتیا
نقشبندی قادری چشتی توئی
قطب وحدت پیر حافظ کا لباس
شان صوفی میں کیا اپنا ظہور
نیست عالم تو ہستی ہے توئی
بے نشان ہے ذات باقی ہی توئی

صوفیا شہدائے کربل ہی توئی
مالکی حنبل امام خود ہے توئی
نام رکھ آیا محی الدین توئی
خواجہ اجمیر بنکے آیا خود توئی
کل سلاسل سلسلہ مرشد توئی
پہنکر آیا ہوا ہادی توئی
ہے تجلی خاص ربانی توئی

## قصیدہ

حیدر آباد میں بلاؤ مجھے
پیر و مرشد حبیب بلاؤ مجھے
میں ہوں قربانِ جان ہے جانان
آپکے عشق میں دیوانہ ہوں
آہ و زاری فغان کروں کبتک

روضہ اقدس کا در دکھاؤ مجھے
اپنے در پر سدا بٹھاؤ مجھے
جاؤں میں جان ہے تصور مجھے
روئے روشن رخ دکھاؤ مجھے
پیر و مرشد حبیب مدد ہو مجھے
درِ اقدس کی خاکروبی کروں
زین الدین خستہ کی مدد کیجے

دل تڑپتا ہے آنکھ ترستی ہے
میں خوشی بخوشی رہوں ہر آن
ہو نہیں عاشق فدا تصدق ہوں
چین دل کو قرار نہیں مطلق
کیجے مجھپہ کرم رحم کیجے
سرفرازی کرو عنایت مجھے
پیر و مرشد کرم عطا ہو مجھے

دید اپنا رخ دکھاؤ مجھے
ہو ہمیشہ حضوری وصل مجھے
کیجے ارشاد یا حبیب مجھے
دیجے دل کی دوا شفا ہو مجھے
دید بازی رہے حضوری مجھے

پیر چشتی کی ولا ہے مجھے
ہے عطائے رسول ہند الولی
عشق ہے آپکا پیر خواجہ
جان و دل ہمہ تن ہی تجھپہ فدا
جلتا ہوں تیری عشق میں جانان

خواجہ اجمیر کی ولا ہے مجھے
پیر چشتی کی ولا ہے مجھے
یاد دل کو تیری ولا ہے مجھے
ہر آن تیری ولا ہے مجھے
مثل پروانہ دل ولا ہے مجھے
شاہِ ہندوستان خبر لیجے
زین الدین ہی گدا تیرا خواجہ

خواجۂ خواجگان معین الدین
جان جانان پہ جان تصدق ہے
ہے تصور تیرا ہمیشہ خیال
جان پروانہ دل ہے دیوانہ
مجھکو دائم تیری حضوری ہو
کیجے میری مدد ولا ہے مجھے
کیجے نعمت عطا ولا ہے مجھے

شاہ اجمیر کی ولا ہے مجھے
جان جانِ جہان ولا ہے مجھے
یاد دائم تیری ولا ہے مجھے
رخ روشن دکھا ولا ہے مجھے
دیجے دیدار دکھا ولا ہے مجھے

خیر آباد کی ولا ہے مجھے
میرے پیر کلاں سلیمان کی

پیر حافظ کی ولا ہے مجھے
شاہِ تونسہ میرے ولا ہے مجھے

یا محمد علی حبیب علی
کیجے اپنے کرم سے مجھپہ کرم

حیدر آباد کی ولا ہے مجھے
کیجے صدقہ عطا ولا ہے مجھے

پیر چشتی نظامی فخری ہیں — ہو عنایت ہمیشہ صوفی کی

ہے وظیفہ میرا ولا ہے مجھے — پیر و مرشد میری ولا ہے مجھے

ہو کرم آپ کا ہمیشہ مدام — دمبدم دل سے ہے سدا جاری

ہو حفاظت میری ولا ہی مجھے — خواجۂ خواجگان ولا ہے مجھے

خستہ عاجز غریب زین الدین — مرشدِ مرشدان ولا ہے مجھے

## قصیدہ

رُخِ دلدار نظر آتا ہے — ہر طرف یار نظر آتا ہے

کوہ دشت و بیابان میں مجھے — عین حق نور نظر آتا ہے

جستجو جسکی ہمیشہ تھی مجھے — اپنے گھر میں وہ نظر آتا ہے

نحنُ اقرب کی تجلّی ہر آن — کل میں حق ہُو تُو نظر آتا ہے

جب کھلی شانِ تو لو اپنا — عین واحد ہُو نظر آتا ہے

شش جہت عین تماشہ ہے نظر — عین دید وہی نظر آتا ہے

پیر صوفی کے تصدق سے مجھے — آپ ہی آپ نظر آتا ہے

خانۂ دل ہے خدا کا گھر یہ — وہی آپ اپنا نظر آتا ہے

نور دریا میں ہے دونوں عالم — بے نشان ہمُو ہُو نظر آتا ہے

احد بنا خود ہے ہیں ہم اپنے — آگے وحدت ہُو نظر آتا ہے

غیب سے آگے شہادت میں ظہور — عین کثرت میں نظر آتا ہے

زین الدین آپ ہی اپنا تو ہے — ہے فقط برقعہ نظر آتا ہے

درِ دلدار کی ای دل ہوس ہے — وہی فردوس ہی خلد بریں ہے

جسے ہی عشق جانان خاص محبوب — خدا کا دوست ہی مقبول رب ہے

اگرچہ ظاہر اُس کا جسم ہے — ولے باطن وصل ذات حق ہے

وہ آئینہ خدائی کا ہے روشن — خدائی جلوہ گر اسمیں نہاں ہے

ہے الانسان سرّی و انا ہٗ — حقیقت خاص انسان عین حق ہے

مجھے ہی عشق جانان جانِ جانان — محبت میں فنا معشوق حق ہے

وہی ہی عاشق صادق کامل — فنا فی الشیخ کا رتبہ جسے ہے

دو عالم کا ظہور کامل ہے وہ — ہے بندہ ظاہراً باطن میں حق ہے

حقیقت میں وہی انسان کامل — حقیقت جسنے اپنی پا گیا ہے

ہے احمد بنا وحدت نقشہ توحید — ہے آدم صورت انسان حق ہے

ہے خالص نور توحید جلوہ گر ہے — زمین و آسمان کل نور حق ہے

فقط وہم و گمان ہے اسم ظاہر — ہی زین الدین نشان سے بے نشان ہے

دریا کی موج دریا دریا ہی خوب جانے
اپنی خودی مٹا کر ہر دم جدا خدا کر
حق کو وہی پہچانے عرفان حق ہو اُس کو
معشوق مصطفے کا عاشق ہوا ہے خالق
روپوش بشر ہے ظاہر باطن وہی خدا ہے
آدم خلیفہ ہو کر جلوہ نما ہے ظاہر
تن کی نگر میں آکر کرنیکو دید بانی
وہی ہے یار جانی اُس سے ہے زندگانی

عرفان حق ہے جسکو وہی ہے خوب جانے
ہستی دوئی مٹا کر اپنا ہی آپ جانے
عارف وہی ہے کامل اپنا ہی آپ جانے
عشقِ نبی محمد اپنا ہی آپ جانے
برقعہ ہے چار عنصر اپنا ہی آپ جانے
ساجد وہی ہے مسجود اپنا ہی آپ جانے
پردے میں ہیم گے ہے اپنا ہی آپ جانے
تن میں نفخت روحی اپنا ہی آپ جانے

میرا ہے یار مجھ میں میں یار میں ہوں فانی
خاکی لباس زین الدین اپنا آپ جانے

## قصیدہ

میرے جان و ایمان صوفی ولی ہے
محبت خدا کی ہے اُنکی محبت
تصوّر ہے آنکھوں میں دل میں محبت
نہیں کام دیر و حرم سے ہے مطلب
اگر قرب ملنا چاہئے خدا کا

میرا دین و ایمان صوفی ولی ہے
خدا کی محبت صوفی ولی ہے
ثنا اور ولا مجھکو صوفی ولی ہے
میرا عشق ہے ملت صوفی ولی ہے
ہئے عشق و حدت صوفی ولی ہے

ہے طاعت خدا کی محمدؐ کی طاعت
دیدار صوفی خدا کا ہے دیدار
میرا سجدہ گاہ رُخِ روئے جانان
مبارک ہو زاہد تجھے حور و غلمان
ہے صوفی سے ملنا خدا کا ہے ملنا

وہ طاعت ہے بر حق صوفی ولی ہے
ہے قربِ خدا حق صوفی ولی ہے
ہے کعبہ میرا قبلہ صوفی ولی ہے
مجھے قربِ جنت صوفی ولی ہے
ید اللہ مرشد صوفی ولی ہے

بغیر از وسیلہ نہ ہرگز رسائی
جو مرشد کو دیکھا وہی حق کو دیکھا

خدا تک ہے ملنا صوفی ولی ہے
زین الدین کے مرشد صوفی ولی ہے

یار کا مسکن ہے کوچہ انگنی
شانِ محبوبی عیاں ہے لحد سے
عاشقوں کی عید ہی ہر دید ہے
باغِ جنت سے ہوا بہا انگی ہے سرد

نور کا جلوہ عیاں ہے انگنی
باغِ جنت روضہ اقدس انگنی
دیدِ انور پاک تربت انگنی
باغِ فردوس پاک تربت انگنی

نورِ حق توحید وحدت رازِ حق
معدنِ عرفان ہے انوار ہے
ہے قیامت تک زیارت گاہِ نور
عشق کا مخزن ہے انوارِ الٰہ

یار کا کوچہ ہے گلشن انگنی
مخزنِ اسرار ہے نور انگنی
روضہ اقدس صوفی صاحب انگنی
قدسیوں کا ہے گذر گاہ انگنی

فیض پاتے ہیں وہاں کل خاص و عام
زین الدین عاشق ہے اپنے پیر کا

رہنما ہیں صوفی صاحب انگنی
میرے مرشد صوفی صاحب انگنی

خدا کے دوست محبوبِ خدا کا آج صندل ہے
ہمارے پیر و مرشد کا عزیزو آج صندل ہے
نثار ہے رحمتِ نازل حق سے اُنکے روضہ پر
ہے نازل چرخ سے قدسی کے ہاتھوں کاسہ صندل
تصدق جان و دل سے ہو گئے پروانہ ملک سارے
براتی سب وہ آتے ہیں فلک سے قدسیاں سارے
نبیؐ غوث و قطب اقطاب سارے اولیاء اللہ
خدا کا بھید ہے انسان سرّ ہی کل حقیقت حق
خدا کے عاشقوں کی عید ہے محبوب کی ہے دید
خدایا سر کے بل پہونچوں وہ بزمِ پاک اقدس ہیں

نبیؐ کے جانشین صوفی ولی کا آج صندل ہے
مقدس بارگاہِ کبریا کا آج صندل ہے
ہے قدسی نور کے اطباق لائے آج صندل ہے
ہے حوران و ملک جنت سے لائے آج صندل ہے
ہے آتے روضہ اقدس پہ مبارک آج صندل ہے
بنا دولہا وہ محبوبِ خدا کا آج صندل ہے
براتی ساتھ حضرتؐ کے ہیں آئے آج صندل ہے
رموز آگاہِ رب العالمین کا آج صندل ہے
ہے ذات و اصلِ نورِ خدا کا آج صندل ہے
ای زین الدین خستہ جلدی پہونچو آج صندل ہے

گنج مخفی ذات مطلق بے نشان توحید ہے
نور بیحد بیشمار خالص ہے وہ بے نشان
نور بے پایان دریا ابتدا نا انتہا
ہے زمین و آسمان دونون جہان کل نور ہے
نور کے دریا میں ہے گم دونوں عالم نور ہے
نور واحد اسم کل اور جسم کل اور جز و کل
وحدہٗ ہے لاشریک کوئی نہیں اُس کا شریک
ہے محمدؐ مصطفےٰ دریائے وحدت کے ظہور
ہے محمدؐ کے مظاہر کل وجودان نور خاص
کل صفا تو نہیں وہ موصوف نور مطلق ذات وہ
وے مٹا ہستی دوئی نقش نمونہ کچھ نہیں
عین دریا نور ہے موج و حباب معدوم ہے
تھا قدیم میں علم کا نقطہ ظہور کثرت میں ہے
غیریت جب اُٹھ گئی ہستی دوئی کل ہٹ گئی
نحن اقرب کی تجلی دونوں عالم ایک ہے

ہے وہ بے پایان دریا نور خالص نور ہے
ہے نہ اُسکو ابتدا و انتہا ہُو ہُو ہُو ہُو ہے
نور بیحد بے عدد ہے بیشمار مطلق وہ ہے
جز و کل سب ہے مکین و لامکان کل نور ہے
نیست عالم ہے سو مطلق نور خالص نور ہے
نور واحد کا ہے مظہر دو جہاں کل نور ہے
کلمہ توحید محمدؐ مظہر کل نور ہے
نور اللہ سے محمدؐ مظہر کل نور ہے
دو جہان کون و مکان ظاہر و باطن نور ہے
نور کے دریا میں عالم گم ہستی نور ہے
بے نشان ہے دونوں عالم نیست ہستی نور ہے
تھا ازل میں ہے ابد لگ نور واحد نور ہے
احدیت و حدت محمدؐ نور خالص نور ہے
نام و نشان کچھ بھی نہیں عین تجلی نور ہے
آپ ہی ہے آپ ہُو ہُو عین دریا نور ہے

بے نشان وہ نام زین الدین فقط وہم و گمان
آپ احد آپ احمدؐ آپ اللہ نور ہے

صوفی صاحب ولی کا صندل ہے
قدسیاں نور کے طبق لیکر
مشعلہ نور کا منور ہو
پیر چشتی نظامی فخری ہیں

پیر و مرشد ولی کا صندل ہے
حور و غلمان ملک و جن و بشر
آئینہ دل صفا مصفا ہو
حافظی مرشدی حبیب علی

دیکھو حق کے ولی کا صندل ہے — جانشین نبی کا صندل ہے
آتے ہیں روضۂ مقدس پہ — جان نثار نبی کا صندل ہے
نور ذاتِ خدا کا صندل ہے — نائب مرتضیٰ کا صندل ہے
پیر و مرشد ہمارے حق کے ولی — راہ حق نما کا صندل ہے

سر کے بل پہونچوں بزم اقدس میں
زین الدین ہو نثار فرقد پر

ذکر حق لو لگا ہوا دل میں
صوفی صاحب ولی کا صندل ہے

حمد و ثنا خدا کا نورِ خدا خدا ہے
دونوں جہان میں روشن ہو جلوہ گر محمدؐ
وحدت وہ عین حق ہے کثرت وہ عین حق ہے
خود بنکے شکل آدم صورت میں جلوہ گر ہو

نعت نبی محمدؐ نورِ خدا خدا ہے
ارض و سما و کل میں نورِ خدا خدا ہے
احد سے بنکے احمدؐ نورِ خدا خدا ہے
اسم و جسم میں بیا جانہیں نورِ خدا خدا ہے

وہی ہے پیر کامل انسان حق وہی ہے
شانِ محمدی ہے نورِ خدا احمد ہے

دریائے رازِ وحدت نورِ ظہورِ احمد
برقعہ صفت زین الدین نورِ خدا احمد ہے

آج محبوبِ خدا کا عرس ہے
عارفوں کے رہنما کا عرس ہے
خواجگانِ چشت کے روشن چراغ
مست ہیں مدہوش خادم مستمند
شوق سے مشتاق ہو کر قدمبوس
پیر صوفی کے ہیں مرقد پر نثار
نیک قسمت جسکی ہے وہ دیکھ لے
پیر چشتی ہیں نظامی حافظی
کاملوں کے مقتدائی رہنما
ہے یہاں پیر مجمع خاص و عام کا
آج اپنا انگلی میں راز ہے

جانشینِ مصطفےٰ کا عرس ہے
واصلِ ذاتِ خدا کا عرس ہے
وہ سراجِ پُرضیا کا عرس ہے
مخزنِ عشقِ خدا کا عرس ہے
ہو تصدق دلرُبا کا عرس ہے
مرحبا صلِّ علےٰ کا عرس ہے
ہوسی مُجلوہ نما کا عرس ہے
فخریوں کے دلرُبا کا عرس ہے
عاشقوں کے پیشوا کا عرس ہے
بزم آرائی جہان کا عرس ہے
صوفی صاحب رہنما کا عرس ہے

عاشق و معشوق ربکا عرس ہے
نائبِ مشکلکشا کا عرس ہے
جسکے خادم عارف باللہ ہیں سب
وجد میں ہیں جن و انسان و ملک
ہو کے پروانہ ہے تربت پر ملک
رحمتِ حق ہی نزولِ حق سے سدا
لحد سے ہی نورِ حق جلوہ عیاں
مانگنا ہے مانگ لو پاؤگے نصیب
واقفِ رازِ نہاں قطبِ جلی
پاؤگے دارین کے مقصد حصول
صوفی صاحب پیر و مرشد رہنما

دلبر محبوب ربا کا عرس ہے
جان نثارِ مرتضیٰ کا عرس ہے
ہادیٔ راہنما کا عرس ہے
دید انوارِ الٰہ کا عرس ہے
عاشقِ جانِ نبیؐ کا عرس ہے
بزمِ اقدس قدسیوں کا عرس ہے
معدنِ نورِ خدا کا عرس ہے
دفترِ علمِ خدا کا عرس ہے
کاشفِ سِرّی عیاں کا عرس ہے
کل کے حاجت روا کا عرس ہے
بادشاہِ انس و جان کا عرس ہے

قبلہ گاہِ رہنما مرشد حبیب
سرکے بل پہونچوای زین الدینؒ ہاں

حافظِ ہر دو سرا کا عرس ہے
شاہِ اجمیر خواجگان کا عرس ہے

میرے محبوب مرشد پیر صوفی کی مدد پہونچے
سراپا جرم عصیاں میں پھنسا ہوں اب مدد کیجے
میں عاشق آپ کا ہوں جان میری ہے فدا تم پر
میں شیدا آپ کا ہوں گدا ہوں آپ کا مولا
میں فدوی آپ کا ہوں آپکا در چھوڑ کہاں جاؤں
پریشان حال ہے مضطر اغثنا مرشدِ رہبر
تڑپتا ہے میرا دل آپ کے فرقت سے ہوں بیکل
کہوں کس سے میں اپنے حالتِ دل کی حقیقت ہے

نظامی فخری نوری شاہ سلیمان کی مدد پہونچے
خطا بخش عطا کیجے عنایت ہو مدد کیجے
تصدق جان قدموں پر صوفی صاحب مدد پہونچے
ہمہ اب جسم و جان قربان عاشق کو مدد پہونچے
بھلا ہوں یا بُرا ہوں آپ کی مجھکو مدد پہونچے
کرم ہو آپ کا مجھپر رحم کیجے مدد پہونچے
خبر لیجے میری جلدی بلب ہے جان مدد پہونچے
میرے دل کی دوا کیجے میں مضطر ہوں مدد پہونچے

ہے خستہ آپکا عاشق ہے زین الدین فدا تم پر
کرو حاجت روا جلدی صوفی صاحب مدد پہونچے

حافظ حافظ محمد علی
محبوبِ خدا سرتاجِ ولی
نورِ خدا ہوا بنِ علیؓ
محبوبِ خدا سرتاجِ ولی

| | | | |
|---|---|---|---|
| چشتی نظامی محمد علی | خیر آبادی محمد علی | جانِ نبیؐ ہو جانِ علیؓ | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| پیر ہمارے محمد علی | مرشد ہمارے محمد علی | ہادی ہمارے محمد علی | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| آلِ نبیؐ اولادِ علی | فاطمہؓ زہرا کے عینی | حسنؓ حسینؓ کے تم جانی | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| حل کرو مشکل میری | پہونچو مدد کو جلد میری | لیجے خبر اب جلد میری | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| بحرِ خودی کے طوفان سے | پار کرو اب کشتی میری | عرض ہو مقبول تمسے میری | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| دیجے مرادان دل کی میری | جلد روا حاجت ہو میری | مشکل آسان کیجے میری | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| سر کے بل مین آیا ہون | در پہ تمہارے آیا ہون | مطلب دل کا لایا ہون | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| قدمون پہ تمہارے جان فدا | کل جسم و جان ہے تمپہ فدا | ہے دین و ایمان تمپہ فدا | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| اب رنج و مصیبت دور کرو | یہ دل غمگین شاد کرو | پہونچو مدد کو جلدی کرو | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| مین آپ کا عاشق آپکا ہون | بس مجھکو وسیلہ آپ کا ہے | اور مجھکو سہارا آپ کا ہے | محبوبِ خدا سرتاج ولی |
| | اب خستہ زین الدین ہے گدا | محمد علیشاہ کا ہون گدا | |
| | آپکے قدمون پہ ہون فدا | محبوبِ خدا سرتاج ولی | |
| نورِ خدا ہو ابنِ علیؓ | خواجہ حافظ محمد علی | محبوبِ خدا ہو سرِ جلی | خواجہ حافظ محمد علی |
| خواجہ سلیمان کے جانی | خلق مین تم ہو لاثانی | محبوبِ حق ہو ربانی | خواجہ حافظ محمد علی |
| قطبِ وحدت شانِ رحمت | غوثِ زمان ہو حقانی | محبوبِ یزدان سبحانی | خواجہ حافظ محمد علی |
| سرّی عیاں ہو رازِ نہان | پائی ہدایت تم سے جہان | محبوبِ داورِ حقانی | خواجہ حافظ محمد علی |
| مرشدِ اعظم حق و بشر | ملکوت میں ہے فیض اثر | محبوبِ دوران یزدانی | خواجہ حافظ محمد علی |
| ورد وظیفہ دل کو مدام | نام مبارک صبح و شام | محبوبِ حق ہو لاثانی | خواجہ حافظ محمد علی |
| دونوں جہان کے تم ہو وسیلہ | ای میرے کعبہ ای میرے قبلہ | محبوبِ رب ہو کل کے حامی | خواجہ حافظ محمد علی |
| شانِ خدا ہو شانِ خدا | صلِ علیٰ ہو نورِ خدا | محبوبِ دلبر دل جانی | خواجہ حافظ محمد علی |
| آلِ نبیؐ ہو ابنِ علیؓ | خاتونؓ حسنینؓ کے جانی | محبوبِ خدا سرتاج ولی | خواجہ حافظ محمد علی |
| | خستہ زین الدین حافظ | آپکے در پہ پڑا ہے غریب | |
| | محبوبِ حق سے عرض میری | خواجہ حافظ محمد علی | |
| محبوب رب کے حبیب علی | معشوق رب کے حبیب علی | مقبول رب کے حبیب علی | نور خدا کے حبیب علی |
| دلبر رب کے حبیب علی | مرغوب رب کے حبیب علی | مطلوب رب کے حبیب علی | نور خدا کے حبیب علی |
| آلِ نبیؐ ہیں حبیب علی | ابنِ علیؓ ہیں حبیب علی | فاطمہؓ حسنینؓ کے جانی | نور خدا کے حبیب علی |
| پیر ہمارے حبیب علی | مرشد ہمارے حبیب علی | ہادی ہمارے حبیب علی | نور خدا کے حبیب علی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| چشتی نظامی حبیب علی | فخری نوری حبیب علی | حیدرآبادی حبیب علی | نور خدا کے حبیب علی |
| میرے قبلہ حبیب علی | کعبہ ہمارے حبیب علی | کل کے مولا حبیب علی | نور خدا کے حبیب علی |
| خواجہ حافظ حبیب علی | قطب وحدت حبیب علی | غوث زمان ہو حبیب علی | نور خدا کے حبیب علی |
| آپ کا ہوں میں حبیب علی | دل کی مرادیں دیجے میری | دل کی مقصد دیجے میری | نور خدا کے حبیب علی |
| تم سے ہے حضرت عرضی میری | آٹھوں پہر ہو دید تیری | آپ کی صورت دلمیں بسی | نور خدا کے حبیب علی |
| | عاجز و کمتر زین الدین | خستہ جگر ہے زین الدین | |
| | تمپہ ہے قربان زین الدین | نور خدا کے حبیب علی | |
| خواجہ سلیمان پیر کلان | توسہ والے سنگر والے | ہم کو دیکھو غوث زمان | توسہ والے سنگر والے |
| دلبر حق ہو محبوب رب ہو | نور خدا ہو نور خدا | تمسا ہوا کوئی نہ ہوا | توسہ والے سنگر والے |
| قبلہ ہمارے راہ نما | ہادی ہمارے پشت پناہ | رونق انور کون و مکان | توسہ والے سنگر والے |
| تم سے ہدایت دونوں جہان | جن و بشر سب قدسیان | فیض تمہارا کل میں عیان | توسہ والے سنگر والے |
| عرش سے لے تا فرش تلک | تیری ثنا کرتے نہ فلک | ورد زبان کل جن و ملک | توسہ والے سنگر والے |
| محبوب خدا مرغوب خدا | طالب خدا مطلوب خدا | مقبول خدا معشوق خدا | توسہ والے سنگر والے |
| ای حاجت روا ای حاجت روا | ای راہ ہدیٰ ای راہ ہدیٰ | دکھلاؤ ہمیں اب راہ ہدیٰ | توسہ والے سنگر والے |
| یہ دل کی تمنا ہے میری | دائم ہو حضوری اب تیری | دل کی ہو مرادیں سب پوری | توسہ والے سنگر والے |
| عاشق ہوں تمہارا ای جانان | قربان ہوں تمپر ای جانان | سر میرا ہے قدمونپر جانان | توسہ والے سنگر والے |
| خانۂ دل ہے آپ کا گھر | تن کا مکان ہے آپکا گھر | کل جسم و جان صدقہ تمپر | توسہ والے سنگر والے |
| میرے مرشد میرے حامی | آپکے درکا ہوں میں غلامی | چشتی نظامی فخری نوری | توسہ والے سنگر والے |
| | توسہ مبارک دکھلاؤ | آپ کا روضہ دکھلاؤ | |
| | زین الدین کو بلواؤ | توسہ والے سنگر والے | |
| حافظ پیا کی میں بلہاری | جان نثاری ہوں بلہاری | قربان تمپر جان ہماری | جان نثاری ہوں بلہاری |
| ہم کو لگی ہے آس تمہاری | الفت جاناں ہوں بلہاری | دلمیں محبت عشق ہے بھاری | جان نثاری ہوں بلہاری |
| تڑپت تڑپت در پہ تمہاری | فرقت میں جان لب پہ ہماری | ہجر کے غم سے کیجے رہائی | جان نثاری ہوں بلہاری |
| اپنا سر قدمونپہ تمہاری | صدقے قدمونپر بلہاری | جان تصدق تجھپہ ہماری | جان نثاری ہوں بلہاری |
| آنکھوں میں صورت حافظ کی | دلمیں محبت حافظ کی | ہر آن تصور حافظ کی | جان نثاری ہوں بلہاری |
| آپکی ہم کو دید حضوری | دیجے مرادیں دل کی میری | تجھپہ فدا ہے جان میری | جان نثاری ہوں بلہاری |
| میں عشق میں تیرے ہوں فانی | میں تجھ میں فنا ہوں ہو باقی | کل جسم و جان تجھ میں فانی | جان نثاری ہوں بلہاری |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اول آخر شان تیری<br>کل میں حکومت ہے تیری | ظاہر باطن شان تیری<br>معشوق الٰہی شان تیری | ساری خدائی ہے تیری<br>دل نور تجلی خاص تیری | جان نثاری ہون بلہاری<br>جان نثاری ہون بلہاری |
| | خستہ زین الدین تیری<br>مرشد حافظ صوفی نظامی | دل کی مرادیں ہو پوری<br>جان نثاری ہون بلہاری | |
| میری مدد کو صوفی چشتی<br>حافظ مرشد صوفی چشتی<br>جانیں تن میں صوفی چشتی<br>عشق میں تیرے ہون فانی<br>جام محبت ای ساقی<br>دید خدا کی ای ساقی<br>کسکو کہوں حالت دل کی<br>ذات خدا کی شان تیری<br>جان میری ایمان میری | پیر نظامی صوفی چشتی<br>دونوں جہانیں صوفی چشتی<br>دلکے مکان میں صوفی چشتی<br>دام محبت میں دیوانی<br>شربت وحدت ای ساقی<br>ذات حضوری ای ساقی<br>دید حضوری ہو تیری<br>جلوہ نمائی ہے کل تیری<br>ایجان جہان ہے جان میری | فخری نوری صوفی چشتی<br>کون ومکانیں صوفی چشتی<br>ہے جسم میں میرے صوفی چشتی<br>ذات میں تیرے گم ہستی<br>مستنا بناؤ ای ساقی<br>وصل ہو حق میں ای ساقی<br>دل میں تجلی ہو تیری<br>ہستی دوئی کل گم ہوئی<br>تجھ پہ فدا ہوں بلہاری | خواجہ سلیمان صوفی چشتی<br>خواجہ حبیبی صوفی چشتی<br>خواجہ حافظ صوفی چشتی<br>مرشد حبیب صوفی چشتی<br>پیر ہمارے صوفی چشتی<br>جان ہماری صوفی چشتی<br>معشوق حق ہے صوفی چشتی<br>واصل حق تا صوفی چشتی<br>رخ پاک دکھاؤ صوفی چشتی |
| | قبلہ ہمارے یا صوفی<br>خستہ زین الدین عاصی | پیر ہمارے یا صوفی<br>دلبر جانی صوفی چشتی | |

## قصیدہ غوثیہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| محبوب خدا رب باری<br>دلبر حق رب باری<br>ای واقف راز خفی وجلی<br>تم کو خدا نے قدرت دی<br>تم ہو قطب ربانی<br>سارے ولی کے تم والی<br>تم سے ولایت پائے اولی<br>یا غوث الاعظم دیجے مراد<br>آپکے در کا میں ہون گدا<br>آپکے عشق میں کیجے فنا | معشوق خدا رب باری<br>مطلوب حق رب باری<br>ای غوث مکرم قطب جلی<br>ساری خدائی سپرد کی<br>محبوب رب ہو سبحانی<br>آپ کے در کے دربانی<br>تم سے کرامت پائے ولی<br>کیجے ہمیشہ دل کو شاد<br>نام تمہارے پر ہون فدا<br>ذات میں حق کے کیجے فنا | مقبول خدا رب باری<br>مرغوب حق رب باری<br>ای راز نہان ہو گنج خفی<br>کل کی حکومت حق نے دی<br>تمسا نہیں کوئی ثانی<br>پاتے ہیں فیض ربانی<br>غوث وقطب سب حق کے ولی<br>کیجے میری جلدی امداد<br>جان تصدق تم پہ سدا<br>واصل حق ہو ذات خدا | یا حضرت غوث الصمدانی<br>یا حضرت غوث الصمدانی<br>یا حضرت غوث الصمدانی<br>یا حضرت غوث الصمدانی<br>یا حضرت غوث الصمدانی<br>یا حضرت غوث الصمدانی<br>یا حضرت غوث الصمدانی<br>یا حضرت غوث الصمدانی<br>یا حضرت غوث الصمدانی<br>یا حضرت غوث الصمدانی |

| ہادی تمہیں ہو حامی میرے | دل کی دوا اب کیجے میری | دیجیے مرادیں دل کی میری | یا حضرت غوث الصمدانی |
| --- | --- | --- | --- |
| | یا غوث تکرم آپ کا ہوں<br>ناچیز عاجز زین الدین | یہ خستہ جگر میں آپ کا ہوں<br>یا حضرت غوث الصمدانی | |
| غوث الاعظم کے در پر<br>بغداد مبارک میں جاکر<br>دے بوسہ مبارک قدموں پر<br>وہ معشوق ربا کو دیکھا کر<br>میں اپنی مرادیں روضہ پہ<br>ہے حاجت دل روشن تم پر<br>ہو آپ کی مجھکو دید حضور<br>ہو آپ کا مجھکو عشق حضور<br>ہو عین تجلی نور حضور | سر کے بل پہونچوں جاکر<br>سر اپنا رکھوں گا قدموں پر<br>جان اپنی فدا کر قدموں پر<br>وہ محبوب رب کو دیکھا کر<br>میں عرض کروں غوث اکبر<br>ہے مطلب دل روشن تم پر<br>ہو آپ کا مجھکو قرب حضور<br>دل نور تجلی سے معمور<br>مقصد سے میرا دامن ہو پُر | وہ روضہ مبارک کے اوپر<br>جان اپنی فدا کر روضہ پر<br>جان تن من اپنا صدقہ کر<br>وہ روضہ مبارک کے اوپر<br>کل مقصد دل غوث اکبر<br>کل میری مرادیں دیجے حضور<br>ہو آپ کا مجھکو وصل حضور<br>کچھ اپنے پرتو ڈالو حضور<br>مقبول دعا میری ہو حضور | چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی |
| | ہے خستہ زین الدین حضور<br>کل تن من صدقہ تم پہ حضور | کل دیجے مرادیں میرے حضور<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی | |
| اجمیر طرف یارب جاکر<br>وہ قدم مبارک پر اپنا<br>وہ نقشہ مبارک روضہ کا<br>ای نور خدا محبوب خدا<br>ای خواجہ معین جزو کل<br>ای آل نبیؐ اولاد علیؓ<br>حل مشکل میری آسان ہو<br>مئے عشق محبت کا پلوا<br>الفت میں تمہارے دل ہوشیار | میں سر کے بل پہونچوں جاکر<br>سر رکھکے ادب سے لوں بوسہ<br>آنکھ میں ہو دلمیں جلوہ تیرا<br>معشوق خدا ای صل علے<br>ای ہند کے والی عطائے رسولؐ<br>ای فاطمہؓ حسنینؓ کے جانی<br>کل حاجت دلکی پوری ہو<br>مئے جام محبت کا پلوا<br>میرا خانۂ دل روشن آباد | وہ روضہ مقدس خواجہ پر<br>تعظیم ادب سے روضہ پر<br>وہ تربت اطہر روضہ پر<br>ای صل علے ہو روضہ پر<br>ہے جان نبیؐ کے روضہ پر<br>بلہار تمہارے روضہ پر<br>مقبول دعا ہو روضہ پر<br>کر جان تصدق روضہ پر<br>ہوں صدقہ تمہارے روضہ پر | چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی |
| | آپ کا خستہ زین الدین<br>سر اپنا فدا کر روضہ پر | قدموں پہ فدا ہے زین الدین<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی | |
| یا حضرت خواجہ نظام الدین<br>میں دہلی مبارک میں جاکر | محبوب الٰہی نظام الدین<br>محبوب الٰہی کے در پر | درگاہ مقدس میں آکر<br>وہ روضۂ مقدس میں جاکر | چادر میں چڑھاؤں پھولونکی<br>چادر میں چڑھاؤں پھولونکی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| دہلیز مبارک پر ہو سر<br>سلطان مشائخ سے بولون<br>مین مطلب دل سب عرض کرون<br>یہ دل تمنا ہے میری<br>ہے گنج الٰہی ذات خفی<br>محبوب الٰہی کا عاشق<br>گنج شکر کا صدقہ دلا | محبوب کے قدمون پر ہو سر<br>فرزند رسالت سے بولون<br>محبوب الٰہی سے بولون<br>محبوب خدا رب باری<br>محبوب الٰہی گنج خفی<br>مقبول الٰہی کا عاشق<br>اور اپنے در کا صدقہ دلا | تعظیم و ادب سے روضہ پر<br>مین مانگون مرادین روضہ پر<br>مقبول دعا ہو روضہ پر<br>دل روضہ مقدس ہو انور<br>دل آئینہ روضہ تربت پر<br>دل معشوق یزدان روضہ پر<br>یہ سائل ہے روضہ پر | چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی |
| | خستہ جگر ہے زین الدین<br>تن من صدقہ روضہ پر | دیجے مرادین نظام الدین<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی | |
| حافظ حافظ خیر آبادی<br>سر کے بل پہونچون آکر<br>مین اپنے مرشد حافظ کے<br>ہے جان تصدق حضرت پر<br>یہ خانۂ دل روشن کیجے<br>ہین حافظ کے ہون در کا گدا | پیر ہمارے یا حافظ<br>ہین خیر آباد شریف آکر<br>قدمون پہ رکھون گا سر اپنا<br>کل جسم و جان صدقہ تم پر<br>کل دل کی مرادین بھر دیجے<br>ہین نام مبارک پر ہون فدا | مرشد اکبر روضہ پر<br>دیکھو مبارک روضہ پر<br>تعظیم و ادب سے روضہ پر<br>کل مقصد دل ہے روضہ پر<br>ہو وصل حضوری روضہ پر<br>کر جان تصدق روضہ پر | چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی |
| | ہے عاجز و خستہ زین الدین<br>تن من صدقہ کر روضہ پر | حافظ کا گدا ہے زین الدین<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی | |
| حضرت خواجہ حبیب علی<br>پیر نظامی حبیب علی<br>جان تصدق حضرت پر<br>عشق تمہارا یا حضرت<br>دل کی مرادین دیجے میری<br>آنکھو نمین آؤ دلمین سماؤ | مرشد ہمارے حبیب علی<br>چشتی نظامی حبیب علی<br>ایمان تصدق حضرت پر<br>دل مین محبت یا حضرت<br>حاجت روائی کیجے میری<br>نور تجلی جلوہ نما ہو | درگاہ مبارک روضہ پر<br>محبوب خدا کے روضہ پر<br>معشوق خدا کے روضہ پر<br>آنکھو نمین صورت روضہ پر<br>نور خدا کے روضہ پر<br>شان خدا کے روضہ پر | چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی |
| | آپ کے در کا خستہ غریب<br>جان تصدق روضہ پر | عاجز زین الدین یا حبیب<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی | |
| یا میرے مرشد صوفی صاحب<br>ای نور خدا کے راہ نما | چشتی نظامی صوفی صاحب<br>یا پیر ہمارے راہ نما | محبوب خدا کے روضہ پر<br>دل جان فدا کر روضہ پر | چادر مین چڑہاؤن پھولونکی<br>چادر مین چڑہاؤن پھولونکی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| ای رونق چہرۂ کون ومکان | ہے پرتو عالم دونوں جہان | دل نور تجلی روضہ پر | چادر میں چڑھاؤن پھولونکی |
| امید ہے میرے دلمیں بھری | آنکھومنیں تمہاری دید بسی | رہتا ہے تصور روضہ پر | چادر میں چڑھاؤن پھولونکی |
| ای معشوق جانان جان جہان | ہے عشق تمہارا جان جہان | وہ نور خدا کے روضہ پر | چادر میں چڑھاؤن پھولونکی |
| قدمونپہ تمہارے رکھا ہون سر | ہے جان تصدق قدمونپر | جان صدقہ ہے میرا روضہ پر | چادر میں چڑھاؤن پھولونکی |
| | ہو آپ میرے میں آپکا ہون | پیر و مرشد میرے میں آپکا ہون | |
| | زین الدین صدقے روضہ پر | چادر میں چڑھاؤن پھولونکی | |

| | |
|---|---|
| ازل سے حق بنایا مجھکو عاشق آپ کا صوفی | بنایا حق نے مجھکو چشتی فخری حافظی صوفی |
| مجھے حق نے بنایا خواجگان چشت کا عاشق | تصدق جان ودل میرا میں پیر ہون فدا صوفی |
| نماز عاشقانہ کہتے ہیں اُس کو یار سے ملنا | تصدق جان فدا ہو نپر میری ہے سجدہ گاہ صوفی |
| تصور میں تمہارے رات دن رہتا ہون باحضور | میرے دلمیں تمہارا نقشہ صورت خیال رخ صوفی |
| رُخ روشن دکھا مجھکو تجلی نور وحدت کی | میرے دل کو کرو روشن تجلی نور حق صوفی |
| مٹا ہستی فنا کیجے تمہاری ذات میں واصل | بقا منظور ہو میری تمہاری ذات میں صوفی |
| تمہاری دید ہے آنکھومنیں دلمیں صورت انور | تجلی فیض ربانی رُخ روشن تیرا صوفی |
| خدا کی شان ہے ہر آن برقی نور کی چمکی | ہے دیدار الٰہی چہرۂ انور رُخ صوفی |
| وہی ہے عاشق صادق وہی ہے عارف کامل | پہچانے پیر کو اپنے وہی ہے وصل حق صوفی |

میں عاشق ذات میں فانی ہون اپنے پیر صوفی کے
مٹا کر ہستی اپنی گم زین الدین وہی صوفی

| | |
|---|---|
| خدایا دے مجھے الفت ہمارے پیر صوفی کی | محبت دے میرے دل کو ہمارے پیر صوفی کی |
| مٹا دے عشق میں مجھکو جناب پیر صوفی کی | فنا کر ذات میں مجھکو جناب پیر صوفی کی |
| جسم میں جان تن من میں ہے اُنکے آنکھ کی تاثیر | لگی ہے عشق کی آتش جسم میں جان صوفی کی |
| ہے روح پروانہ شمع رخ پہ حضرت کے ہے دیوانہ | تڑپتی جان فرقت میں جناب پیر صوفی کی |
| نبیؐ کے ہے قدم پر اولیاء اللہ کے سارے | قدم پہ جان ودل سے ہون فدا میں پیر صوفی کی |
| میرا مذہب میری ملت میرا ہے دین اور ایمان | میرا کعبہ میرا قبلہ میرا ہے سجدہ گاہ صوفی |
| جدھر وہ رخ کرے اپنا اُدھر ہے سجدہ گاہ ٹھہرا | قیام جس جا کرے ہے اپنا کعبہ قبلہ گاہ صوفی |
| خدا کا نور جلوہ گر ہے ذات پاک احمدؐ میں | کھڑے ہو جا کے کعبہ میں کرو نظارہ دید صوفی کی |
| مدینے کی طرف ہے رُخ کعبے کی سدا یارو | مدینہ کل کا ہے کعبہ تصور دید محمدؐ کی |
| خدایا عشق دے مجھکو محبت پیر صوفی کی | ہے زین الدین خستہ جان کو امداد صوفی کی |

تمہاری مہربانی رب کا ہے احسان یا صوفی
خیالی ہوں تصور میں تمہارے روز و شب حضرت
نظر میں دوسرا ہرگز نہیں ہے ماسوا تیرے
زمین و آسمان جز و کل میں نور واحد ہے
مدد حق کی سدا پہنچے تمہارے عشق میں ہو گم

عنایت ہے شفقت آپ کی ہر آن یا صوفی
محو ہوں دید میں مٹ کر فنا ہوں تجھمیں یا صوفی
گرا ہے غیر نظروں سے سمایا جلوہ حق صوفی
جسم میں جان دل روح میں سمایا نور حق صوفی
مٹے ہستی دوئی گم ہو گئی ذات بقا صوفی

رہوں مدہوش ای ساقی تمہارے ذاتمیں فانی
نشان سے بے نشان ہے وہم زین الدین حق صوفی

ترحم کرو مجھپہ یا پیر صوفی
خدا کے سوا غیر کو میں نہ دیکھوں

حمایت کرو میری یا پیر صوفی
سماؤ میری دلمیں یا پیر صوفی
ہے زین الدین خستہ سگ در تمہارا

عنایت ہو مجھکو ہمیشہ تمہاری
ہو آنکھوں میں صورت ہمیشہ تمہاری
کرم کی نظر کیجے یا پیر صوفی

کرو میری امداد یا پیر صوفی
بنے دلمیں تصویر یا پیر صوفی

جدھر میں دیکھوں اُدھر نظر میں میرا جو پیارا تو ہی تو ہی ہے
وہی زمین پر وہی فلک پر وہی ہے ہر چار سمت ایدل
وہی ہے اول وہی ہے آخر وہی ہے ظاہر وہی ہے باطن
وہی بشر ہے بشکل آدم کرایا سجدہ جو سب ملک سے
وہی ہے اللہ وہی محمدؐ وہی ہے جملہ نبی ولی سب
وہی ہے بوبکرؓ و عمرؓ فاروق وہی ہے عثمانؓ علیؓ و حیدر
وہی ہے جیلانی غوث الاعظمؓ وہی ہے خواجہ معین اجمیر
وہی ہے خواجہ سلیمان فخری وہی تو نور محمدی ہے
وہی ہے مجھ میں وہ یار جانی اُسی سے میری ہے زندگانی
وہی ہے آنکھوں میں جی میں دلمیں وہی ہے روح جسم جان بدنمیں
محو ہوں ہستی مٹا کے اپنی دوئی خودی گم ہوئی ہے حقمیں

سما گیا ہے دل و جگر میں میرا جو پیارا تو ہی تو ہی ہے
اُسی کا جلوہ ہے بحر و بر میں میرا جو پیارا وہی وہی ہے
ہے شش جہت میں اُسی کا جلوہ میرا جو پیارا وہی وہی ہے
وہی ہے ساجد وہی ہے مسجود میرا جو پیارا وہی وہی ہے
وہی ہے غوث و قطب ولی سب میرا جو پیارا وہی وہی ہے
وہی ہے حسنینؓ جملہ اصحابؓ میرا جو پیارا وہی وہی ہے
وہی ہے قادر وہی ہے چشتی میرا جو پیارا وہی وہی ہے
وہی ہے حافظ حبیب صوفی میرا جو پیارا وہی وہی ہے
وہی ہے جسم میں ہے جان تن من میرا جو پیارا وہی وہی ہے
محیط مجھ میں ہے یار میں ہوں میرا جو پیارا وہی وہی ہے
نشان سے اب بے نشان ہے ہر سو میرا جو پیارا وہی وہی ہے

تھا جو گنج مخفی میں مخفی ہوا ہے ظاہر وہ جز و کل میں
ہے زین الدین بے نشان ہے بر میں میرا جو پیارا وہی وہی ہے

میرے دلکی مطلب میری مدعا ہے
خدایا ملے مجھکو فیضان نعمت
ملے مجھکو صدقہ بیت سلیمان ولی کا
کرم کی نظر ہو عنایت ہو مجھکو

محمد علی سے حبیب علی سے
محمد علی سے حبیب علی سے
محمد علی سے حبیب علی سے
محمد علی سے حبیب علی سے
زین الدین کو دائم ہو قرب حضوری

میرے دلکی مقصد میری التجا ہے
دلاؤ مجھے انکے درگاہ کی بھیک
ہو الفت محبت میرے دلکو یارب
مرادیں میرے دلکی حاصل ہو یارب
محمد علی سے حبیب علی سے

محمد علی سے حبیب علی سے
محمد علی سے حبیب علی سے
محمد علی سے حبیب علی سے
محمد علی سے حبیب علی سے

وہی ہے حاضر وہی ہے ناظر وہی ہے غائب وہی ہے ظاہر
وہی ہے کل میں محیط ہر سو ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے ارض و سما میں نورِ ظہورِ مطلق ہے جزو کل میں
دوئی ہوئی گم ہے عین دریا ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے ذرّہ وہی ہے قطرہ وہی ہے خورشید وہی ہے دریا
ہے نیست عالم وہ نور خالص ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

تھا وہ گنجِ خفی میں باطن کیا ہے حق نے ہے کن سے ظاہر
ہوا ہے اپنے سے آپ ظاہر ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

ہوا ہے اپنا وہ آپ عاشق کیا ہے خود اپنے پر تجلی
ہوا ہے وحدت وہ نورِ احمدؐ ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

ہے دونوں عالم اُسی کا پرتو ظہورِ نورِ محمدی ہے
وہی ہے معشوق وہی ہے محبوب ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے آدم وہی ہے حوّا وہی ہے سارا خلیل پیارا
وہی زلیخا ہے حسنِ یوسف ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے گل میں وہی ثمر میں وہی ہے شاخ و شجر حجر میں
وہی چمن میں پھولا ہے ہر سو ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے دیر و حرم میں موجود ہے خود ہندو ہے خود مومن
ہے خود وہ رند ہے خود صوفی ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے کل کا وہ ربِّ باری ہے دو جہان سب اُسیکی ساری
اُسی کی خوشبو ہر رنگا رنگمیں ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے شکلِ عرب میں ظاہر وہی ہے خاتم نبی محمدؐ
گیا ہے غارِ حرا میں ظاہر ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی عرش پر ہوا ہے معراج وہی زمین پر اُسیکا ہے راج
وہی ہے عاشق وہی ہے معشوق ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے توریت زبور انجیل صحیفہ قرآن ہے اُسکا فرمان
وہی ہے اُمّ الکتاب مجھ میں ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی سلیمان تو سوی ہے وہی تو نورِ محمدیؐ ہے
وہی ہے حافظ حبیب صوفی ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے قادر وہی ہے چشتی وہی ہے فخری نظامی صوفی
وہی ہے خواجہ معین اجمیر ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

نہیں ہے غیر خدا سوا کچھ اُٹھا دے دل سے دوئی کا پردہ
اُسیکا ہے نور دو جہان کل ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی ہے جان و جسم میں روح وہ نفخت فیہ ہے نحن اقرب
ہے زین الدین ذات حق میں فانی ہمارا وہ دلبر وہی وہی ہے

وہی شریعت وہی طریقت وہی حقیقت و معرفت ہے
وہی ہے اسرار احدیت وہ ہے نورِ بیحد وہی وہی ہے

وہی ہے ناسوت وہی ہے ملکوت وہی ہے جبروت وہی ہے لاہوت
وہی ہے شاہد وہی ہے مشہود نورِ وحدت وہی وہی ہے

گیا ہے اپنے سے آپ پہلے تجلّی نورِ ظہورِ وحدت
ہوا ہے کثرت میں آپ ظاہر اُسیکا جلوہ وہی وہی ہے

وہی زمین میں وہی فلک میں ہے جزو کل میں نظر میں ہر سو
ہے بحر و بر میں شجر حجر میں جسم میں جان میں وہی وہی ہے

ہمارا ہے وہ یار ہمارے بر میں اُسیکا ہوں میں وہی ہے ہمارا
وہ مجھکو دیکھے ہے میں اُسکو دیکھوں اُسیکا تن من وہی وہی ہے

اُٹھا دے پردے کو مین و تو کے ہو بیحجاب بلا تعین
ہے بیحجاب اُسکی ذات بیچون کہاں کا پردہ وہی وہی ہے

مٹا دے دل سے دوئی کا پردہ سمجھ نہ خلق کے سوا کسی کو
ہے زین الدین آپ ہی ہے قطرہ و عین دریا وہی وہی ہے

شریعت میں وہ بندہ ہے طریقت میں وہ مولا ہے
حقیقت میں وہی حق ہے نشان سے بے نشان رب ہے

ہوا ہے غیب سے آکر شہادت میں ہوا ظاہر
ہوا وحدت سے کثرت میں ہے ظاہر بے نشان رب ہے

ہوا ہے شکل و صورت سے ہے ظاہر آکے کثرت میں
لباس مختلف پہنا ہے ظاہر بے نشان رب ہے

لیا ہے نور احد نے وہ برقعہ میم محمدؐ کا
احد سے بنکے احمدؐ دو جہان کا بے نشان رب ہے

نہ ذرہ ہے نہ قطرہ ہے نہ نقشہ عین دریا ہے
ہے خالص نور واحد دو جہان کل بے نشان رب ہے

ہے عالم نور کے دریا میں مثل ماہییان دریا
دو عالم میں محیط ہے نور واحد بے نشان رب ہے

وہی ہے نور واحد لاشریک وہ ذات بیچون ہے
دو عالم نور سے کل ہے وہی ہے بے نشان رب ہے

ہوا ہے صورت آدم میں جلوہ گر وہ ناہرو
رگ گردن سے نزدیک ہو بہو ہے بے نشان رب ہے

کہا فی انفسکم جان میں ہوں خانۂ دل میں
لباس وہ چار عنصر کا ہے ظاہر بے نشان رب ہے

ہے اپنا آپ زین الدین حقیقت میں وہی حق ہے
نہیں غیر خدا کوئی نشان سے بے نشان رب ہے

ہمارے تنکے نگر میں یارب تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے
جسم میں جان میں میری بدنمیں تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے

ہے خانۂ دل میں تیرا جلوہ جگر میں دل میں سمار ہا ہے
ہے تن کی سراپا محیط دل میں تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے

تو ہی ہے کعبہ تو ہی قبلہ تو ہی ہے ساجد تو ہی ہے مسجود
تیرا ہی سجدہ تجھے روا ہے تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے

ہمارے سر میں ہے تیرا سودا تو ہی ہے انسان خاص مولا
تیرا ہی مظہر ہے خاص انسان تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے

نفخت فیہ روحی سنایا ہوا ہے ظاہر تو ہی ہے انسان
خلیفہ آدم ہے خانۂ دل تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے

ہے نحن اقرب تو ہی ہے مجھ میں نہیں ہے کوئی سوائے تیری
تو یار میرا ہے یار میرے دلمیں تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے

میرے ہے رگ رگ میں موئے تن میں ہے میرے ہر تار تو بدنمیں
تو ہی ہے آنکھوں کی پتلیوں میں تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے

تو ہی ہے شعر و سخن میں میرے تو ہی ہے آواز میری ہر سو
تیرا ہے جلوہ تجلی وحدت تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے

نہیں ہے غیر خدا سوا کچھ ہے دو جہان کل اسی کا مظہر
ہے زین الدین خاص وہی جسم دل تیرا امکان ہے تو ہی مکین ہے

خدایا ہو الفت حبیب علی کی
ہو دل کو محبت حبیب علی کی

ہو امداد مجھکو حمایت ہو مجھکو
عنایت ہو مجھپر حبیب علی کی

تصدق سے حافظ محمد علی کے
حفاظت ہے مجھپر حبیب علی کی

زین الدین کو یارب دے نعمت ہمیشہ
محمد علی کی حبیب علی کی

رہی دلمیں آنکھو نمیں صورت مبارک
میری پیر و مرشد حبیب علی کی

کرم ہو ہمیشہ میرے حال اوپر
شفقت ہو مجھپر حبیب علی کی

ہمیشہ حفاظت رہے مجھپہ دائم
محمد علی کی حبیب علی کی

آپ ہی آپ رہے مین نہیں آپ آپ ہی رہے
مین ہوا گم آپ ہی رہے جسم مثال چھانپ رہے

دید میں ہو محو فنا اپنی خودی کر دے فنا
آپ ہی آپ آپ رہے جسم کمثال چھانپ رہے

دل کی قندیل میں ہے وہ نور الٰہی کا ظہور
جسم میں ہے جلوہ نما جسم کمثال چھانپ رہے

صورتِ آدم میں ہے نورِ جزو کل کا ہے وہ ظہور
عکس آئینہ میں وہی جسم مثال چھانپ رہے

پرتو وہ قندیل ہے دل جسم میں ہے نورِ ظہور
عرش سے ہے فرش تلک جسم مثال چھانپ رہے

آپ تھے اور میں تھا میں ہوا گم آپ رہے
زین الدین سالک رہے جسم مثال چھانپ رہے

رُخِ محمد خدا کی صورت ظہور نورِ محمدی ہے
اُسی کا جلوہ ہے دونوں عالم ظہور نورِ محمدی ہے

وہ غیب الوہیت میں تھا جو مخفی نہ تھا نشانا نہ کچھ پتہ تھا
وہ گنج مخفی ہوا ہے ظاہر ظہور نورِ محمدی ہے

وہ احدیت سے ہوا ہے وحدت ہوا ہے کثرت میں آپ ظاہر
بجایا دینِ نبیؐ کا ڈنکہ ظہور نورِ محمدی ہے

وہی چمن میں پھولا پھلا ہے اُسی کا جلوہ چمک رہا ہے
وہی ہے ہر جا اُسی کا چرچا ظہور نورِ محمدی ہے

اُسی کا مظہر ہے دو جہان کل ہے دونوں عالم اُسیکی صورت
وہی ہے اپنا وہ آپ ظاہر ظہور نورِ محمدی ہے

رکھا ہے برزخ میں میم پردہ احد سے احمدؐ ہوا ہویدا
عجب تماشہ اُسی کا چرچا ظہور نورِ محمدی ہے

وہی ہے عاشق وہی ہے معشوق وہی محمدؐ وہی خدا ہے
ہے زین الدین آپ اپنا مقصد ظہور نورِ محمدی ہے

مرشد کی دید ہے دیدارِ الٰہی
مرشد ہے وحدت ظہورِ الٰہی
جو مرشد کو دیکھا خدا کو وہ دیکھا
ہی تحقیق حضوری دیدارِ الٰہی

ہی آئینہ رب کا حضوری ہی ہر دم
دیدارِ محمدؐ دیدارِ الٰہی
فنا اور بقا کی تجلی ہے ہر دم
ہی شانِ خدائی دیدارِ الٰہی

ہی آئینہ روشن خدائی ہی ساری
ہے مرشد کی صورت دیدارِ الٰہی
یہی اصل ایمان یہی اصل ایمان
ہے دیدارِ مرشد دیدارِ الٰہی

زین الدین کو یا رب دے عشق محبت
ہو دیدارِ صوفی دیدارِ الٰہی

رُخِ دلدار دلبر کی ہوس ہے
وہ مظہرِ شانِ حق رب کی ہوس ہے
حقیقت حق خدائی جلوہ گر ہے
وہ مرشد پیر صوفی کی ہوس ہے

ہے عالم جسکی پرتو سے منوّر
ظہورِ مصطفےٰ حق کی ہوس ہے
ہے گوہر سلک دندانِ مبارک
لبِ کوثر طہورا کی ہوس ہے

وہی ہے یار جانی جانِ جاناں
وہ مرشد پیر کامل کی ہوس ہے
تجلی مظہرِ نورِ خدا ہے
وہ مرشد شانِ صوفی کی ہوس ہے

تمہارے عشق میں یہ جان نکلے
یہی ارمان ہی دل میں ہوس ہے
درِ اقدس پہ سر دہلیز پہ ہو
قدمبوسی کروں سجدہ ہوس ہے

ہی خستہ جان زین الدین تیری
تجھی میں ہے تجھے جسکی ہوس ہے

حضوری ہو دائم مجھے پیر صوفی
ہو الفت محبت مجھے پیر صوفی
مجھے وصل حق ہو وے قرب حضوری
عنایت ہو نعمت مجھے پیر صوفی

صفائی میرے دلکو دیجے الٰہی
نظر آوے صورت مجھے پیر صوفی
ہو خانہ نشین دل ہو روشن الٰہی
وہ دیدارِ حق ہو مجھے پیر صوفی

ہو روشن اُجالا میرا دل ہو یا رب
رُخِ دید روشن مجھے پیر صوفی
جمالِ مبارک سے برقعہ اُٹھاؤ
ہو رویتِ حاصل مجھے پیر صوفی

میرا آپ کے عشق میں جان نکلے
زین الدین ہی خستہ تصدق تمہارے
خدا سے ملاؤ مجھے پیر صوفی
مدد آپکی ہو مجھے پیر صوفی

تو ہی ہے اللہ تو ہی محمدؐ تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے
تیرا ہی جھگڑا ہے مین و تو کا تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی ہے طالب تو ہی ہے مطلوب تو ہی ہے عاشق تو ہی ہے معشوق
تو ہی ہے معبود تو ہی ہے موجود تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی ہے اسباب تو ہی ہے مقصود تو ہی ہے محبوب تو ہی ہے مرغوب
تو ہی ہے محب تو ہی ہے مرشد تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی عرش پر تو ہی فلک پر تو ہی زمین پہ ہے دار و در میں
تو ہی ہے شاخ و شجر ثمر میں تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی ہے کوہ دشت ذرّہ ذرّہ تو ہی ہے ہر جا مکان مکین میں
تو ہی ہے چمکا مہر و ماہ میں تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی ہے در و دیوار گھر میں تیرا ہی رنگ بو ہے گل چمن میں
تو ہی ہے گلشن پھولا پھلا ہے تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی ہے برزخ تو ہی ہے مظہر تو ہی ہے جان و جسم بدن میں
تو ہی ہے روح جان تن میں تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی تو میں ہوں تو ہی ہے مجھ میں تو ہی عدم سے وجود میں آیا
نقاب رخ پر ہے میم پردہ تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی ہے نام و نشان اسم میں ہوا ہے صورت جسم میں ظاہر
تو ہی ہے آپ مجھ میں آپ ظاہر تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی ہے میرا وہ یار جانی تو ہی سمایا دل و جگر میں
ہے میری آنکھوں میں دل میں ہے دید تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی ہے نقشہ تو ہی نگینہ تو ہی ہے خاتم تو ہی ہے حلقہ
تو ہی ہے مرکز تو ہی ہے احاطہ تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

تو ہی حقیقت ہے آپ مولا تو ہی ہے نورِ ظہورِ مطلق
تو ہی ہے زین الدین آپ بندہ تو ہی ہے کل میں سما رہا ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## شجرہ طیبہ قادریہ عالیہ

محمدؐ کی الفت ہو دل کو الٰہی
ہو عشق محمدؐ مجھے یا الٰہی
کرم ہووے مجھ پر علیؓ مرتضیٰ کا
دے عشق علیؓ دل کو میری الٰہی

کریں میری امداد امام حسینؓ
مرا دل ہو شادان ہمیشہ الٰہی
وہ سجاد حضرت زین العابدینؓ
کریں مجھ پہ الطاف کرم یا الٰہی

حمایت کو باقر امام الہدیٰؓ
میرے دل کو روشن کریں یا الٰہی
تصدق سے جعفر و صادق امامؓ
حفاظت ہمیشہ میری کر الٰہی

بحق عنایات کاظم امامؓ
عطا مجھ کو نعمت ہو انکی الٰہی
امام علیؓ موسیٰ رضا
مجھے قرب حق ہووے وصل الٰہی

خدایا رہوں میں خوشی شاد شاد
پئے شیخ معروف کرخی الٰہی
خدایا بحق طفیل سری سقطیؓ
مرادیں میری دل کی دے یا الٰہی

کرم ہو فضل حق طفیل جنیدؓ
دے عشق محبت حضوری الٰہی
طفیل بحق شبلیؓ جناب
ہو دائم فضل حق و رحمت الٰہی

خدایا رہوں نہ سکے دل میں عزیز
عبد الواحد بن عبد العزیز یا الٰہی
خدایا ابی الفرح یوسف مدام
کریں میری امداد ہمیشہ الٰہی

خدایا ابی الحسن ہنکار سے
مجھے عشق احمدؐ عطا ہو الٰہی
خدایا بحق علی بن مبارک
جو مخزومی شاہی کی الفت الٰہی

خدایا مجھے غوث صمدان کی
دے محبوب سبحانی عشق الٰہی
خدایا سہروردی کی خاطر
طفیل بو نجیب عبد قاہر الٰہی

خدایا پئے شیخ عمار یاسر
عطا کر مجھے عشق الفت الٰہی
خدایا مجھے آفتوں سے بچا
طفیل نجم الدین کبریٰ الٰہی

خدایا مجھے مجدد دین کے لئے
تو اب بخش میرے گناہ کو الٰہی
خدایا میرے حال پر کرم کر
بحق علی لعل ایسا یا الٰہی

خدایا مرادیں وہ دیویں دلی
جو ہے احمد جو ذوفانِ الٰہی
خدایا پئے نور دین بالکبیر
رہوں عشق احمدؐ میں دائم الٰہی

خدایا پئے شاہ سمنان کے
خدایا پئے خواجہ اسحاق ختلان
خدایا محمد علی نوربخش
خدایا حسن محمد کے پئے
خدایا لگا پار سیر اسفینہ
خدایا میرے دلکی دیجے مراد
خدایا روا جملہ حاجات ہو
خدایا عنایت ہو اونکی ولی
خدایا عنایت ہو اونکی دلی

علاوالی وولا قطب ذیشان الٰہی
عنایت ہو بندے کو نور الٰہی
میری سب گناہ بخشدی الٰہی
رہوں مست مدہوش عشق الٰہی
قطب شیخ یحیٰ المدینہ الٰہی
نظام الدین زیب اورنگ الٰہی
مدد خواجہ نور محمد الٰہی
جو ہیں پیر حافظ محمد علی
میرے پیر و مرشد صوفی ولی
خدایا زین الدین کو دائم حضوری

خدایا ملے غوث کی دار بانی
خدایا میری دلمیں ہو اسکا نقش
خدایا بحق محمد غیب باش
خدایا میرے دلمیں ہے خوف از حد
خدایا رکھیں لطف ارشاد کے
خدایا بہت جلدی نعمت ملے
خدایا تو کر پار اب میری کشتی
خدایا عنایت ہو اونکی دلی
خدایا مجھے عشق الفت دلی
عنایت ہو امداد جمیع خواجگانکی

پئے شیخ محمود مرشد قان الٰہی
جو سید محمد نوربخش الٰہی
مدد مجھکو پہونچے ہمیشہ الٰہی
ہو بخشش طفیل شیخ محمد الٰہی
کلیم اللہ جہاں آبادی الٰہی
محب النبی فخر دین سے الٰہی
پئے شاہ نوشہ سلیمان الٰہی
میرے پیر خواجہ حبیب علی
ہو حاصل محبت ہو عشق دلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## شجرہ طیبہ چشتیہ بہشتیہ

المدد یا شافع روز جزا
المدد یا حضرت خیر الوریٰ — جان و دل میری تمہارے پر فدا
رحمت عالم محمد مصطفےٰ
السلام ای تاج بخش اولیا

لیجئے میری خبر یا مرتضیٰ
ہو مدد اب یا علیؓ یا ایلیا — ہیں تو گرداب الم میں ہوں پھنسا
کر مدد مجھ پر علیؓ شیر خدا
السلام ای حضرت مشکلکشا

خواجہ یا بادشاہ ذو المنن
بے شبہ ہیں آپ تو پیر کہن — گریہ زاری کرتے ہیں ہم [illegible]
کر عنایت مجھکو حب پنجتن
السلام ای خواجہ بصری حسن

طائر دل دام الفت میں ہے صید
اسلئے کھلتا نہیں ہے دلکا بھید — عالم کثرت کا اب اٹھ جائے قید
رنج و غم میں ہوگیا ہوں سخت قید
السلام ای عبد واحد ابن زید

مدتوں سے بند ہے دلکی بیاض
نو ائسے رونق دے یا مثل ریاض — سر بسجدہ سب ہے یہاں اہل ریاض
کر عطا میری تئیں زہد و ریاض
السلام حضرت فضیل ابن عیاض

مجھکو در پر اپنے تو جلدی بلا
یا اسفا صدحق سے تو میری ولا — دست بستہ عرض کرتا ہوں کھڑا
خواجہ ابراہیم ادہم بادشاہ
السلام ای مقتدائے اولیا

ضعف سے طاری ہے اب مجھپر غشی
اسلئے جی میں نہیں بالکل خوشی — انکے جانب ہو رہی ہے دل کشی
یا سدید الدین حذیفہ مرعشی
السلام اب عشق کی ہو می کشی

خوان نعمت سے ہیں ہو کچھ تو خبر
آپکا ہوں سمجھے مجھکو نہ غیر
تھک گئے ہیں چلتے چلتے اب تو پیر
حضرت خواجہ امین الدین ہبیر
السلام ای عالم ہر طبیر و سبیر

آپکے الفت میں باندھا ہوں کمر
جان و دل در پر تمہارے ہے نظر
اس سوا ہمکو نہیں ہے کوئی در
جلد مطلب میری دل کا لاؤ ہبیر
السلام حضرت علوی دینور

مجھکو اب بالکل نہیں خوف و خطر
محو ہوں اس عشق میں میں سر بسر
یا خدا پہنچا دے اب تو اُن کے در
خواجہ بو اسحاق چشتی نامور
السلام ای چشتیوں کے تاج و سر

دل سے جسنے یاد حضرت کو کیا
محو دریائے محبت ہو گیا
شوق سے اس شعر کو پڑھنے لگا
یا ابو احمد شہ ہر دو سرا
السلام ای چشتیوں کے پیشوا

ہو گا حاصل اب ہمارا مدعا
جائے آنسو آنکھ سے ہی خون بہا
آپکا در ہے ہمیں دار الشفا
حضرت خواجہ محمد رہنما
السلام ای دردمندوں کی دوا

میری کشتی آکے طوفان میں پڑی
اور گردش کھا رہی ہے ہر گھڑی
اب کمک ملتی نہیں اسکو ذری
پار جلدی کیجئے کشتی میری
السلام ای یوسف چشتی سیری

ہیں گدا اس در کے سب اہل بہشت
سجدہ کرتے ہیں یہاں اہل کنشت
حب دنیا کو سمجھتے ہیں وہ زشت
روضہ دل ہو میرا رشک بہشت
السلام ای خواجہ مودود چشت

تازہ ہو جاوے بس اب دل کی خریف
دن بدن ہونے لگی ہے وہ ضعیف
عجز سے کہنے لگا ہے یہ کثیف
رنج و غم سے ہو گیا ہوں میں نحیف
السلام ای پیر حاجی شریف

جب سے الفت آپکی دل میں ٹھنی
جسم ظاہر ہو گیا ہے منحنی
غیر ازیں ایکدم نہیں ہے ایمنی
دو جہان سے کیجئے مجھکو غنی
السلام ای خواجہ عثمان ہرونی

دمبدم اب ہو رہی ہے بیکلی
کیوں نہیں کھلتی ہے میرے دل کی کلی
دو مرادیں تم میرے بہر علیؓ
ہو روا بندے کا مقصود دلی
السلام ای خواجہ ہندالولی

ہے منور کیسی حضرت کی مزار
عمر میں جسنے کہ دیکھی ایکبار
اُسنے نعرہ یہ کیا بے اختیار
خواجہ قطب الدین کاکی بختیار
السلام ای دہلوی قطب مدار

بیقراری ہو گئی ہے اسقدر
آپکے الفت میں ہوں شام و سحر
ابتو رحمت کی کرو مجھ پر نظر
یا فرید الدین یا گنج شکر
السلام اب شاد میری دل کو کر

مضطرب ہوں ابتو حالت ہی تباہ
بار عصیاں سے ہی ایک دفتر سیاہ
آپکے در کی نہیں ملتی ہے راہ
یا نظام الدین محبوب الٰہ
السلام اب رحم کی کیجئے نگاہ

خوب پھولا آج ہے الفت کا باغ
جسکے نکہت سے معطر ہے دماغ
لالہ سا رکھتا ہوں میں سینے پہ داغ
یا نصیر الدین کرو روشن چراغ
السلام اب ہووے تازہ میرا باغ

بادشاہ دین گیا ہے تم کو رب
حور و غلمان کرتے ہیں پاس ادب
آپکے در پر پڑا ہوں روز و شب
یا کمال الدین علامہ لقب
السلام اب دور ہو رنج و تعب

راہ یہاں پاتے نہیں اہل حسد
لاجہد ہے اس جگہ جد و جہد
کہہ زبانسے اپنے لا ولمیں نو کد
یا سراج الدین محبوب صمد
السلام اب کیجیے میری مدد

آپ ہیں میری مددگار و معین
خوف مجھکو دین و دنیا کا نہیں
سچ ہی تو اسمیں نہیں کینہ و کین
حضرت شیخ المشائخ علم دین
السلام اب شاد ہو قلب حزین

سلطنت دارین کی حق نے دیا
ہیں وہ محبوب جناب کبریا
صدق دل سے عرض کرتا ہوں کھڑا
شیخ محمود عرف راجن پیشوا
السلام اب دفع ہو میری بلا

روضہ والا پہ ہو صد مرحبا
جن و انسان و ملک ہیں جبہہ سا
ہے دعا محبوب کی صبح و مسا
شاہ جمال الدین جمن رہنما
السلام اب بخشدے میری خطا

مضطر ہے آپکے در کا غلام
قاصدا جلدی سے پہنچا دے پیام
ورد یہ جاری ہے منہ سے صبح و شام
جب حسن ہے اور محمد نیر انام
السلام اب رحم کر شیخ انام

غیر کی بھی کر رہے ہیں وہ مدد
انکی بخشش کی نہیں ہے کوئی حد
ای شاہ ہر دم بلا ہو میری رد
المدد شیخ محمد المدد
السلام ای مظہر اللہ الصمد

لطف سے بیچارگو نکو لیجیے تھام
ہو عطا ہمکو ذرا الفت کا جام
خیر کیجیے از پئے خیر الانام
رحم کر یا شیخ یحیی ذو الکرام
السلام ای قطب یثرب السلام

شان عالی شان ہے شان علیؓ
کھول دیجیے میری مقصد کی کلی
درد فرقت سے بہت ہے تلملی
شاہ کلیم اللہ جہان آبادی ولی
السلام ای راحت جان علیؓ

کر دیا ہے عالم کثرت نے زشت
ورنہ وحدت سے ہی تھی میری سرشت
اندنوں کملا رہی ہے دل کی کشت
یا نظام الدین ہو تازہ پھر اے کشت
السلام ای زینت اورنگ چشت

عاشقوں کا سیر ہو آہ و فغان
انکے آگے ہیچ ہے باغ جنان
کرتے ہیں نعرہ یہی سب عاشقان
المدد یا فخر دین فخر جہان
السلام ای کاشف اسرار نہان

جب پتہ اس یار کا ہم کو ملا
دلکا عقدہ آن واحد میں کھلا
بات تو سچ ہے نہیں ہے شک ذرا
خواجہ نور محمد با صفا
السلام ای دافع رنج و بلا

یہ در والا عجب ہے بے نظیر
ہاتھ باندھے ہی یہاں اہل بصیر
مبتلا ہیں عشق میں برنا و پیر
تونسوی خواجہ سلیمان دستگیر
السلام ای حضرت روشن ضمیر

آپکے در سے جسے نعمت ملی
اس کرم سے شاد ہے ہر ایک ولی
میری بھی دے دو مرادات دلی
خواجہ حافظ محمد با علی
السلام ہے مجھکو از بس بیکلی

| | | |
|---|---|---|
| نام عالی سبکے والی پنجتن | پہ حبیبِ پاک کا ہے ایک تن | السلام اب دور ہو رنج و محن |
| وہ تمہاری شان ہی شانِ ولی | رحم کر بندہ پہ ای شاہِ زمن | السلام ای پیر صوفی شاہ ولی |
| | یا حبیب اولیا شاہِ دکن | |
| | شاہ ہیں جنکے ہیں یہ نادِ علی | |
| | نام لیتے ہی بلا سر سے ٹلی | |
| | استقامت ہو ہماری یا دلی | |

# شجرۂ شریف منظومہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اول آخر تو ہی ہے | ظاہر و باطن تو ہی ہے | غیب و شہادت وحدت و کثرت | واحد کل ہیں تو ہی ہے |
| کل ہیں یہاں موجود تیری شان ہے | دیر و حرم میں تو ہی ہے | ہر گل رنگ میں ہر جا تو ہی ہے | خوشبو تیری سب تو ہی ہے |
| شکل عرب میں احمدِ مرسل | ختم رسالت تو ہی ہے | صورت حیدر شانِ علیؑ ہو | شاہِ ولایت تو ہی ہے |
| خواجہ حسن بصری کا لباس | پہنکے آیا تو ہی ہے | عبد الواحد ابن زید | شاہِ بصرہ تو ہی ہے |
| خواجہ فضیل بن تو ہی عیاض | مرشد رہبر تو ہی ہے | خواجہ ابراہیم بن ادہم | شاہِ بلخی تو ہی ہے |
| خواجہ سدید الدین بنکر | رہنما حق تو ہی ہے | امین الدین ابی ہبیرہ | مرشد رہبر تو ہی ہے |
| خواجہ علوی دینور بنکر | پیر و مرشد تو ہی ہے | شامی خواجہ ابو اسحاق | چشت کا سرور تو ہی ہے |
| ابو احمد فخر سنافتہ | دین کا رہبر تو ہی ہے | خواجہ محمد شیخ اکبر | فیض کا دریا تو ہی ہے |
| ناصر دین بو یوسف چشتی | نصبِ عالم تو ہی ہے | خواجہ قطب مودود چشتی | کل کا ہادی تو ہی ہے |
| بنکے آیا حاجی شریف | طالب و مطلوب تو ہی ہے | خود ہے تو ہی عثمان ہارون | قطب مکہ تو ہی ہے |
| خود ہے تو ہی خواجہ معین | ہند کا والی تو ہی ہے | شاہ اجمیر دین نبیؐ کا | ڈنکہ بجایا تو ہی ہے |
| خواجہ قطب دہلی کا سرور | بنکر آیا تو ہی ہے | حضرت خواجہ فرید الدین | گنجِ شکر خود تو ہی ہے |
| محبوبِ الٰہی نظام الدین | شیخ المشائخ تو ہی ہے | حضرت خواجہ نصیر الدین | چراغ دہلی تو ہی ہے |
| شیخ کمال الدین علامہ | نور کا دریا تو ہی ہے | خود ہو شیخ سراج الدین | نور تجلی تو ہی ہے |
| علم کا دفتر علم الدین | علمِ خدا خود تو ہی ہے | خود ہے تو ہی محمود راجن | مظہر وحدت تو ہی ہے |
| شیخ اجمال الدین جمن | کل میں یکتا تو ہی ہے | خواجہ حسن محمد چشتی | کل میں ہر روشن تو ہی ہے |
| مظہر ذات شیخ محمد | دونوں جہانمیں تو ہی ہے | تم سے ہدایت کل نے پائی | سب کا مولا تو ہی ہے |
| قطب مدینہ حضرت محی | بنکر آیا تو ہی ہے | حضرت شیخ کلیم اللہ | مرشد دانا تو ہی ہے |
| شیخ نظام الدین اورنگ | دکن کا والی تو ہی ہے | فخرِ جہان ہیں فخر الدین | راز نہاں وہ تو ہی ہے |
| نور محمد چشتی بر حق | راہِ نما خود تو ہی ہے | پیر گلاں وہ تونسہ والے | خواجہ سلیمان تو ہی ہے |
| محمد علیشاہ حافظ پیر | قطب وحدت تو ہی ہے | مرشدِ اکبر خواجہ حبیب | حبیب علیشاہ تو ہی ہے |

| | |
|---|---|
| حیدر آبادی کل کا مولا | مرشد ہمارا تو ہی ہے |
| | زین الدین کو راہ ہدایت |
| عشق دلمیں میری بھر اجاری | دلمیں الفت بھری میری جاری |
| میرے رہنما میرے والی | میری ہادی ہو آپ ای والی |
| راہ حق آپنے دکھایا مجھے | راہ حق کا پتہ بتایا مجھے |
| ہو کرم آپ کا عنایت مجھے | ذات حق میں ملاؤ جلد مجھے |
| جان و دل آپ پر تصدق میری | تمپہ ہر دم فدا ہون جان میری |
| ہون پریشان جان لبپہ ہے میری | لیجے جلدی خبر برائے علیؓ |
| دمبدم آپسے ہے عرض میری | دیجے دلکی مرادیں کل میری |
| | در اقدس دکھا مجھے جلدی |
| | زین الدین آپکا ہے ابن علیؓ |
| جسے عشق صادق ہی مرشد کا اپنے | حقیقت میں انسان کامل وہی ہے |
| ہی دیدار مرشد خدا کا ہی دیدار | رخ نور روشن تجلی خدا ہے |
| اگر ہی طلب حقسے ملنے کی طالب | ہو مرشد کا عاشق یہی مدعا ہے |
| گئے عرش اعلیٰ پہ حضرت محمد | ہی امت کو تحفہ خدا سے ملا ہے |
| یہی کاملو نکو ہے معراج حق سے | فنا ذات حق میں ہو دائم بقا ہے |
| یہی عاشقو نکو ہی عشق خدا کا | ہوا عشق حق سے خدا سے ملا ہے |
| بغیر از عنایات مرشد سوا کچھ | نہیں پیر کامل سوا کچھ نہیں ہے |
| وہی عین حق ہی وہی عین حق ہی | ظہور محمد نبی مصطفےٰ ہے |
| | تصدق سے مرشد حبیب علی کے |
| یا محمد مصطفےٰ ختم النبیؐ | یا حبیب کبریا ختم النبیؐ |
| آپ ہو سالار فخر انبیاء | تاجدار انبیا ہو یا نبیؐ |
| روز محشر میں شفاعت کیجئے | ہے بھروسا آپ کا میرے نبیؐ |
| حل مشکل کیجئے میری حضور | مین بیچارا آپکا ہون یا نبیؐ |
| | آپکے در کے سوا کوئی نہیں |
| | سر کے بل پہنچے مدینہ مین حضور |
| آپکے در کا گدا ہون یا نبیؐ | نام پر ہر دم فدا ہون یا نبیؐ |

| | |
|---|---|
| مرشد حضرت صوفی صاحب | کل میں یکتا تو ہی ہے |
| تو ہی دکھایا تو ہی ہے | |
| شان حق آپکی ہے وہ عالی | پیر و مرشد میری حبیب علی |
| نور حق نور ہو میری والی | پیر و مرشد میری حبیب علی |
| جو کہ دینا سو وہ دیتے ہو مجھے | پیر و مرشد میری حبیب علی |
| قرب حق وصل ہو حضوری مجھے | پیر و مرشد میری حبیب علی |
| رخ روشن دکھا خدا کے ولی | پیر و مرشد میری حبیب علی |
| رنج و غم سے بچاؤ ابن علیؓ | پیر و مرشد میری حبیب علی |
| از طفیل کرم ہو ہندالولی | پیر و مرشد میری حبیب علی |
| اپنے در پر بلا مجھے جلدی | |
| پیر و مرشد میرے حبیب علی | |
| وہ عارف ہی کامل ہمیشہ حضوری | جو عاشق ہی مرشد کا واصل وہی ہے |
| وہ آئینہ رب کا وہی ہے حقیقت | سمایا دو عالم ظہور خدا ہے |
| ہے مرشد کی الفت یہی عین ایمان | یہی اصل ایمان یہی حق یہی ہے |
| یہی عین معراج راز نہان ہے | ہی عشق محمد سے وصل خدا ہے |
| مکان لامکان کی یہی حق ہی منزل | ہی ایک آن میں دم فنا اور بقا ہے |
| اگر پہنچنا اپنے مقصد کو چاہو | ملو پیر کامل سے ملنا خدا ہے |
| فدا جان و دلسے ہو مرشد پہ اپنے | رخ دید مرشد حقیقت خدا ہے |
| وہ ہی شان رحمت مری نور عالم | ہی دونوں جہان خاص نور خدا ہے |
| زین الدین کو صوفی کا دامن ملا ہے | |
| رحمت للعالمین مجھپر رحم | کیجئے مجھپر ترحم یا نبیؐ |
| کیجئے لطف و کرم اپنا رحم | کیجئے میری حفاظت یا نبیؐ |
| ہے وسیلہ آپ کا دائم مجھے | روز و شب ورد و وظیفہ یا نبیؐ |
| سر پہ ہے سایہ تمہارا یا نبیؐ | ہو مجھے دائم حضوری یا نبیؐ |
| آپ میرے آپکا ہون یا نبیؐ | |
| خستہ زین الدین تمہارا یا نبیؐ | |
| مین تصدق جان و دلسے ہون مدام | آپکے قدمونپہ سر ہو یا نبیؐ |

جرم عصیاں میں پھنسا ہوں بے خبر
آپ سوا کون مددگار ہے

آپکے در پر پڑا ہوں یا نبیؐ
آپکے ہے ہجر نے مارا مجھے
کیجئے سیر اب مجھکو وصل سے
عرض میری آپ سی ہے التجا
دل ہمیشہ نور سے پُر نور ہو
شمع وحدت سی میرا دل نور ہو
عشق بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ

اُس بچاؤ معصیت سے یا نبیؐ
کیجئے میری شفاعت یا نبیؐ
اپنا مدینہ مجھے جلدی دکھا
عشق مجھکو آپ کا ہے یا نبیؐ
بیقراری ہو گئی ہے یا نبیؐ
قرب حق ہو و حضوری یا نبیؐ
آپ کا مجھکو بناؤ یا نبیؐ
دل میں تشریف آپ لاؤ یا نبیؐ
نورِ حق نورِ خدا دل یا نبیؐ
مجھکو الفت ہو عنایت یا نبیؐ
سر جھکا کر سبکو زین الدین سلام

کیجئے امداد میری یا نبیؐ
یا محمدؐ یا محمدؐ دیکھ لو
خستہ زین الدین تمہارا نبیؐ
آپکے فرقت سے اب ہے تلملی
جان بلب ہی ناک میں دم ہی میرے
تھام لو بہر خدا بہر علیؓ
فاطمہؓ حسنینؓ کا صدقہ مجھے
آپ کا گھر خانۂ دل ہو میرا
دل کا آئینہ مصفا نور ہو
نیک توفیق تندرستی دو مجھے
ہو درود ان آلِ اصحابؓ نبیؐ

ہو کرم مجھپر ترحم یا نبیؐ
عاجز و مسکین گدا ہوں یا نبیؐ

بیکلی دل حزن سی ہے یا نبیؐ
کیجئے دل شاد میرا یا نبیؐ
کیجئے امداد میری یا نبیؐ
ہو عطا مجھکو عنایت یا نبیؐ
صورتِ انور دکھاؤ یا نبیؐ
آفتاب دو جہان ہو یا نبیؐ
دے میرے فرزند کو صحت یا نبیؐ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## اشعار حضرت مولانا عارف باللہ حضرت سیّد حیات رحمۃ اللہ علیہ

رب کو لایق ہے سدا حمد و ثنا
ہی یہ دوسرا باب ہے اسمیں سلوک
نہیں مریدان انکے پہونچے سیر کو
ہے سو چودہ خانوادے چار پیر
باقرؓ و کاظمؓ جنید و بایزید

دے صفائی دل کے تئیں پار بنا
نہیں خدا ان سالکو نکو پیاس بھوک
نہیں گیا سو کیوں لیجاوے غیر کو
راہ انکی خاص ہے یہ بے نظیر
بوحنیفہؒ شافعیؒ مالکؒ سعید
پہلے ہو گے پیر کامل کے مرید
اولیاء کا یہ سلوک خاص ہے

ہیں محمدؐ مصطفےٰ نورِ ظہور
بعضے لوگاں شغل کو کہتے سلوک
صاف سیدھی راہ ہی راہِ علیؓ
مصطفےٰ اسی آجتک ہے یہ سلوک
پائے ہیں اس راہ سی معبود کو
رب کو بوجھے بعد دیکھے اسمیں دید
وہ پہچانے جسکے تئیں اخلاص ہے

نیست عالم ہی سو ہستی خاص نور
راہ نہیں یہ ہی سراپا اسمیں جھوک
جو چلے اس راہ پر ہووے ولی
سب نے پائی حقکو اسمیں نہیں ہے چوک
پائے ہیں اس راہ سی موجود کو

## فضائل بارہ امام رضوان اللہ علیہم اجمعین

اہل بیتِ مصطفےٰ بارہ امامؓ
شان ہیں ہے آئینہ تطہیر حق
ہے علیؓ با بھا الا علیؓ
ہیں ولایت کے ولی حضرت علیؓ

نور دیدہ مصطفےٰ خیر الانام
فاطمہؓ بنتِ نبیؐ خاتون حق
ہیں اخی قاضی ولی دین نبیؐ
دو جہاں کے ہیں وہ سرور متجلی

قرت العینی رسول اللہؐ کے
ہیں علیؓ مشکلکشا شیر خدا
ہے لدنی علم اسرارِ خدا
ابتدا اوّل امام مولا علیؓ

لختِ جان نورِ خدا دلدار کے
جسم و جان ہے مصطفےٰ شیر خدا
تاجدارِ سرورِ کل اولیاء
اہل بیتِ مصطفےٰ رب کے ولی

ہے امام دوئم حسنؓ سیوم حسینؓ
ہفتم موسیٰ کاظمؓ امام نور خدا
دوازدہم حضرت امام مہدی ولی
اہل بیت خاندان مصطفےٰ
عشق اہل البیت میرا یار ہے

ہیں وہ چہارم زین العابدین عینؓ
ہشتم نام علی موسیٰ رضا
جان حیدرؓ فاطمہؓ رب کے ولی
حق ہی راضی انسے وہ حق سے سدا
دو جہاں میں انسے بیڑا پار ہے

پنجم وہ باقرؓ امام ذو المنن
ہے نہم حضرت تقیؓ دہم نقیؓ
ہیں یہ فرزند علیؓ آل النبی
دین انہوں سے ہے قیامت تک چراغ
نور ہے ایمان ہے ایمان ہے

ششم جعفر ہی صادق نور عین
یازدہم حضرت حسن ہی عسکری
سب ہیں محبوب خدا حق کے ولی
آفتاب دین محمدؐ کے چراغ
عشق اہل البیت میری جان ہے

یا الٰہی دے مجھے عشق نبیؐ
جان نکلے عشق جانان میں میری

عشق بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ
ہی تمنا دل میں زین الدین یہی

## خرقہ خلافت درویشان

جب ہوئی حضرت کے تئیں معراج وہ
فقر کا خرقہ ملا حق سے وہاں
کر دیا سپرد علیؓ کو راز وہ
پائے ہیں حضرت محمدؐ سے علیؓ

عرش اعظم پر گئے لاریب وہ
حق تعالیٰ کا وہ اسرار نہاں
فقر کا خرقہ پہنائے خاص وہ
علم اسرار لدنی ہے علیؓ
اے دل خستہ تو زین الدین مدام

حق تعالیٰ نے دیا اکرام وہ
جب محمدؐ مصطفےٰ نے راز وہ
راز حق راز نہاں مولا علیؓ
ہیں علیؓ سے چار پیر خلفا امام
کر غلامی اہل بیت والسلام

تحفہ امت کو ملا انعام وہ
خاص اہل بیت کو تفویض وہ
خاص اسرار خدا کے ہیں ولی
ہے حشر تک اولیا کا انتظام

## بیعت

عرش پر معراج حضرت کو ہوئی
راہ حق میں دست بیعت ہے یہی
معصیت سے گر کرے توبہ حقیقی

فقر کا خرقہ ملا حق سے وہی
ہے ید اللہ فوق ایدیہم یہی
ہے یہ قول مصطفےٰ رب جلیل
ہے محبت میں خدا کے دل یقین
دست بیعت سے مجھے ہی حاصلی

ہے یہی پیری مریدی مرشدی
ہو محبت میں خدا کے جان نثار
ہی یہ اقرار یقین وہ خاص تر
دست بیعت پیر و مرشد کر یقین
زین الدین وہ راز حق ہی باطنی

راز باطن راز اسرار علیؓ
ہاتھ پر مرشد کے بیعت کر نثار
ہی یہ بیعت حق سے ملنا خاص تر

## چار پیر

ہے محمدؐ مصطفےٰ سے قرب حق
مصطفےٰ سے پائی ہیں مولا علیؓ
حضرت خواجہ حسن بصری ولی
ہیں جہاں میں کل سلاسل اولیا

فقر کا خرقہ ہی معراج وصل حق
ہیں علیؓ سے چار پیر ظاہر ولی
ہیں کمیل ابن زیاد بر حق ولی
کل کے سرور ہیں علیؓ مشکل کشا

ہے خلافت راز باطن سر حق
ہیں حسنؓ سرور حسینؓ ابن علیؓ
ہیں یہ چاروں پیر خلفائے علیؓ
قادری چشتی سلاسل اولیا

ہے ید اللہ فوق ایدیہم بحق
راز حق راز نہاں حق کے ولی
فیض جاری ہی حشر تک معنوی
ہے نجف شاہ شہید کربلا

نا ... بن زید ... ی دین کی

دو جہانمیں اولیا غوث وولی
ہیں حسن بصری کے خلفا اور مرید
دین محمد مصطفےٰ کی پیروی
عشق اونکا نور ہے ایمان ہے

ہیں حسن بصری کے خلفا نامدار
پانچ چشتی نو ہیں قادر خاندان
اہل بیت خاندان مصطفےٰ
اُنسے زین الدین تجھے امداد ہے

ہے حبیب عجمی خدا کے دوستدار
دونوں چودہ خانوادہ بھائی جان
اولیاء اللہ محبوب خدا

# تتمہ بالخیر

انشاء اللہ تعالی اب ہم چار پیر چودہ خانوادہ کا بیان پہلے ظاہر کرتے ہین بعد ازاں فضائل اور مناقب بیان کرینگے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم صل وسلم و بارک علی سیدنا محمد و علیؓ و فاطمہؓ حسنؓ حسینؓ صلوٰت اللہ و سلامہ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے سیدنا حضرت علیؓ کو خرقہ فقریہ عطا کیا حضرت علیؓ نے حضرت سیدنا امام حسنؓ اور سیدنا حضرت امام حسینؓ اور حضرت خواجہ حسن بصری اور حضرت خواجہ کمیل بن زیاد رضی اللہ عنہم انھیں چاروں کو تعلیم و ارشاد کیا حضرت خواجہ حسن بصری نے خواجہ عبدالواحد بن زید اور حضرت خواجہ حبیب عجمی رضی اللہ عنہما کو مرید بنایا خرقہ خلافت عطا ہوا یہ دونوں خانوادہ یعنے چشتیہ اور قادری خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے حبیب عجمی کو خلافت اور عبدالواحد بن زید کو خلافت حسن بصری کے خلیفے دونوں ہیں زیدیہ خانوادہ چشتیامیں پانچ خانوادہ اور خواجہ حبیب عجمی سے قادریہ میں خانوادہ نو دونوں ملکے چودہ خانوادے مشہور ہیں۔ پہلے قادریہ میں نو خانوادہ بیان کرتا ہون حبیب عجمی کے مرید و خلیفہ شیخ داؤد طائی رح ہیں۔ شیخ داؤد طائی کے مرید و خلیفہ شیخ معروف کرخی رح کرخیان خانوادہ دوسرا ہے شیخ معروف کرخی کے مرید اور خلیفہ حضرت سری سقطی رح ہیں۔ سقطیہ خانوادہ تیسرا ہے اور سری سقطی رح کے مرید اور خلیفہ خواجہ جنید رحمۃ اللہ علیہ ہیں جنیدیہ خانوادہ چوتھا ہے جنید رحمۃ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ ہیں شبلیہ خانوادہ پانچواں ہے۔ حضرت شیخ شبلی کے مرید اور خلیفہ حضرت شیخ طرطوسی رح ہیں۔ شیخ طرطوسی رح کے مرید و خلیفہ ابو الفضل عبدالواحد تمیمی رحمۃ اللہ علیہ ہیں ابو الفضل عبدالواحد تمیمی کے تمیمیہ خانوادہ چھٹا ہے اونکے مرید و خلیفہ شیخ ابو الحسن ہنکاری رحمۃ اللہ علیہ ہیں ہنکاریہ خانوادہ ساتواں ہے۔ اونکے مرید اور خلیفہ شیخ ابو سعید ابو الخیر مخزومی رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ مخزومیہ خانوادہ آٹھواں ہے۔ اُنسے خرقہ خلافت پائے حضرت محبوب سبحانی معشوق یزدانی غوث الاعظم میراں محی الدین شیخ سید عبدالقادر جیلانی حسن الحسینی بغدادی رضی اللہ عنہ قادریہ خانوادہ نو ہیں یہاں تک پورے ہوئے اب چشتیامیں پانچ خانوادہ سے پہلا خانوادہ زیدیہ ہے۔ حضرت عبدالواحد ابن زید سے اُنکے مرید اور خلیفہ حضرت خواجہ فضیل ابن عیاضؒ ہیں عیاضیہ خانوادہ دوسرا ہے۔ اونکے مرید اور خلیفہ خواجہ ابراہیم ابن ادھم بلخی رحمۃ اللہ علیہ ہیں ادھمیہ خانوادہ تیسرا ہے۔ اونکے مرید اور خلیفہ خواجہ سدید الدین حذیفۃ المرعشی ہیں انکے مرید اور

خلیفہ حضرت خواجہ امین الدین ابی ہبیرۃ البصری ہیں ہبیریہ خانوادہ چوتھا ہے۔ اونکے مرید اور
دینور ہیں اونکے مرید اور خلیفہ حضرت سرور سرہ داحد چشتیان خواجہ ابو اسحاق شامی چشتی رح
پانچ چشتیہ یہاں تک خانوادہ چودہ دونوں سلسلہ کے اسی طرح بیان کیے ہوئے یاد رکھنا ضرور
چار پیر چودہ خانوادہ کے گھر سے اولیاء اللہ جیسا غوث قطب افراد ہوتے چلے آتے ہیں قیامت تک
دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آفتاب چراغ نور ایمان ہے۔ اور جتنے کل سلاسل جہان میں فقری
انھیں سے ہیں۔ یعنے قادری اور چشتی دونوں سلسلے میں کل سلسلے کے اولیاء اللہ کے خانوادے اس
ہیں۔ یا الٰہی ای رب ہمارے روشن کردے دلوں کو اور عشق محبت دے ہم کو انھیں جمیع حضرات کی الفت
عشق دولت نعمت نصیب کر یا اللہ تیری قربت حضوری دیدار ہم کو نصیب کر اور تیرے پیارے حبیب
معشوق محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی رویت قربت حضوری دائم دیدار
مجھکو میری اولاد کو میرے گھر والوں کو وسیلہ مدد ان سے پہنچے ہمیشہ سے ہمیشہ تک اور انھیں سے
ہمارے دلوں پر عشق محبت غالب کر۔

اب جاننا چاہیئے کہ معلوم ہووے مفصل ظاہر خلاصہ پھر بھی ہم ذیل میں لکھدیتے ہیں ج
چودہ خانوادہ خاندان نبوۃ اہل البیت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے سب گھر والے ہیں
صلی اللہ علیہ وسلم سے سیدنا حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خرقہ نقریہ خلافت پہنچی حضرت علی
حسنؓ اور سیدنا حسینؓ اور حضرت حسن بصریؒ حضرت کمیل بن زیاد رضی اللہ عنہم کو خرقہ و خلافت
حسن بصریؒ کے مرید اور خلیفہ خواجہ حبیب عجمی اور خواجہ عبدالواحد بن زیدؒ ہیں۔

## قادریہ خانوادہ نو ہیں

| | | |
|---|---|---|
| ۱ | خانوادہ حبیبیہ | حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ |
| ۲ | کرخیان | معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ |
| ۳ | سقطیہ | سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ |
| ۴ | جنیدیہ | جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ |
| ۵ | شبلیہ | شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ |
| ۶ | تمیمیہ | ابو الفضل عبدالواحد تمیمیؒ سے ہے |
| ۷ | ہنکاریہ | ابوالحسن ہنکاری رحمۃ اللہ علیہ سے ہے |
| ۸ | مخزومیہ | ابو سعید ابوالخیر مخزومیؒ سے ہے |
| ۹ | قادریہ | محبوب سبحانی عبدالقادر جیلانیؒ سے ہے۔ |